باب نمبر 3

زمین اور ماحول

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	پاکستان کا محلِ وقوع	143
2	پاکستان کے طبعی خدوخال	147
3	میدانی علاقے	151
4	سطوحِ مرتفع	153
5	پاکستان کی آب وہوا	159
6	آب وہوا کے انسانی زندگی پر اثرات	161
7	پاکستان کے بڑے گلیشیئرز اور دریا	163
8	پاکستان کے دریا	166
9	پاکستان کی نہریں	170
10	جنگلات	172
11	پاکستان کی جنگلی حیات	175
12	پاکستان کے قدرتی خطے	179
13	اہم ماحولیاتی مسائل اور ان کا حل	187
14	پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کے بچاؤ میں حائل مشکلات	191
-	اہم ترین معلومات	198
-	کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات	200
-	مشقی سوالات	201
-	سیلف ٹیسٹ	205

www.ilmkidunya.com

(LOCATION OF PAKISTAN)پاکستان کا محلِ وقوع

تفصیلی سوالات

س1: پاکستان کا محلِ وقوع اور اس کی اہمیت تفصیل سے بیان کریں۔ (مشقی سوال:1)

ج: پاکستان کا محلِ وقوع

تعارف:

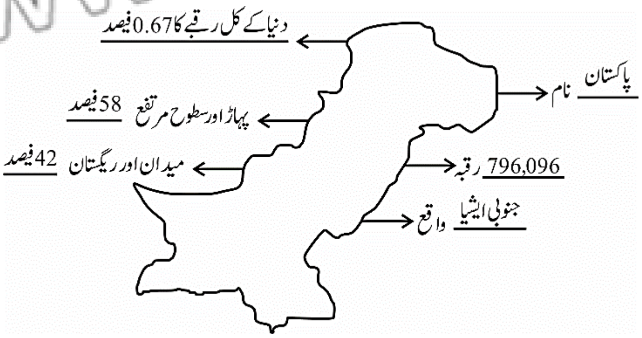

پاکستان کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے۔ یہ جنوبی ایشیا کا ایک اہم ملک ہے۔ پاکستان کا کل رقبہ 796،096 مربع کلو میٹر ہے، جو دنیا کے کل رقبے کا 0.67 فیصد ہے۔ پاکستان کا قریباً 58 فیصد رقبہ پہاڑوں اور سطوح مرتفع پر مشتمل ہے جبکہ قریباً 42 فیصد رقبہ میدانوں اور ریگستانوں پر پھیلا ہوا ہے۔

جغرافیائی خدوخال:

پاکستان ایک وسیع وعریض ملک ہے جو جنوب میں بحیرۂ عرب کے ساحلوں اور دریائے سندھ کے ڈیلٹائی میدان سے شمال کے بلند وبالا پہاڑی سلسلوں تک پھیلا ہوا ہے۔ جنوب مشرقی حصہ دریائی میدانوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ مغربی اور وسطی حصہ کئی پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔ پاکستان کی آب وہوا میں موسمی فرق بہت نمایاں ہے۔

طبعی ماحول کی تعریف:

طبعی ماحول سے مراد ہم محل وقوع، طبعی خدوخال اور آب وہوا وغیرہ لیتے ہیں۔ طبعی ماحول کسی ملک کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی اور دوسری سرگرمیوں پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ پاکستان اس لحاظ سے ایک خوش قسمت ملک ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے ایک موزوں طبعی ماحول سے نوازا ہے۔

محلِ وقوع:

جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان 24 سے 37 درجے عرض بلد شمالی اور 61 سے 77 درجے طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔

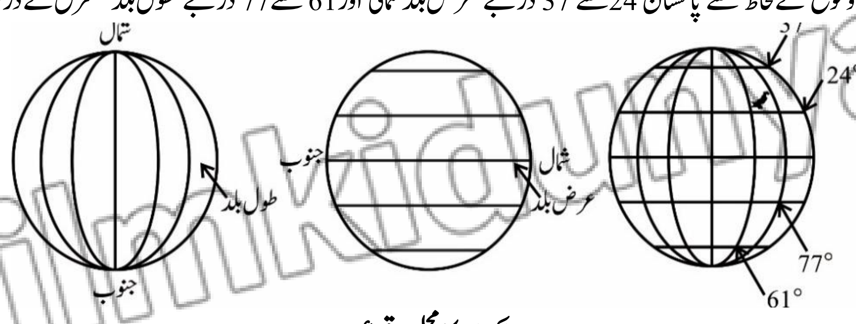

پاکستان کا محلِ وقوع

پاکستان کے ہمسایہ ممالک درج ذیل ہیں:

- پاکستان کے شمال میں چین واقع ہے۔
- مغرب کی جانب افغانستان اور ایران واقع ہے۔
- مشرق کی سمت بھارت واقع ہے۔
- جنوب میں بحیرۂ عرب واقع ہے۔

www.ilmkidunya.com

محل وقوع کی اہمیت:

پاکستان کو اپنے محل وقوع کے اعتبار سے دنیا میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ پاکستان مشرق اور مغرب کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہے۔ پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت ذیل میں پیش کی گئی ہے:

چین:

محل وقوع کی اہمیت

پاکستان کے شمال میں عوامی جمہوریہ چین واقع ہے جو دنیا کے نقشے پر ایک اہم معاشی طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا اور پاکستان بھی چین کی دوستی پر فخر کرتا ہے۔ شاہراہ ریشم پاکستان اور چین کو ملاتی ہے چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) منصوبے سمیت پاکستان میں کئی ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔ ان منصوبوں سے دونوں ممالک کے درمیان صنعتی، معاشی اور سماجی تعلقات مزید مستحکم ہو رہے ہیں۔ اور اس خطے کی ترقی و خوشحالی کے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔ دفاعی طور پر چین نے پاکستان کی ہمیشہ حمایت کی ہے۔ پاک چین کی دوستی بے مثال ہے۔

وسطی ایشیائی اسلامی ممالک:

پاکستان کے شمال مغرب کی سمت وسطی ایشیائی اسلامی ممالک (قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان) واقع ہیں۔ یہ ممالک خشکی سے گھرے ہوئے ہیں اور سمندر سے بہت دور ہیں۔ ان کا اپنا کوئی ساحل نہیں ہے لہٰذا ان ممالک کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان کی سرزمین سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہ ممالک قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال ہیں تیل اور گیس کی پیداوار کے علاوہ زرعی لحاظ سے بھی ان کا شمار زیادہ پیداوار والے علاقوں میں ہوتا ہے یہ ممالک آبادی کے لحاظ سے پاکستان سے چھوٹے مگر رقبے کے لحاظ سے پاکستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان سے چھے گنا بڑے ہیں۔ پاکستان کے ان اسلامی ریاستوں سے مذہبی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات قائم ہیں۔ پاکستان واحد ملک ہے جو وسطی ایشیائی ریاستوں کو قریب ترین بحری راستہ فراہم کرتا ہے۔

افغانستان اور ایران:

پاکستان کے مغرب کی جانب افغانستان اور ایران واقع ہیں۔ پاکستان اور ایران کے درمیان واقع سرحد کو پاکستان-ایران بیریئر بھی کہتے ہیں۔ یہ سرحد 909 کلومیٹر طویل ہے اور پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں واقع ہے۔ افغانستان کے ساتھ ملحقہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں اس کی لمبائی 2250 کلومیٹر ہے۔ اس کی سرحد کا تعین برطانوی حکومت اور افغان بادشاہ نے کیا۔ ان ممالک کے ساتھ پاکستان کے برادرانہ تعلقات قائم ہیں۔

بھارت:

پاکستان کے مشرق میں بھارت واقع ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان جموں و کشمیر اور کئی دوسرے مسائل پر کشیدگی موجود ہے لیکن اس مسائل کے حل کے بعد دونوں ممالک میں تعاون کی فضا پیدا ہو سکتی ہے۔

خلیجی ممالک:

پاکستان کے جنوب میں بحیرۂ عرب واقع ہے جو بحر ہند کا حصہ ہے۔ مغرب اور مشرق کے درمیان تجارت زیادہ تر بحر ہند کے راستے سے ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے ایک اہم تجارتی شاہراہ پر ہونے کی وجہ سے پاکستان کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان بحیرۂ عرب کے راستے خلیج فارس سے ملحقہ مسلم ممالک سے ملا ہوا ہے۔ یہ تمام خلیجی ممالک تیل کی دولت سے مالا مال ہیں۔ خلیج فارس کی بنا پر بحر ہند ہمیشہ سے بڑی طاقتوں کے درمیان توجہ کا مرکز رہا ہے۔ کراچی، پورٹ قاسم اور گوادر پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں۔

دیگر ممالک:

اس کے علاوہ پاکستان کے خوشگوار تعلقات بحر ہند کے راستے کئی ممالک کے ساتھ قائم ہیں۔ ان میں جنوب مشرقی ایشیائی مسلم ممالک (انڈونیشیا، ملائیشیا، برونائی دارالسلام) جنوبی ایشیائی مسلم ممالک (بنگلہ دیش، مالدیپ) اور سری لنکا شامل ہیں۔

www.ilmkidunya.com

حاصل کلام:

غرض یہ کہ پاکستان دنیا کی عظیم طاقتوں چین اور روس کی ہمسائیگی میں واقع ہے امن یا جنگ کی حالت میں عالمی سیاست کے حوالے سے پاکستان کو ان بڑی طاقتوں کا ہمسایہ ہونے کے ناتے بڑی اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان مشرقی اور مغربی ممالک کے درمیان پل کا کردار ادا کرتا ہے دنیا کی زیادہ تر تجارت بحیرہ عرب سے ہوتی ہے اور پاکستان اس کے ساتھ ہے۔ اسی وجہ سے یہ بڑی طاقتوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔

سوالات کے مختصر جوابات

س1۔ طبعی ماحول سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **طبعی ماحول کی تعریف**

طبعی ماحول سے مراد ہم محل وقوع، طبعی خدوخال اور آب و ہوا وغیرہ لیتے ہیں۔ طبعی ماحول کسی ملک کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی اور دوسری سرگرمیوں پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔

س2۔ پاکستان کا محل وقوع بیان کریں۔ (U.B)

ج: **پاکستان کا محل وقوع**

جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان 24 سے 37 درجے عرض بلد شمالی اور 61 سے 77 درجے طول بلد مشرقی کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔

- پاکستان کے مشرق میں بھارت
- پاکستان کے شمال میں چین
- پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان
- پاکستان کے مغرب میں ایران
- پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب

س3۔ پاک چین تعلقات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ (U.B)

ج: **پاک چین تعلقات**

پاکستان کے شمال میں عوامی جمہوریہ چین واقع ہے جو آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ چین دنیا کے نقشے پر ایک اہم معاشی طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا اور پاکستان بھی چین کی دوستی پر فخر کرتا ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) منصوبے سمیت پاکستان میں کئی ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔ ان دونوں ممالک کے درمیان صنعتی، معاشی اور سماجی تعلقات مزید مستحکم ہو رہے ہیں۔ اس خطے کی ترقی و خوشحالی کے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔

س4۔ پاکستان کے لیے وسطی ایشیائی ممالک کی اہمیت بیان کریں۔ (U.B)

ج: **وسطی ایشیائی اسلامی ممالک**

پاکستان کے شمال مغرب کی سمت وسطی ایشیائی اسلامی ممالک (قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان) واقع ہیں۔ یہ ممالک خشکی سے گھرے ہوئے ہیں اور قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال ہیں۔ پاکستان کے ان اسلامی ریاستوں سے مذہبی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات قائم ہیں۔ پاکستان واحد ملک ہے جو وسطی ایشیائی ریاستوں کو قریب ترین بحری راستہ فراہم کرتا ہے۔

س5۔ ڈیورنڈ لائن سے کیا مراد ہے؟ (K.B)

ج: **ڈیورنڈ لائن**

پاکستان کے شمال مغرب کی جانب افغانستان واقع ہے۔ افغانستان کے ساتھ پاکستان کے برادرانہ تعلقات قائم ہیں۔ افغانستان کے ساتھ ملحقہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔ اس کی لمبائی 2250 کلومیٹر ہے۔ اس کی سرحد کا تعین برطانوی حکومت اور افغان بادشاہ نے کیا۔

س6۔ پاکستان کی اہم بندرگاہوں کے نام تحریر کریں؟ (U.B)

ج: **اہم بندرگاہیں**

پاکستان کی اہم بندرگاہیں درج ذیل ہیں:

- کراچی
- پورٹ قاسم
- گوادر

س7۔ پاکستان کے خلیج فارس کے ممالک سے تعلقات پر مختصر نوٹ لکھیں۔ (U.B)

ج: **خلیج فارس**

مغرب اور مشرق کے درمیان تجارت زیادہ تر بحر ہند کے راستے سے ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے ایک اہم تجارتی شاہراہ پر ہونے کی وجہ سے پاکستان کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان بحیرۂ عرب کے راستے خلیج فارس سے ملحقہ مسلم ممالک سے ملا ہوا ہے۔ یہ تمام خلیجی ممالک تیل کی دولت سے مالا مال ہیں۔ خلیج فارس کی بنا پر بحر ہند ہمیشہ سے بڑی طاقتوں کے درمیان توجہ کا مرکز رہا ہے۔

س8۔ بحر ہند کے راستے ہمارے تعلقات کن ممالک سے قائم ہیں؟ (K.B)

ج: **تعلقات بذریعہ بحر ہند**

پاکستان کے خوشگوار تعلقات بحر ہند کے راستے کئی ممالک کے ساتھ قائم ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں:

- ان میں جنوب مشرقی ایشیائی مسلم ممالک (انڈونیشیا، ملائیشیا، برونائی دارالسلام)
- جنوبی ایشیائی مسلم ممالک (بنگلہ، مالدیپ)
- سری لنکا

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے۔ یہ ایک اہم ملک ہے: (K.B)

(A) شمالی ایشیا (B) جنوبی ایشیا (C) مشرقی ایشیا (D) مغربی ایشیا

2۔ پاکستان کا کل رقبہ ہے: (K.B)

(A) 796096 مربع کلومیٹر (B) 796996 مربع کلومیٹر (C) 796069 مربع کلومیٹر (D) 769096 مربع کلومیٹر

3۔ پاکستان کا کل رقبہ دنیا کے کل رقبے کا فیصد ہے: (K.B)

(A) 0.63 (B) 0.65 (C) 0.66 (D) 0.67

4۔ پاکستان کا کتنے فیصد رقبہ پہاڑوں اور سطوح مرتفع مشتمل ہے: (K.B)

(A) 58 (B) 57 (C) 56 (D) 55

5۔ پاکستان کا رقبہ میدانوں اور ریگستانوں پر مشتمل ہے: (K.B)

(A) 41 فیصد (B) 42 فیصد (C) 43 فیصد (D) 45 فیصد

6۔ جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان عرض بلد شمالی کے درمیان پھیلا ہوا ہے: (K.B)

(A) 21 سے 23 درجے (B) 23 سے 37 درجے (C) $23\frac{1}{3}$ سے $37\frac{1}{2}$ درجے (D) 24 سے 37 درجے

7۔ جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے: (K.B)

(A) 61 سے 77 درجے (B) 77 سے 80 درجے (C) $61\frac{1}{2}$ سے $77\frac{1}{2}$ درجے (D) 62 سے 68 درجے

8۔ پاکستان کے شمال میں ہے: (K.B)

(A) بھارت (B) افغانستان (C) ایران (D) چین

www.ilmkidunya.com

9۔ پاکستان کے مغرب کی جانب ہیں: (K.B)
(A) افغانستان اور ایران (B) افغانستان اور بھارت (C) ایران اور چین (D) افغانستان اور بحیرہ عرب

10۔ پاکستان کے مشرق میں ہے: (K.B)
(A) چین (B) بھارت (C) ایران (D) افغانستان

11۔ پاکستان کے جنوب میں ہے: (K.B)
(A) بحر منجمد جنوبی (B) بحرہ الکاہل (C) بحر اوقیانوس (D) بحیرۂ عرب

12۔ اقتصادی راہ داری منصوبہ (CPEC) کن ممالک کے درمیان ہے: (K.B)
(A) پاکستان اور بھارت (B) چین اور بھارت (C) چین اور پاکستان (D) چین اور افغانستان

13۔ وسطی ایشیائی اسلامی گھرے ہوئے ممالک ہیں: (K.B)
(A) پانی سے (B) قحط سے (C) تجارتی منڈی سے (D) خشکی سے

14۔ افغانستان کے ساتھ ملحقہ سرحد کو کہتے ہیں: (K.B)
(A) لائن آف کنٹرول (B) انٹرنیشنل بارڈ (C) دیوار برلن (D) ڈیورنڈ لائن

15۔ پاکستان بحیرۂ عرب کے راستے ملحقہ مسلم ممالک سے ملا ہوا ہے: (K.B)
(A) خلیج عرب (B) خلیج یورپ (C) خلیج افریقہ (D) خلیج فارس سے

پاکستان کے طبعی خدوخال (PHYSICAL FEATURES OF PAKISTAN)

تفصیلی سوالات

س1۔ پاکستان کے طبعی خدوخال کی وضاحت کریں۔ (اس سوال کا جواب صفحہ نمبر 160 سے 167 تک ہے جس میں پہاڑی سلسلے، میدانی علاقے اور سطوح مرتفع تینوں کی وضاحت کرنا طالب علم کے لیے لازم ہے) (مشقی سوال:2)

ج: **پاکستان کے طبعی خدوخال**

تعارف:

پاکستان ایک وسیع و عریض ملک ہے اس میں میدانی علاقے، سطوح مرتفع اور وسیع پہاڑی سلسلے موجود ہیں پاکستان کا قریباً 58 فیصد رقبہ پہاڑوں اور سطوح مرتفع پر مشتمل ہے جبکہ 42 فیصد رقبہ میدانوں اور ریگستانوں پر پھیلا ہوا ہے۔ طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

- پہاڑی سلسلے
- میدانی علاقے
- سطوحِ مرتفع

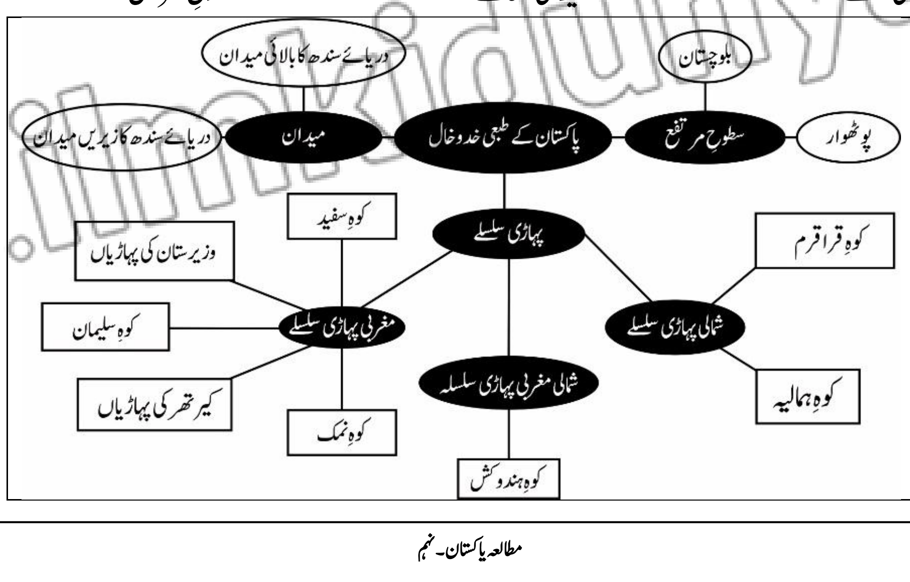

www.ilmkidunya.com

س2۔ پاکستان کے پہاڑی سلسلوں کا حال بیان کریں۔

ج:

پہاڑی سلسلے

پہاڑ:

زمین کا وہ حصہ جو سطح زمین سے بلند ہو اور جس کی اطراف کی ڈھلوان زیادہ، سطح پتھریلی اور ناہموار ہو، پہاڑ کہلاتا ہے۔ پاکستان کے پہاڑی سلسلوں کی تفصیلات ذیل میں بیان کی گئی ہیں۔

پہاڑی سلسلوں کی تقسیم:

پاکستان میں دنیا کے بلند پہاڑی سلسلے پائے جاتے ہیں۔ان کی تقسیم درج ذیل ہے:

- شمالی پہاڑی سلسلے
- شمال مغربی پہاڑی سلسلہ
- مغربی پہاڑی سلسلے

(i) شمالی پہاڑی سلسلے

اس پہاڑی سلسلے میں کوہ ہمالیہ اور کوہ قراقرم واقع ہیں۔جن کی تفصیلات ذیل میں پیش کی گئی ہیں:

شمالی پہاڑی سلسلے

- **کوہِ قراقرم(karakoram):**

محل وقوع:

یہ پہاڑ پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔ کوہ قراقرم کی اوسط بلندی قریباً7000 میٹر ہے۔اس پہاڑ کی دشوار گزار بلند چوٹیاں سارا سال برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔

بلند ترین چوٹی:

دنیا کی دوسری بلند ترین پہاڑی چوٹی کے۔ٹو اسی پہاڑی سلسلہ میں ہے جو سطح سمندر سے قریباً8611 میٹر بلند ہے۔

درے اور وادیاں:

دنیا کے بلند ترین پہاڑی درّے خنجراب اور شندور کوہ قراقرم میں واقع ہیں۔وادی ہنزہ اور گلگت وغیرہ خوبصورت وادیاں ہیں۔گرمی کا موسم شروع ہونے سے پہلے ان وادیوں میں زندگی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔

شاہرہ قراقرم:

یہ پہاڑی سلسلہ پاکستان اور چین کے درمیان واقع ہے۔ شاہراہِ قراقرم جیسے شاہراہ ریشم بھی کہا جاتا ہے اس کی تعمیر سے دونوں ممالک کو تجارت اور سیاحت میں کافی فائدہ ہوا ہے۔یہ شاہراہ درہِ خنجراب کے راستے چین تک جاتی ہے۔

- **کوہِ ہمالیہ(Himalayas):**

محل وقوع:

کوہ ہمالیہ کا عظیم پہاڑی سلسلہ جو کہ کوہ قراقرم کے جنوب میں واقع ہے۔ کوہ ہمالیہ جنوبی ایشیا کے شمال میں مغرب سے جنوب مشرق کی طرف شرقاً غرباً پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان میں کوہ ہمالیہ کا مغربی حصہ واقع ہے۔ اس کی اوسط بلندی 1000 میٹر سے لے کر 6500 میٹر تک ہے ۔جس میں شوالک کی پہاڑیاں،ہمالیہ صغیر کا پہاڑی سلسلہ اور ہمالیہ کبیر کا پہاڑی سلسلہ واقع ہے۔

www.ilmkidunya.com

بلند ترین چوٹی:

نانگا پربت اس پہاڑی سلسلہ کی پاکستان میں سب سے بلند چوٹی ہے جس کی سطح سمندر سے بلندی قریباً 8126 میٹر ہے۔

وادی کشمیر:

اس پہاڑی سلسلہ میں دنیا کی خوب صورت ترین وادیاں واقع ہیں جن میں وادی کشمیر اہم ہے۔ کوہ ہمالیہ جنوب سے شمال کی جانب بلند ہوتا جاتا ہے۔ قدرتی نباتات خصوصاً سدابہار نوکدار جنگلات سے یہ پہاڑ مالامال ہیں۔

(ii) شمالی مغربی پہاڑی سلسلہ

پاکستان کے شمالی مغربی حصے میں واقع پہاڑی سلسلہ شمالی مغربی پہاڑی سلسلہ کہلاتا ہے اس سلسلے میں کوہ ہندوکش سب سے اہم پہاڑی سلسلہ ہے۔

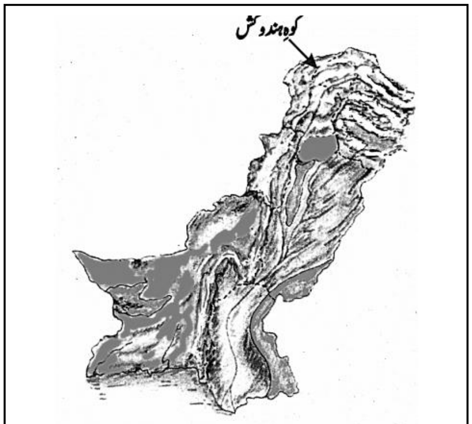

شمالی مغربی پہاڑی سلسلہ

کوہ ہندوکش:

محل وقوع:

کوہ ہندوکش پاکستان کے شمال مغرب میں شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ یہ پہاڑ سطح مرتفع پامیر سے شروع ہو کر دریائے کابل تک پھیلا ہوا ہے۔ کوہ ہندوکش کا زیادہ تر حصہ افغانستان میں واقع ہے۔

بلند ترین چوٹی:

کوہ ہندوکش پہاڑی سلسلے کی بلند ترین چوٹی ترچ میر ہے جو قریباً 7690 میٹر بلند ہے۔ ان پہاڑوں کے درمیان درہ لواری ہے اور " لواری ٹنل" کے توسط سے چترال اور ملک کے دوسرے حصوں کے درمیان پشاور کے ذریعے آمدورفت جاری رہتی ہے۔

وادیاں:

اسی پہاڑ میں چترال، سوات اور دیر کی خوبصورت وادیاں واقع ہیں۔ دریائے سوات، دریائے پنج کوڑا اور دریائے چترال ان وادیوں کو سیراب کرتے ہیں۔

(iii) مغربی پہاڑی سلسلے

مغربی پہاڑی سلسلے

- **کوہِ سفید:**

محل وقوع:

کوہِ سفید دریائے کابل کے جنوب میں شرقاً غرباً پھیلا ہوا ہے۔ اس پہاڑی سلسلہ کی اوسط بلندی قریباً 3600 میٹر ہے۔

درہ خیبر:

درّہ خیبر بھی کوہِ سفید کے شمال میں واقع ہے۔ درّہ خیبر پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایک تاریخی گزر گاہ ہے جس کی لمبائی قریباً 53 کلومیٹر ہے۔

دریائے کرم:

کوہِ سفید کے جنوب میں دریائے کرم بہتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

- **وزیرستان کی پہاڑیاں:**

محل وقوع:

کوہاٹ اور وزیرستان کی پہاڑیاں کوہ سفید کے جنوب میں واقع ہیں۔ یہ مختلف پہاڑیوں کے سلسلے ہیں۔

اہم درّے:

وزیرستان کی پہاڑیوں کے اہم درّے کرم، ٹوچی اور گومل ہیں۔

گزر گاہیں:

دریائے کرم اور دریائے گومل کے درمیان واقع یہ پہاڑی سلسلہ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ اس سلسلہ ایک اور اہم دریا ٹوچی بھی ہے۔ ان دریاؤں کی وادیاں پاکستان اور افغانستان کے درمیان اہم تجارتی، ثقافتی اور تاریخی اہمیت کی حامل گزر گاہیں ہیں۔

ٹوباکاکڑ:

وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغانستان کی سرحد کے ساتھ ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ واقع ہے۔ جو شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف چلتا ہوا کوئٹہ کے شمال پر آکر ختم ہو جاتا ہے۔

- **کوہِ سلیمان:**

محل وقوع:

کوہِ سلیمان وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ یہ پہاڑ پاکستان کے قریباً وسط میں واقع ہے۔ کوہِ سلیمان کے جنوب میں بگٹی اور مری کی پہاڑیاں ہیں۔

بلند ترین چوٹی:

کوہِ سلیمان کی بلند ترین چوٹی تخت سلیمان ہے جو سطح سمندر سے قریباً 3443 میٹر بلند ہے ۔

درہ اور دریا:

دریائے بولان اس سلسلے کا اہم دریا ہے اور درۂ بولان اسی پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔

- **کیرتھر کی پہاڑیاں:**

محل وقوع:

کیرتھر کی پہاڑیاں دریائے سندھ کے مغرب کی جانب صوبہ سندھ اور بلوچستان کی سرحد کے ساتھ ساتھ کوہِ سلیمان کے جنوب میں واقع ہیں۔ یہ پہاڑیاں شمالاً جنوباً پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ کم بلند اور خشک پہاڑیاں ہیں اِن کی زیادہ سے زیادہ بلندی قریباً 2150 میٹر ہے۔

دریا:

کوہِ کیرتھر کو دریائے سندھ کے زیریں میدان کے مغرب میں واقع ہے۔ اس خطے کے اہم دریا حب اور لیاری ہیں یہ دریا کیرتھر سے بحیرۂ عرب کی طرف بہتے ہیں۔

- **کوہِ نمک:**

محل وقوع:

کوہِ نمک سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہے۔ کوہِ نمک کے مشرق میں دریائے جہلم واقع ہے۔ کوہِ نمک کی اوسطاً بلندی قریباً 700 میٹر ہو جاتی ہے۔ لیکن سکیسر کے مقام پر اس کی بلندی قریباً 1500 میٹر ہو جاتی ہے۔ یہ اس سلسلے کا خوبصورت مقام ہے۔

اہم ذخائر:

کوہِ نمک قدرتی ذخائر سے مالا مال ہے نمک، جپسم اور کوئلہ کے ذخائر اس پہاڑی سلسلے میں وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

مشہور دریا:

اس علاقے کا مشہور اور بڑا دریا سون ہے۔

www.ilmkidunya.com

میدانی علاقے (PLAIN AREAS)

تفصیلی سوالات

س1۔ پاکستان کے میدانی علاقوں پر نوٹ لکھیں۔ (SGD 2017)

ج: **پاکستان کے میدانی علاقے**

میدان کی تعریف:

ایک وسیع، کم ڈھلوان دار اور نسبتاً ہموار سطح کو میدان کہتے ہیں۔ دنیا کے تقریباً 80 فیصد آبادی میدانوں میں پائی جاتی ہے۔
پاکستان میں دریائے سندھ کے میدان بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ میدان دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں جہلم، چناب، راوی اور ستلج کی لائی ہوئی مٹی سے بنے ہیں۔ دریائے سندھ کے دو اہم میدان ہیں جن کی تفصیل ذیل میں پیش کی گئی ہے:

- دریائے سندھ کا بالائی میدان
- دریائے سندھ کا زیریں میدان

دریائے سندھ کا بالائی میدان:

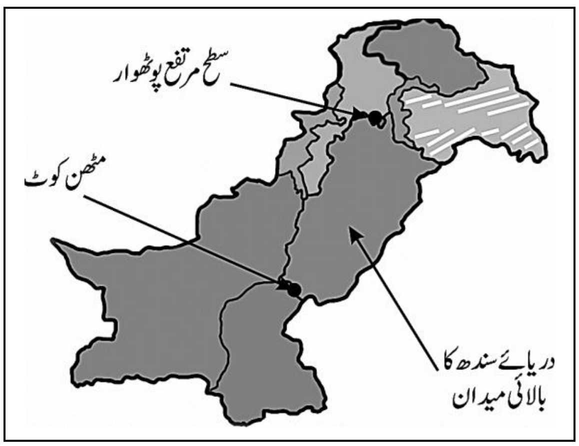

محل وقوع:

دریائے سندھ کا بالائی میدان صوبہ پنجاب میں سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب سے شروع ہو کر مٹھن کوٹ تک پھیلا ہوا ہے اگر ہم مٹھن کوٹ کو بنیاد بنائیں جہاں پنجاب کے تمام دریا پنجند کے مقام پر دریائے سندھ سے ملتے ہیں تو مٹھن کوٹ سے اوپر پنجاب کی طرف سارے علاقے کو دریائے سندھ کا بالائی میدان کہیں گے۔ اس میدان کے مغرب میں تھل کا ریگستان ہے۔

بالائی میدان کی بناوٹ:

سندھ کا بالائی میدان شمال کی طرف سے اونچا ہے اور جنوب کی طرف ڈھلوان دار ہے۔ اس لیے ہمارے تمام بڑے دریا شمال سے جنوب کی سمت بہتے ہیں۔

بالائی میدان کی اہمیت:

دریائے سندھ کا بالائی میدان پانچ دریاؤں سے سیراب ہوتا ہے۔ جس کو پانچ دریا، دریائے سندھ، جہلم، چناب، ستلج اور راوی کے سیراب کرنے کی وجہ سے پنجاب یعنی "پنج آب" کی سرزمین کہا جاتا ہے۔ دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا اور اہم دریا ہے۔ پاکستان میں صوبہ پنجاب کا میدانی علاقہ، دریائے سندھ کا بالائی میدان کہلاتا ہے یہ میدان قریباً ہموار ہے اور دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنا ہے لہٰذا مٹی بہت زرخیز ہے۔ زرعی نقطہ نظر سے یہ علاقہ اپنی زرخیزی کی وجہ سے بہت اہم ہے۔ قیام پاکستان سے پہلے بھی اس علاقے کو اناج کا گھر کہا جاتا تھا۔ قیام پاکستان کے بعد بھی ملک کی زیادہ تر غذائی ضروریات یہی علاقہ پوری کرتا ہے۔

اہم پیداوار:

دریائے سندھ کے بالائی میدان میں زیادہ تر گندم، چاول، چنا، مکئی، گنا اور تمام سبزیاں کاشت ہوتی ہیں۔

آبپاشی:

بارش کی کمی کو مصنوعی آب پاشی یعنی ٹیوب ویلوں اور نہری پانی سے پورا کیا جاتا ہے۔ فوری اور ضرورت کے مطابق آبپاشی سے بہتر پیداوار حاصل

www.ilmkidunya.com

ہوتی ہے۔

دریائے سندھ کا زیریں میدان:

محل وقوع:

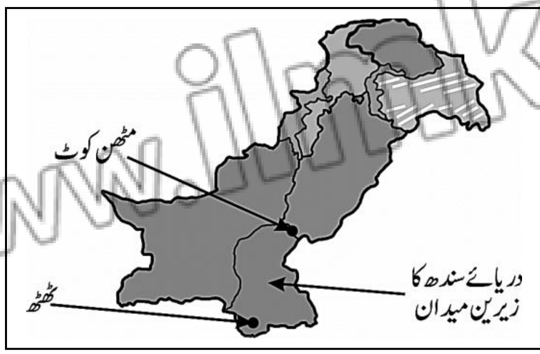

مٹھن کوٹ سے نیچے دریائے سندھ ایک بڑے دریا کی شکل میں اکیلا بہتا ہوا ٹھٹھہ تک جا پہنچتا ہے اس سارے علاقے کو دریائے سندھ کا زیریں میدان کہا جاتا ہے۔اس کے جنوب مغرب کی طرف کوہِ کیرتھر کا سلسلہ واقع ہے۔ جب کہ جنوب مشرق کی طرف تھر کا ریگستان واقع ہے۔

زیریں میدان کی بناوٹ:

دریائے سندھ کا زیریں میدان ہموار ہے اور کم ڈھلوان رکھتا ہے۔اس کے علاوہ دریائے سندھ کا ڈیلٹائی علاقہ ٹھٹھہ سے لے کر بحیرہ عرب تک پھیلا ہوا ہے۔یہاں اس کی رفتار سست ہو جاتی ہے اور سمندر میں گرنے سے پہلے دریا کئی شاخوں میں تقسیم ہو کر ڈیلٹا کی شکل بناتا ہے جس کے باعث یہ ڈیلٹائی علاقہ کہلاتا ہے۔ اس میدان کی صرف دریائے سندھ ہی سیر اب کرتا ہے۔

زیریں میدان کی اہمیت:

بالائی میدان کی طرح سندھ کا زیریں میدان بھی بہت زرخیز ہے۔ یہ اگیتی سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار کے حوالے سے بہت شہرت رکھتا ہے پانی کی کمی اور سیم و تھور اس میدان کے اہم زرعی مسائل ہیں۔

آب پاشی:

دریائے سندھ کے زیریں میدان کو زیادہ تر دریائے سندھ ہی سیر اب کرتا ہے۔اس کے علاوہ آب پاشی زیادہ تر انہار سے کی جاتی ہے۔لیکن نہری پانی کی کمی ہے جسے پورا کرنے کے لیے ٹیوب ویل نصب کیے گئے ہیں۔

میدانی علاقے میں ساحلی میدان اور ریگستان بھی شامل ہیں۔جن کی تفصیل ذیل میں پیش کی گئی ہیں:

(i) ساحلی میدان

محل وقوع:

پاکستان کا ساحل قریباً 1050 کلو میٹر لمبا ہے۔یہ ساحلی پٹی مشرق میں صوبہ سندھ میں بھارت کی سرحد سے شروع ہوتی ہے اور ساحل کے ساتھ ساتھ ہوتی ہوئی مغرب میں ایران کی سرحد تک پھیلی ہوئی ہے۔

اہم بندر گاہ:

ساحلی میدانی علاقہ چھوٹی بڑی بندر گاہوں پر مشتمل ہے جن میں کراچی سب سے اہم بندر گاہ ہے۔دوسری اہم بندر گاہیں پورٹ قاسم، گوادر اور پسنی ہیں۔

صنعت:

ان علاقوں میں ماہی گیری کی صنعت ترقی کر رہی ہے۔لہٰذا یہ ساحلی میدان اہم معاشی سرگرمیوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔

(ii) ریگستان

محل وقوع:

پاکستان کا جنوب مشرقی حصہ ریگستانی خصوصیت رکھتا ہے۔ یہ ایک وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔اس علاقے میں بہاولپور سکھر، خیر پور ،سانگھڑ، میر پور خاص اور تھرپارکر کے اضلاع شامل ہیں۔

چولستان یا تھر:

بہاولپور میں اس صحرا کو چولستان یا روہی جبکہ سندھ میں تھر کہتے ہیں۔بارش کم ہونے کی وجہ سے صحرائی نباتات ملتی ہیں۔زیادہ تر علاقہ غیر آباد ہیں۔

تھل کا ریگستان:

پاکستان کا دوسرا ریگستان تھل ہے۔ یہ ریگستان دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہے۔ یہ علاقہ زیادہ تر غیر آباد ہے۔

صحرائے خاران:

پاکستان کا تیسرا ریگستانی علاقہ صوبہ بلوچستان کے شمال مغرب میں واقع ہے جسے صحرائے خاران کہتے ہیں۔ اس میں کچھ چاغی کا علاقہ بھی شامل ہے۔

سطوحِ مرتفع (PLATEAUS)

تفصیلی سوالات

س1۔ پاکستان کی سطوحِ مرتفع پر نوٹ لکھیں۔ (SGD 2017)

ج: **پاکستان کی سطوحِ مرتفع**

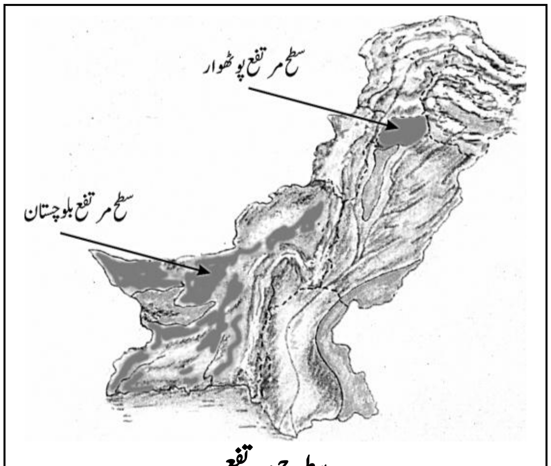

سطوح مرتفع

سطح مرتفع تعریف:

"سطح مرتفع سے مراد وہ سطح زمین ہے جس کے خدوخال میں نشیب و فراز ہوں، پہاڑی سلسلے ہوں، کہیں میدان ہوں تو کہیں دریائی وادیاں"۔ اسی طرح پاکستان کی سطوح مرتفع کے خدوخال میں نشیب وفراز ملتے ہیں۔ کہیں پہاڑی سلسلے پائے جاتے ہیں۔ کہیں میدان اور کہیں دریائی وادیاں سطح مرتفع پر موجود ہوتی ہیں۔ پاکستان میں درج ذیل دو سطوح مرتفع ہیں:

- سطح مرتفع پوٹھوار
- سطح مرتفع بلوچستان

(i) سطح مرتفع پوٹھوار

سطح مرتفع پوٹھوار کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

محل وقوع:

سطح مرتفع پوٹھوار کی سطح بے حد کٹی پھٹی ہے۔ سطح مرتفع پوٹھوار کے شمال میں کالا چٹا اور مارگلہ کی پہاڑیاں، جنوب میں کوہستان نمک، مشرق میں دریائے جہلم اور مغرب کی جانب دریائے سندھ بہتا ہے۔ یہ سطح مرتفع سمندر سے 300 میٹر سے 600 میٹر تک بلند ہے۔

وادی سوان:

یہاں کا اہم دریا دریائے سوان ہے جو یہاں اپنی وادی بناتا ہے جسے وادی سوان کہتے ہیں۔

اہم ذخائر:

سطح مرتفع پوٹھوار میں چونا، کوئلہ اور معدنی تیل کے وسیع ذخائر موجود ہیں پاکستان اپنی معدنی تیل کی ضرورت کا کچھ حصہ یہاں سے پورا کرتا ہے۔

(ii) سطح مرتفع بلوچستان

محل وقوع:

سطح مرتفع بلوچستان کوہ سلیمان اور کیرتھر کے پہاڑی سلسلوں کے مغرب میں واقع ہے۔ اس سطح مرتفع کے شمال میں کوہ چاغی اور ٹوبا کاکڑ کے پہاڑی سلسلے ہیں۔ یہ سطح مرتفع زیادہ سے 900 میٹر تک بلند ہے۔

صحرائی خصوصیات:

سطح مرتفع بلوچستان ناہموار اور بنجر ہے۔ یہاں بارش بہت کم ہوتی ہے لہٰذا یہ علاقہ صحرائی خصوصیات رکھتا ہے۔

اہم جھیلیں:

صوبہ بلوچستان کے مغربی حصے میں نمکین پانی کی جھیلیں ہیں جن میں سب سے مشہور اور بڑی جھیل ہامونِ مشخیل ہے۔

اہم دریا:

سطح مرتفع کے اہم دریا گومل، ژوب اور ہنگول ہیں۔

اہم ذخائر:
سطح مرتفع بلوچستان میں کوئلہ، تانبا، خام لوئلہ، ماربل، گرینائیٹ، سونا، تیل اور گیس کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔

مختصر سوالات

س1۔ طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟ (U.B)

ج: **طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کی تقسیم**

طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

- پہاڑی سلسلے
- میدانی علاقے
- سطوحِ مرتفع

س2۔ پہاڑ سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **پہاڑ کی تعریف**

زمین کا وہ حصہ جو سطح زمین سے بلند ہو اور جس کی اطراف کی ڈھلوان زیادہ، سطح پتھریلی اور ناہموار ہو، پہاڑ کہلاتا ہے۔

س3۔ پاکستان کے پہاڑی سلسلے کون کون سے ہیں؟ نام لکھیں؟ (K.B)

ج: **پاکستان کے پہاڑی سلسلوں کے نام**

پاکستان میں دنیا کے بلند پہاڑی سلسلے پائے جاتے ہیں۔ یہ پہاڑی سلسلے حسب ذیل ہیں:

- شمالی پہاڑی سلسلے
- شمال مغربی پہاڑی سلسلہ
- مغربی پہاڑی سلسلے

س4۔ شاہرہ قراقرم کن دو ممالک کے درمیان ہے اور اس کی اہمیت بیان کریں؟ (U.B)

ج: **شاہراہ قراقرم**

کوہ قراقرم کا پہاڑی سلسلہ پاکستان اور چین کے درمیان واقع ہے۔ پاکستان کی شاہراہ ریشم جسے شاہراہ قراقرم بھی کہتے ہیں اسی سلسلے سے گزر کر درہ خنجراب کے راستے چین تک جاتی ہے۔ شاہراہِ قراقرم تعمیر ہونے سے دونوں ممالک کو تجارت اور سیاحت میں کافی فائدہ ہوا ہے۔

س5۔ کوہ ہمالیہ کے پہاڑی سلسلوں کے نام لکھیں؟ (U.B)

ج: **کوہ ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے**

کوہ ہمالیہ کے درج ذیل پہاڑی سلسلے ہیں:

- شوالک کی پہاڑیاں
- ہمالیہ صغیر کا پہاڑی سلسلہ
- ہمالیہ کبیر کا پہاڑی سلسلہ

س6۔ درہ ٹوچی اور درہ گومل کس پہاڑی سلسلے میں واقع ہیں؟ (K.B)

ج: **درہ ٹوچی اور درہ گومل**

درہ ٹوچی اور درہ گومل پاکستان کے مغربی پہاڑی سلسلوں میں وزیرستان کی پہاڑیوں میں واقع ہیں۔

س7۔ ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے؟ (K.B)

ج: **ٹوبا کاکڑ**

وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغانستان کی سرحد کے ساتھ ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ واقع ہے۔

س8۔ کوہ سلیمان کا محل وقوع بیان کریں۔ (K.B)

ج: **کوہ سلیمان**

کوہِ سلیمان وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ یہ پہاڑ پاکستان کے قریباً وسط میں واقع ہے۔ کوہِ سلیمان کی بلند ترین چوٹی تخت

www.ilmkidunya.com

سلیمان ہے جو سطح سمندر سے قریباً 3443 میٹر بلند ہے۔ دریائے بولان اس سلسلے کا اہم دریا ہے۔ کوہِ سلیمان کے جنوب میں بگٹی اور مری کی پہاڑیاں ہیں۔ درہ بولان اسی پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔

س9۔ میدان کسے کہتے ہیں؟ (U.B)

ج:

میدان

ایک وسیع، کم ڈھلوان دار اور نسبتاً ہموار سطح کو میدان کہتے ہیں۔ دنیا کے تقریباً 80 فیصد آبادی میدانوں میں پائی جاتی ہے۔

س10۔ پاکستان میں کتنے میدان ہیں؟ (U.B)

ج:

پاکستان کے میدان

پاکستان میں دریائے سندھ کا میدان دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں سندھ، جہلم، چناب، راوی اور ستلج کی لائی ہوئی مٹی سے بنا ہے۔ دریائے سندھ کے دو اہم میدان ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں:

- دریائے سندھ کا بالائی میدان
- دریائے سندھ کا زیریں میدان

س11۔ کوہ نمک کا محل وقوع بیان کریں۔ (K.B)

ج:

کوہ نمک

کوہِ نمک سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب میں واقع ہے۔ کوہِ نمک کے مشرق میں دریائے جہلم واقع ہے۔ کوہِ نمک کی اوسطاً بلندی قریباً 700 میٹر ہو جاتی ہے۔ سکیسر کے مقام پر کوہ نمک کی بلندی قریباً 1500 میٹر ہو جاتی ہے۔ اس کے علاقے کا مشہور اور بڑا دریا سون ہے۔

س12۔ دریائے سندھ کے بالائی میدان کا محل وقوع بیان کریں۔ (K.B)

ج:

دریائے سندھ کا بالائی میدان

پاکستان میں صوبہ پنجاب کا میدانی علاقہ، دریائے سندھ کا بالائی میدان کہلاتا ہے جس کو پانچ دریاوں سندھ، جہلم، چناب، ستلج اور راوی کے سیراب کرنے کی وجہ سے پنجاب یعنی "پنج آب" کی سرزمین کہا جاتا ہے۔ دریائے سندھ کا بالائی میدان صوبہ پنجاب میں سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب سے شروع ہو کر مٹھن کوٹ تک پھیلا ہوا ہے اگر ہم مٹھن کوٹ کو بنیاد بنائیں تو جہاں پنجاب کے تمام دریا پنجند کے مقام پر دریائے سندھ سے ملتے ہیں وہاں مٹھن کوٹ سے اوپر پنجاب کی طرف سارے علاقے کو دریائے سندھ کا بالائی میدان کہیں گے۔ یہ میدان قریباً قریباً ہموار ہے۔ اور دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنا ہے لہٰذا مٹی بہت زرخیز ہے۔

س13۔ دریائے سندھ کے زیریں میدان کا محل وقوع بیان کریں؟ (K.B)

ج:

دریائے سندھ کا زیریں میدان

دریائے سندھ کا زیریں میدان ہموار ہے اور کم ڈھلوان رکھتا ہے۔ مٹھن کوٹ سے نیچے دریائے سندھ اکیلا بہتا ہوا ٹھٹھہ تک جا پہنچتا ہے اور وہاں سے ڈیلٹا میں تقسیم ہو کر بحیرہ عرب میں جا گرتا ہے۔ اس سارے علاقہ کو دیائے سندھ کا زیریں میدان کہتے ہیں۔ اس میدان کو صرف دریائے سندھ ہی سیراب کرتا ہے۔ دریائے سندھ کا زیریں میدان زرعی لحاظ سے بہت اہم ہے۔

س14۔ ڈیلٹائی علاقے سے کیا مراد ہے؟ (K.B)

ج:

ڈیلٹائی علاقہ

دریائے سندھ کا ڈیلٹائی علاقہ ٹھٹھہ کے قریب سے شروع ہوتا ہے اور بحیرہ عرب تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں دریا کی رفتار سست ہو جاتی ہے اور سمندر میں گرنے سے پہلے دریا بہت سی شاخوں میں تقسیم ہو کر ڈیلٹا کی شکل بناتا ہے اور بحیرہ عرب میں گرتا ہے جس کے باعث یہ ڈیلٹائی علاقہ کہلاتا ہے۔

س15۔ چولستان یا تھر کا صحرا کہاں واقع ہے؟ (K.B)

ج:

چولستان یا تھر

پاکستان کا جنوب مشرقی حصہ ریگستانی خصوصیت رکھتا ہے۔ یہ ایک وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس علاقے میں بہاولپور سکھر، خیر پور، سانگھڑ، میر پور خاص اور تھرپارکر کے اضلاع شامل ہیں۔ بہاولپور میں اس صحرا کو چولستان یا روہی جبکہ سندھ میں تھر کہتے ہیں۔

س16۔ پاکستان کا دوسرا ریگستان کونسا ہے اور کن دریاؤں کے درمیان واقع ہے؟ (K.B)

ج: **پاکستان کا دوسرا صحرا**

پاکستان کا دوسرا ریگستان تھل ہے۔ یہ ریگستان دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہے۔ یہ علاقہ زیادہ تر غیر آباد ہے۔

س17۔ پاکستان کا تیسرا ریگستانی علاقہ کہاں ہے یا صحرائے خاران کہاں واقع ہے؟ (K.B)

ج: **صحرائے خاران**

پاکستان کا تیسرا ریگستانی علاقہ صوبہ بلوچستان کے شمال مغرب میں واقع ہے جسے صحرائے خاران کہتے ہیں۔ اس میں کچھ چاغی کا علاقہ بھی شامل ہے۔

س18۔ سطح مرتفع سے کیا مراد ہے؟ (K.B)

ج: **تعریف**

"سطح مرتفع سے مراد وہ سطح زمین ہے جس کے خدوخال میں نشیب و فراز ہوں، پہاڑی سلسلے ہوں، کہیں میدان تو کہیں دریائی وادیاں"۔ پاکستان کی سطوح مرتفع کے خدوخال میں نشیب و فراز ملتے ہیں۔ کہیں پہاڑی سلسلے پائے جاتے ہیں۔ کہیں میدان اور کہیں دریائی وادیاں سطح مرتفع پر موجود ہوتی ہیں۔

س19۔ پاکستان میں کتنی سطوح مرتفع ہیں؟ (K.B)

ج: **سطوح مرتفع**

پاکستان میں دو سطوحِ مرتفع ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:

- سطح مرتفع پوٹھوار
- سطح مرتفع بلوچستان

س20۔ سطح مرتفع پوٹھوار کا محل وقوع لکھیں۔ (K.B)

ج: **محل وقوع**

سطحِ مرتفع پوٹھوار کے شمال میں کالاچٹا اور مارگلہ کی پہاڑیاں، جنوب میں کوہستان نمک، مشرق میں دریائے جہلم اور مغرب کی جانب دریائے سندھ بہتا ہے۔ یہ سطح مرتفع سمندر سے 300 میٹر سے 600 میٹر تک بلند ہے۔

س21۔ سطح مرتفع بلوچستان محل وقوع لکھیں۔ (K.B)

ج: **محل وقوع**

سطح مرتفع بلوچستان کوہ سلیمان اور کیر تھر کے پہاڑی سلسلوں کے مغرب میں واقع ہے۔ یہ سطح مرتفع زیادہ سے زیادہ 900 میٹر تک بلند ہے۔ اس سطح مرتفع کے شمال میں کوہ چاغی اور ٹوبا کاکڑ کے پہاڑی سلسلے ہیں۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ **طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:** (K.B)

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

2۔ **کوہ قراقرم پاکستان میں واقع ہے:** (K.B)

(A) جنوب کی طرف (B) مشرق کی طرف (C) مغرب کی طرف (D) شمال کی طرف

3۔ **کے۔ٹو پہاڑ واقع ہے:** (K.B)

(A) کوہ ہمالیہ میں (B) کوہ قراقرم میں (C) کوہ سفید میں (D) کوہ ہندوکش میں

www.ilmkidunya.com

4۔ دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی ہے: (K.B)
(A) ماؤنٹ ایورسٹ (B) کے۔ٹو (C) کوہ سلیمان (D) کوہ قراقرم

5۔ کے۔ٹو کی سطح سمندر سے بلندی ہے: (K.B)
(A) 8611 میٹر (B) 8612 میٹر (C) 7611 میٹر (D) 8710 میٹر

6۔ کوہ قراقرم کی اوسط بلندی قریباً ہے: (K.B)
(A) 6000 میٹر (B) 6200 میٹر (C) 6800 میٹر (D) 7000 میٹر

7۔ پاکستان اور چین کو ملاتی ہے: (K.B)
(A) شاہراہ جی ٹی روڈ (B) متایراہِ خیابان (C) شاہراہ قائداعظم (D) شاہراہ قراقرم

8۔ کوہ ہمالیہ کی اوسط بلندی 1000 میٹر سے لے کر ہے: (K.B)
(A) 5000 میٹر (B) 6000 میٹر (C) 6200 میٹر (D) 6500 میٹر

9۔ نانگا پربت کی بلندی ہے: (K.B)
(A) 7690 میٹر (B) 8126 میٹر (C) 8792 میٹر (D) 6790 میٹر

10۔ کوہ ہمالیہ کے پہاڑی سلسلہ میں خوبصورت وادیاں ہیں جن میں اہم ہے: (K.B)
(A) وادی نیلم (B) وادی سواں (C) وادی سیف الملوک (D) وادی کشمیر

11۔ کوہ ہندوکش کا زیادہ تر حصہ واقع ہے: (K.B)
(A) بھارت میں (B) افغانستان میں (C) پاکستان میں (D) چین میں

12۔ کوہ ہندوکش پہاڑی سلسلے کی بلند ترین چوٹی ہے: (K.B)
(A) تخت سلیمان (B) کوہ نمک (C) پامیر (D) ترچ میر

13۔ ترچ میر کی قریباً بلندی ہے: (K.B)
(A) 7680 میٹر (B) 7690 میٹر (C) 8000 میٹر (D) 8160 میٹر

14۔ کوہ سفید کی بلندی قریباً ہے: (K.B)
(A) 3600 میٹر (B) 3700 میٹر (C) 3800 میٹر (D) 3900 میٹر

15۔ درہ خیبر کی لمبائی ہے: (K.B)
(A) 50 کلومیٹر (B) 51 کلومیٹر (C) 52 کلومیٹر (D) 53 کلومیٹر

16۔ کوہ سفید کے جنوب میں بہتا ہے: (K.B)
(A) دریائے سندھ (B) دریائے ٹوچی (C) دریائے کرم (D) دریائے گومل

17۔ وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغانستان کی سرحد کے ساتھ کا پہاڑی سلسلہ واقع ہے: (K.B)
(A) اٹک (B) ٹوباکاکڑ (C) وزیرستان (D) مہمند ایجنسی

18۔ کوہ سلیمان کی بلند ترین چوٹی ہے: (K.B)
(A) تخت سلیمان (B) تخت پامیر (C) پامیر (D) کوہ نمک

19۔ کوہ سلیمان کی سطح سمندر سے اوسط بلندی ہے: (K.B)
(A) 31440 میٹر (B) 3460 میٹر (C) 3443 میٹر (D) 40404 میٹر

20۔ کوہ سلیمان کے سلسلے کا اہم دریا ہے: (K.B)
(A) دریائے سندھ (B) دریائے بولان (C) دریائے ژوب (D) دریائے دشت

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

21- کیر تھر کی زیادہ سے زیادہ بلندی ہے: (K.B)
(A) 2150 میٹر (B) 2250 میٹر (C) 2350 میٹر (D) 2440 میٹر

22- کوہ نمک کی اوسطاً بلندی قریباً ہے: (K.B)
(A) 600 میٹر (B) 670 میٹر (C) 700 میٹر (D) 800 میٹر

23- سکیسر کے مقام پر کوہ نمک کی بلندی ہو جاتی ہے: (K.B)
(A) 1200 (B) 1300 میٹر (C) 1400 میٹر (D) 1500 میٹر

24- اس علاقے کا مشہور دریا ہے: (K.B)
(A) دریائے سون (B) دریائے سواں (C) دریائے حب (D) دریائے لیاری

25- پاکستان میں صوبہ پنجاب کا میدانی علاقہ، دریائے سندھ کا کہلاتا ہے: (K.B)
(A) زیریں میدانی (B) پھوٹوار (C) سمندر (D) بالائی میدان

26- پاکستان کا سب سے بڑا اور اہم دریا ہے: (K.B)
(A) دریائے سندھ (B) دریائے جہلم (C) دریائے چناب (D) دریائے ستلج

27- دنیا کی تقریباً فیصد آبادی میدانی علاقوں میں پائی جاتی ہے: (K.B)
(A) 70 (B) 80 (C) 60 (D) 50

28- دریائے سندھ کا ڈیلٹائی علاقہ شروع ہوتا ہے: (K.B)
(A) ٹھٹھہ سے (B) لیہ سے (C) لودھراں سے (D) مٹھن کوٹ سے

29- پاکستان کا ساحل قریباً لمبا ہے: (K.B)
(A) 1000 میٹر (B) 1060 کلومیٹر (C) 1040 کلومیٹر (D) 1050 کلومیٹر

30- پاکستان کی سب سے اہم بندرگاہ ہے: (K.B)
(A) لاہور (B) پشاور (C) ملتان (D) کراچی

31- پاکستان کا پہلا ریگستان ہے: (K.B)
(A) چولستان (B) روہی (C) تھر (D) A,B اور C

32- پاکستان کا دوسرا ریگستان ہے: (K.B)
(A) تھر (B) خاران (C) تھل (D) چولستان

33- پاکستان کا تیسرا ریگستان ہے: (K.B)
(A) صحرائے خاران (B) صحرائے تھر (C) صحرائے تھل (D) صحرائے چولستان

34- سطح مرتفع کے خدوخال میں ملتے ہیں: (K.B)
(A) گہرائی (B) اونچائی (C) میدانی (D) نشیب و فراز

35- سطح مرتفع پامیر دنیا کی سب بلند سطح مرتفع ہے۔ جسے بھی کہتے ہیں: (K.B)
(A) دنیا کی چوٹی (B) دنیا کا گھر (C) دنیا کی زمین (D) دنیا کی چھت

36- سطح مرتفع پوٹھوار سمندر سے بلند ہے: (K.B)
(A) 200 سے 400 میٹر تک (B) 250 سے 450 میٹر تک (C) 300 سے 500 میٹر تک (D) 300 میٹر سے 600 میٹر تک

37- سطح مرتفع پوٹھوار کا اہم دریا ہے: (K.B)
(A) دریائے جہلم (B) دریائے سوان (C) دریائے حب (D) دریائے سندھ

38- سطح مرتفع بلوچستان زیادہ سے زیادہ بلند ہے: (K.B)
(A) 900 میٹر (B) 800 میٹر (C) 700 میٹر (D) 600 میٹر

www.ilmkidunya.com

39۔ صوبہ بلوچستان کی مشہور اور بڑی جھیل ہے: (K.B)
(A) خاران (B) سیف الملوک (C) ہامون مشخیل (D) سون وادی

پاکستان کی آب وہوا (CLIMATE OF PAKISTAN)

تفصیلی سوالات

س1۔ پاکستان کی آب وہوا کے خطے اور انسانی زندگی پر اثرات کی تفصیل سے وضاحت کریں۔ (دیکھیں صفحہ نمبر 173 سے 177) (مشقی سوال:3)

ج: **آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کے خطے**

تعارف:

کسی ملک یا علاقے کی لمبے عرصے کی موسمی کیفیات کا مطالعہ آب وہوا کہلاتا ہے۔ موسمی کیفیات سے مراد درجہ حرارت، بارش، ہوا کا دباؤ نمی وغیرہ ہیں۔

پاکستان کو آب وہوا کے لحاظ سے مندرجہ ذیل خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

- نیم حاری برّی بلند آب وہوا کا خطہ
- نیم حاری برّی سطح مرتفع کی آب وہوا کا خطہ
- نیم حاری برّی میدانی آب وہوا کا خطہ
- حاری ساحلی آب وہوا کا خطہ

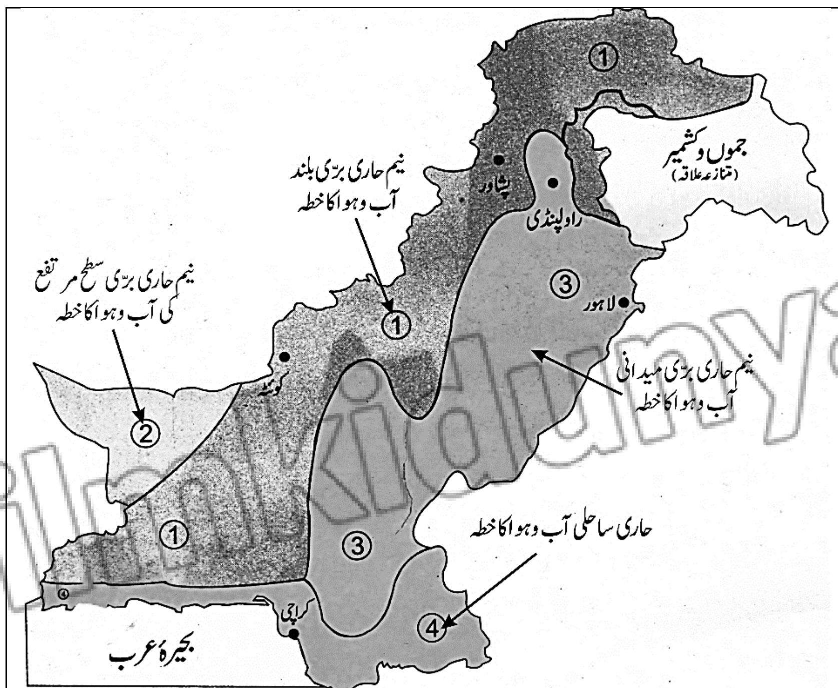

آب وہوا کے لحاظ سے خطے

1۔ نیم حاری برّی بلند آب وہوا کا خطہ

اس خطے کا محل وقوع اور موسمی کیفیات درج ذیل ہیں:

www.ilmkidunya.com

محل وقوع:

آب وہوا کے اس خطہ میں پاکستان کے درج ذیل علاقے شامل ہیں:

- شمالی بلند پہاڑی علاقے (بیرونی، وسطی کوہ ہمالیہ)
- شمال مغربی پہاڑی سلسلے (چترال، سوات اور دیر وغیرہ)
- مغربی پہاڑی سلسلے (وزیر ستان، ژوب اور لورالائی)
- بلوچستان کے پہاڑی سلسلے (کوئٹہ، ساراوان، وسطی مکران اور جالیوان) شامل ہیں۔

موسمی کیفیات:

یہاں کی آب وہوا موسم سرما میں سرد ترین ہوتی ہے۔ عموماً برف باری ہوتی ہے۔ جب کہ موسم گرما ٹھنڈا ہوتا ہے موسم بہار میں بارشیں ہوتی ہیں۔ اس خطہ کے کچھ علاقوں مثلاً بیرونی ہمالیہ، مری اور ہزارہ میں قریباً سارا سال بارشیں ہوتی ہیں۔ زیادہ تر بارشیں موسم گرما کے آخر میں ہوتی ہیں۔

2۔ نیم حاری برّی سطح مرتفع آب وہوا کا خطہ

اس خطے کا محل وقوع اور موسمی کیفیات درج ذیل ہیں:

محل وقوع:

آب وہوا کے اس خطہ میں زیادہ تر بلوچستان کا علاقہ آتا ہے۔ سبی اور جیک آباد اسی خطہ میں واقع ہیں۔

موسمی کیفیات:

ان علاقوں میں مئی سے وسط ستمبر تک گرم اور گرد آلود ہوائیں مسلسل چلتی رہتی ہیں۔ جنوری اور فروری کے مہینوں میں کچھ بارشیں ہوتی ہیں۔ شدید گرم اور خشک موسم کے ساتھ ساتھ گرد آلود ہوائیں اس خطے کی اہم خصوصیات ہیں۔

3۔ نیم حاری برّی میدانی آب وہوا کا خطہ

اس خطے کا محل وقوع اور موسمی کیفیات درج ذیل ہیں:

محل وقوع:

آب وہوا کے اس خطہ میں دریائے سندھ کا بالائی (صوبہ پنجاب) اور زیریں میدان (صوبہ سندھ) شامل ہیں۔

موسمی کیفیات:

اس خطے کی آب وہوا میں موسم گرما میں زیادہ درجہ حرارت رہتا ہے۔ موسم گرما کے آخر میں مون سون ہواؤں سے شمالی پنجاب میں زیادہ بارشیں ہوتی ہیں جبکہ میدانی علاقوں میں بارشیں کم ہوتی ہیں۔ موسم سرما میں بھی بارش کی یہی صورت حال رہتی ہے۔ تھل اور جنوب مشرقی صحرا خشک ترین علاقے ہیں یعنی بارش بہت کم ہوتی ہے۔ پشاور کے میدانی علاقوں میں تیز ہوائیں، بارش اور طوفان آتے ہیں۔ پشاور میں موسم گرما میں گرد کے طوفان اکثر چلتے ہیں۔

4۔ حاری ساحلی آب وہوا کا خطہ

اس خطے کا محل وقوع اور موسمی کیفیات درج ذیل ہیں:

محل وقوع:

آب وہوا کے اس خط میں صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے شامل ہیں۔

www.ilmkidunya.com

موسمی کیفیات:

سالانہ اور روزانہ کے درجہ حرارت میں بہت کم فرق ہوتا ہے۔ موسم گرما کے دوران سمندر سے ہوائیں چلتی ہیں۔ ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔ سالانہ اوسط درجہ حرارت قریباً 32 درجے سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ مئی اور جون گرم ترین مہینے ہیں۔ لسبیلہ کے ساحلی میدان میں بارشیں موسم گرما اور سرما دونوں موسموں میں ہوتی ہیں۔

آب وہوا کے انسانی زندگی پر اثرات (IMPACT OF CLIMATE ON HUMAN LIFE)

تفصیلی سوالات

س1۔ پاکستان کی آب وہوا کے انسانی زندگی پر اثرات کی تفصیل سے وضاحت کریں۔

ج: انسانی زندگی پر آب وہوا کے اثرات

تعارف:

آب وہوا کا انسانی زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ آب وہوا کسی مقام یا علاقے میں موجود انسانوں کے روز مرہ کاموں پر اثر رکھتی ہے۔ کسی ملک کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی، سیاسی، تجارتی سمیت تمام سرگرمیوں کا انحصار کافی حد تک آب وہوا پر ہے۔ سرد علاقوں کے لوگوں کا لباس، رہائش اور خوراک وغیرہ گرم علاقوں کے لوگوں سے کافی حد تک مختلف ہوتی ہے۔ اسی طرح ملکی سطح پر تجارتی، معاشی غرضیکہ تمام سرگرمیوں کا انحصار آب وہوا پر ہوتا ہے۔

شمال اور شمالی مغربی علاقوں میں آب وہوا کے اثرات

سطح سمندر سے بلند علاقے:

پاکستان کے شمالی وشمال مغربی علاقے پہاڑی سلسلوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ یہ علاقے سطح سمندر سے کئی ہزار میٹر بلند ہیں۔ جیسے جیسے ہم سطح سمندر سے بلندی کی طرف جاتے ہیں، درجہ حرارت میں کمی واقع ہوتی جاتی ہے۔

موسم سرما کے اثرات:

پہاڑی علاقوں کا درجہ حرارت موسم سرما میں سرد ترین یعنی نقطہ انجماد (0 درجے سیلیسس) سے گر جاتا ہے۔ زیادہ تر برف باری ہوتی ہے۔ یہاں کے رہنے والوں کی تمام سرگرمیاں موسم سرما میں قریباً محدود ہو جاتی ہیں۔ لوگ موسم کے شروع ہونے سے پہلے خوراک اور دیگر ضروری اشیا ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ لوگوں کی سرگرمیوں میں گھریلو دستکاری بہت اہم ہے۔ بعض لوگ اپنے مویشیوں کو پہاڑی علاقوں سے میدانی علاقوں کی طرف سے منتقل کر لیتے ہیں کیونکہ برف باری کی وجہ سے چراگاہیں ختم ہو جاتی ہیں۔

موسم گرما کے اثرات:

موسم گرما میں یہ علاقے سرسبز وشاداب ہو جاتے ہیں۔ برف پگھلنے سے ندی نالے رواں دواں ہو جاتے ہیں۔ یہاں کے رہنے والے لوگ اپنے مویشیوں کو لے کر دوبارہ ان علاقوں کا رُخ کرتے ہیں۔ موسم گرما میں کاشت کاری لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔ یہاں مختلف اقسام کے پھل پیدا ہوتے ہیں لہٰذا معاشی تجارتی سرگرمیاں شروع ہو جاتی ہیں۔

پہاڑی علاقوں کی خصوصیات:

پہاڑی علاقے نسبتاً کم گنجان آباد ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں معدنیات کی ذخائر بھی ملتے ہیں۔ یہاں کے لوگ محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔ ان علاقوں کی آب وہوا اچھی ہونے کی وجہ سے سیاحت کو بہت ترقی ملی ہے۔

میدانی علاقوں کی آب وہوا اور اس کے اثرات:

پاکستان کے میدانی علاقوں کی آب وہوا میں شدت پائی جاتی ہے یعنی موسم گرم اور موسم سرما سرد ہوتا ہے۔ یہ آب وہوا مختلف اقسام کی فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کے لیے بہت موزوں ہے۔ میدانی علاقے کیونکہ دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنے ہیں لہٰذا بہت زرخیز ہیں۔

www.ilmkidunya.com

آب وہوا کے اثرات:

لوگوں کے رہن سہن، خوراک اور لباس وغیرہ پر آب وہوا کا بہت گہرا اثر ہے۔ ان علاقوں کے رہنے والوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار زراعت اور اس سے متعلقہ صنعتوں پر ہے۔ یہاں کے رہنے والوں کی معاشی حالت نسبتاً بہتر ہے۔ میدانی علاقوں میں بارش کی کمی کو مصنوعی آبپاشی کے نظام کے ذریعے پورا کیا گیا ہے۔

میدانی علاقوں کی خصوصیات:

یہ گنجان آباد علاقہ ہے۔ پاکستان میں سب سے زیادہ آبادی اسی علاقے میں ہے۔ ذرائع آمدورفت اور نقل و حمل بہتر ہیں اور لوگوں کو ہر طرح کی سہولتیں میسر ہیں۔

صحرائی علاقوں میں آب وہوا کے اثرات

موسمی کیفیات:

پنجاب کا جنوبی اور صوبہ سندھ کا شمالی و جنوبی علاقہ خاص طور پر ریگستانی خصوصیات رکھتا ہے۔ پاکستان میں صحرائی علاقوں کی آب وہوا بہت گرم اور خشک ہے۔ دن اور رات کے درجہ حرارت میں بہت فرق ہے۔ موسم گرما میں دن کے وقت لُو چلتی ہے۔ گرد آلود آندھیاں چلتی ہیں۔

آب وہوا کے اثرات:

ان علاقوں کے لوگوں کی زندگی انتہائی سخت ہے۔ بارش کم ہوتی ہے اس لیے پینے کے لیے پانی دور دور سے لانا پڑتا ہے۔ جن علاقوں میں نہریں پانی کی فراہمی کا ذریعہ ہیں وہاں زندگی قدرے بہتر گزرتی ہے۔ بھیڑ بکریاں پالنا ان علاقوں کے لوگوں کا سب سے اہم ذریعۂ معاش ہے۔

سطح مرتفع بلوچستان میں آب وہوا کے اثرات

بلوچستان کی آب وہوا اور اس کے اثرات درج ذیل ہیں:

آب وہوا:

پاکستان میں سطح مرتفع بلوچستان کی آب وہوا موسم گرما میں گرم ترین اور موسم سرما میں سرد ترین ہوتی ہے۔ موسم سرما میں بعض بلند مقامات پر برف باری ہوتی ہے۔ یہ پاکستان کا خشک ترین علاقہ ہے۔ موسم سرما کی برف باری اس علاقے میں پانی کے ذخیروں کی دستیابی کا اہم ذریعہ ہے۔ موسم گرما میں نشیبی علاقے اور چھوٹے دریاوں میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا یہاں جھیلیں اور موسمی ندی نالے موجود ہیں۔

کاریز:

پہاڑی علاقوں میں بارش کے پانی کو جمع کر کے زمین دوز نالیوں "کاریز" کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ لایا جاتا ہے۔ بلوچستان میں درجہ حرارت زیادہ ہونے کے وجہ سے یہ زمین دوز نالیاں بہت اہم ہیں جن سے پانی بخارات بن کر نہیں اڑ سکتا جس کی وجہ سے اس علاقے میں کاشتکاری شروع ہو گئی ہے۔

آب وہوا کے اثرات:

یہاں کے رہنے والوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار بھیڑ بکریاں اور مویشی پالنے پر ہے۔ یہ علاقہ پھلوں کی پیداوار اور معدنی وسائل کی دولت سے مالا مال ہے۔ لوگوں کا ذریعہ معاش مقامی وسائل کی دستیابی پر ہے۔

مختصر سوالات

س1۔ آب وہوا سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **آب وہوا**

کسی ملک یا علاقے کی لمبے عرصے کی موسمی کیفیات کا مطالعہ آب وہوا کہلاتا ہے۔ موسمی کیفیات سے مراد درجہ حرارت، بارش، ہوا کا دباؤ نمی وغیرہ ہیں۔

س2۔ آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کے کتنے خطے ہیں؟ (U.B)

ج: **پاکستان کے خطے**

پاکستان کو آب وہوا کے لحاظ سے مندرجہ ذیل خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

www.ilmkidunya.com

- نیم حاری برّی بلند آب وہوا کا خطہ
- نیم حاری برّی سطح مرتفع کی آب وہوا کا خطہ
- نیم حاری برّی میدانی آب وہوا کا خطہ
- حاری ساحلی آب وہوا کا خطہ

س3۔ آب وہوا کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ (U.B)

ج: **آب وہوا کے انسانی زندگی پر اثرات**

آب ہوا کا انسانی زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ آب وہوا کسی مقام یا علاقے میں موجود انسانوں کے روزمرہ کاموں پر اثر رکھتی ہے۔ کسی ملک کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی، سیاسی، تجارتی سمیت تمام سرگرمیوں کا انحصار کافی حد تک آب وہوا پر ہے۔ سرد علاقوں کے لوگوں کا لباس، رہائش اور خوراک وغیرہ گرم علاقوں کے لوگوں سے کافی حد تک مختلف ہوتا ہے۔ اسی طرح ملکی سطح پر تجارتی، معاشی غرضیکہ تمام سرگرمیاں مختلف ہوتی ہیں۔

س4۔ کاریز کسے کہتے ہیں؟ بلوچستان میں کاریز کے ذریعے کاشت کی کیا وجہ ہے؟ (U.B)

ج: **کاریز**

پہاڑی علاقوں میں بارش کے پانی کو زمین دوز نالیوں میں جمع کر کے کاشتکاری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ زمین دوز نالیوں "کاریز" کہلاتی ہیں۔ بلوچستان میں درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ زمین دوز نالیاں بہت اہم ہیں جن سے پانی بخارات بن کر اُڑ نہیں سکتا جس کی وجہ سے اس علاقے میں کاشتکاری شروع ہو گئی ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ **کسی ملک یا علاقے کی لمبے عرصے کا مطالعہ آب وہوا کہلاتا ہے:** (U.B)
(A) موسمی تبدیلی (B) موسمی ماحول (C) موسمی آلودگی (D) موسمی کیفیات

2۔ **حاری ساحلی آب وہوا کے خطہ کا سالانہ اوسط درجہ حرارت قریباً ہوتا ہے:** (U.B)
(A) 28 درجے سینٹی گریڈ (B) 30 درجے سینٹی گریڈ (C) 31 درجے سینٹی گریڈ (D) 32 درجے سینٹی گریڈ

3۔ **پہاڑی علاقوں کا درجہ حرارت موسم سرما میں سرد ترین یعنی نقطہ انجماد سے گر جاتا ہے:** (U.B)
(A) 2- درجے سیلسیس (B) 3- درجے سیلسیس (C) 0 درجے سیلسیس (D) 4- درجے سیلسیس

4۔ **پہاڑی علاقوں میں بارش کا پانی جمع کر کے زمین دوز نالیوں کے ذریعے ایک سے دوسری جگہ لایا جاتا ہے ان کو کہتے ہیں:** (U.B)
(A) نالے (B) کاریز (C) ندیاں (D) نہریں

پاکستان کے بڑے گلیشیرز اور دریا
(MAJOR GLACIERS AND RIVERS OF PAKISTAN)

س1۔ پاکستان کے گلیشیرز اور دریاؤں پر نوٹ لکھیں۔

ج: **پاکستان کے گلیشیرز**

گلیشیر کی تعریف:

پہاڑیوں کی وادیوں میں جمی ہوئی برف جو کہ ڈھلوان کی طرف حرکت کرتی ہے گلیشیر کہلاتا ہے۔ زیادہ بلند علاقوں میں درجہ حرارت کم ہونے اور برف باری سے گلیشیر بنتے ہیں۔ مسلسل برف کے جمع ہونے سے نیچے والی برف سخت ہو جاتی ہے اور کم بلندی کی طرف سرکنا شروع کر

www.ilmkidunya.com

دیتی ہے جس سے گلیشیئر حرکت کرتا ہے۔

نیم حاری آب وہوا:

پاکستان نیم حاری آب وہوا کے خطے میں واقع ہے۔ جہاں عام طور پر زیادہ سردی اور بارش نہیں ہوتی ۔پاکستان کے شمال اور شمال مشرقی علاقے ،ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش جیسے دنیا کے بلند ترین پہاڑوں پر مشتمل ہیں۔ تمام سال برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔

دنیا کے بڑے گلیشیئرز:

پاکستان کے پہاڑی سلسلوں میں دنیا کے بڑے بڑے گلیشیئر موجود ہیں،پاکستان کے چند بڑے گلیشیئرز درج ذیل ہیں:

- سیاچن گلیشیئر
- بالتورو گلیشیئر
- بتورا گلیشیئر
- بیافو گلیشیئر
- ہسپر گلیشیئر

سیاچن گلیشیئر:

سیاچن بلتی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی جنگلی گلاب کے ہیں۔اس گلیشیئر پر یہ پودا زیادہ اُگتا ہے اس لیے بلتی لوگ اسے سیاچن کہتے ہیں۔اس کی لمبائی 70 کلومیٹر ہے۔ یہ سلسلہ قراقرم میں واقع ہے۔

بالتورو گلیشیئر:

بالتورو گلیشیئر بلتستان میں واقع ہے۔اس کی لمبائی 62 کلومیٹر ہے۔مشہور زمانہ کے۔ٹو پہاڑ بھی اسی گلیشیئر میں واقع ہے۔برالدو کا دریا (Braldu River) اسی گلیشیئر سے نکلتا ہے جو دریائے سندھ میں گرتا ہے۔سکردو شہر سے اس گلیشیئر تک رسائی کی جا سکتی ہے۔

بتورا گلیشیئر:

بتورا گلیشیئر 54 کلومیٹر لمبا ہے۔یہ وادی گوجل،گلگت بلتستان میں واقع ہے۔

بیافو گلیشیئر:

بیافو گلیشیئر قراقرم کے پہاڑوں میں واقع ہے۔اس کی لمبائی 63 کلومیٹر ہے۔یہ ہسپر گلیشیئر سے ملتا ہے،جو کہ وادی ہنزہ میں واقع ہے۔

ہسپر گلیشیئر:

ہسپر گلیشیئر پاکستان کے شمالی علاقے بلتستان میں واقع ہے۔یہ گلیشیئر 49 کلومیٹر لمبا ہے۔دریائے ہسپر اسی گلیشیئر سے نکلتا ہے۔

گلیشیئرز کی اہمیت:

پانی کا حصول:

پاکستان میں قراقرم کا پہاڑی سلسلہ دنیا کے سب سے زیادہ گلیشیئرز والے علاقوں میں سے ایک ہے۔پاکستان میں پائے جانے والے ان گلیشیئرز کا تازہ پانی چشموں اور نالوں کی صورت میں دریاؤں میں گرتا ہے۔پاکستان میں بہنے والے دریا ان ہی گلیشیئرز کے مرہون منّت ہیں ۔

جھیلوں کا وجود:

اس کے علاوہ گلیشیئرز کے ٹوٹنے پھوٹنے کی وجہ سے ان پہاڑی سلسلوں میں کئی تازہ پانی کی جھیلیں بھی وجود میں آگئی ہیں جو کہ مقامی آبادی کی پانی کی ضرورت کو پورا کرتی ہیں۔ ان جھیلوں میں سیف الملوک،شندور اور ست پارا اہم حثیت کی حامل ہیں۔

سیاحت کا فروغ:

جھیلوں کی موجودگی کی وجہ سے اس علاقے کی خوبصورتی میں بہت زیادہ اضافہ ہوگیا ہے جس کی وجہ سے یہ علاقے سیاحت کے لیے بہت مشہور ہیں۔اور زر مبادلہ کے حصول میں اہم کردار ادا کرتے ہیں:

آبی حیات کی پرورش:

سیاحت کے علاوہ یہ جھیلیں اس علاقے میں موجود آبی حیات کی پرورش کے لیے بھی معاون ہیں۔

مختصر سوالات

س1۔ گلیشیئر سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **تعریف**

پہاڑیوں کی وادیوں میں جمی ہوئی برف جو کہ ڈھلوان کی طرف حرکت کرتی ہے گلیشیئر کہلاتا ہے۔ زیادہ بلند علاقوں میں درجہ حرارت کم ہونے اور برف باری سے گلیشیئر بنتے ہیں۔ مسلسل برف کے جمع ہونے سے نیچے والی برف سخت ہو جاتی ہے اور کم بلندی کی طرف سرکنا شروع کر دیتی ہے جس سے گلیشیئر حرکت کرتا ہے۔

س2۔ پاکستان میں پائے جانے والے تین گلیشیئرز کے نام لکھیں۔ (K.B)

ج: **پاکستان کے بڑے گلیشیئرز**

پاکستان کے پہاڑی سلسلوں میں دنیا کے بڑے بڑے گلیشیئر موجود ہیں، پاکستان کے چند بڑے گلیشیئرز درج ذیل ہیں:

- سیاچن گلیشیئر
- بالتورو گلیشیئر
- بتورا گلیشیئر
- بیافو گلیشیئر
- ہسپر گلیشیئر

س3۔ سیاچن کا مطلب کیا ہے؟ یہ گلیشیئر کہاں واقع ہے اور اس کی لمبائی کتنی ہے؟ (K.B)

ج: **سیاچن گلیشیئر**

سیاچن "بلتی" زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "جنگلی گلاب" کے ہیں۔ اس گلیشیئر پر یہ پودا زیادہ اگتا ہے اس لیے بلتی لوگ اسے سیاچن کہتے ہیں۔ یہ سلسلہ قراقرم میں واقع ہے۔ اس کی لمبائی 70 کلومیٹر ہے۔

س4۔ بالتورو گلیشیئر کہاں واقع ہے بالتورو گلیشیئر میں کون سا پہاڑ واقع ہے؟ اس گلیشیئر تک رسائی کیسے ممکن ہے؟ (K.B)

ج: **بالتورو گلیشیئر**

بالتورو گلیشیئر بلتستان میں واقع ہے۔ بالتور گلیشیئر نے مشہورِ زمانہ کے ۔ٹو (K-2) کا پہاڑ واقع ہے۔ برالدو کا دریا (Braldu River) اسی گلیشیئر سے نکلتا ہے جو دریائے سندھ میں گرتا ہے۔ اس کی لمبائی 62 کلومیٹر ہے۔ بالتورو گلیشیئر تک رسائی سکردو شہر سے ممکن ہے۔

س5۔ بیافو گلیشیئر پر مختصر نوٹ لکھیں۔ (K.B)

ج: **بیافو گلیشیئر**

- بیافو گلیشیئر قراقرم کے پہاڑوں میں واقع ہے۔
- اس کی لمبائی 63 کلومیٹر ہے۔
- یہ ہسپر گلیشیئر سے ملتا ہے جو وادی ہنزہ میں واقع ہے۔

س6۔ گلیشیئر کی اہمیت بیان کریں۔ (U.B)

ج: **گلیشیئرز کی اہمیت**

گلیشیئرز کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

- گلیشیئرز کا تازہ پانی چشموں اور ندی نالوں کی صورت میں دریاؤں میں گرتا ہے۔ اس طرح کاشتکاری کے لیے سارا سال پانی مہیا رہتا ہے۔
- گلیشیئرز کی ٹوٹ پھوٹ سے تازہ پانی کی جھیلیں وجود میں آتی ہیں جو مقامی آبادی کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔
- یہ جھیلیں علاقے کی خوب صورتی میں اضافہ کرتی ہیں اور سیاحت کو فروغ ملتا ہے۔
- گلیشیئرز سے بننے والی جھیلیں اس علاقے میں موجود آبی حیات کی پرورش میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

س7۔ گلیشیئرز سے بننے والی پاکستان کی چند اہم جھیلوں کے نام لکھیں۔ (U.B)

ج: **گلیشیئرز سے بننے والی پاکستان کی اہم جھیلیں**

پاکستان میں گلیشیئرز سے ننے والی چند اہم جھیلیں درج ذیل ہیں۔

www.ilmkidunya.com

- جھیل سیف الملوک
- جھیل ست پارا
- جھیل شیندور

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ سیاچن زبان کا لفظ ہے: (K.B)

(A) بلتی (B) گلگتی (C) عبرانی (D) پستو

2۔ سیاچن کے معنی ہیں: (K.B)

(A) کالا گلاب (B) سرخ گلاب (C) خوبصورت گلاب (D) جنگلی گلاب

3۔ سیاچن گلیشیر کی لمبائی ہے: (K.B)

(A) 60 کلومیٹر (B) 70 کلومیٹر (C) 80 کلومیٹر (D) 90 کلومیٹر

4۔ بالتورو گلیشیر میں واقع ہے: (K.B)

(A) گلگت (B) ہنزہ (C) بلتستان (D) مری

5۔ بالتورو گلیشیر کی لمبائی ہے: (K.B)

(A) 30 کلومیٹر (B) 50 کلومیٹر (C) 60 کلو میٹر (D) 62 کلومیٹر

6۔ مشہور زمانہ پہاڑ بھی بالتورو گلیشیر میں واقع ہے: (K.B)

(A) کے۔ٹو (B) ہمالیہ کبیر (C) شوالک (D) ترچ میر

7۔ بتورا گلیشیر لمبا ہے: (K.B)

(A) 40 کلومیٹر (B) 50 کلومیٹر (C) 60 کلومیٹر (D) 54 کلومیٹر

8۔ بیافو گلیشیر کی لمبائی ہے: (K.B)

(A) 62 کلومیٹر (B) 63 کلومیٹر (C) 63 کلومیٹر (D) 64 کلومیٹر

9۔ ہسپر گلیشیر پاکستان کے شمالی علاقے میں واقع ہیں: (K.B)

(A) ہنزہ (B) بلتستان (C) چترال (D) مری

10۔ ہسپر گلیشیر لمبا ہے: (K.B)

(A) 30 کلومیٹر (B) 40 کلومیٹر (C) 45 کلومیٹر (D) 49 کلومیٹر

11۔ ہسپر گلیشیر سے دریا نکلتا ہے: (K.B)

(A) دریائے راوی (B) دریائے ہسپر (C) دریائے چناب (D) دریائے حب

پاکستان کے دریا (RIVERS OF PAKISTAN)

س1۔ پاکستان کے دریائی نظام پر تفصیلاً نوٹ لکھیں۔

ج: <u>پاکستان کا دریائی نظام</u>

www.ilmkidunya.com

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے بہت سارے چھوٹے بڑے نئے دریاؤں سے نوازا ہے۔ یہ دریائی نظام ہمارے زرعی شعبے میں آبپاشی کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے علاوہ یہ انسان کی پانی کی ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے۔

دریا کی تعریف:

”قدرتی طور پر بہنے والا تازہ پانی جو اپنے مخصوص راستے پر بہتا ہوا کسی سمندر، جھیل یا پھر کسی دوسرے دریا میں شامل ہو جائے اسے دریا کہتے ہیں“۔

دریاؤں کا نظام:

پاکستان میں دریاؤں کا نظام سندھ کے مشرقی اور مغربی معاون دریاؤں جو کہ صوبہ پنجاب، گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، سندھ آزاد کشمیر کے علاوہ بلوچستان کے دریاؤں پر مشتمل ہے۔ جو ہمارے ملک کی سرزمین کو سیراب کرتے ہیں۔

دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا:

دریائے سندھ اور اس کو معاون دریا کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

محل وقوع:

دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے جو پنجاب کے بھی ایک بڑے علاقے کو سیراب کرتا ہے۔ یہ دریا چین کے علاقے تبت سے نکلتا ہے اور گلگت بلتستان کے علاقے سے بہتا ہوا اٹک کے مقام پر پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔ اس کے بعد یہ شمال سے جنوب کی طرف سے بہتا ہوا صوبہ سندھ میں داخل ہوتا ہے۔ مٹھن کوٹ کے مقام پر پنجاب کے باقی تمام دریا، دریائے سندھ سے مل جاتے ہیں۔ یہاں سے دریائے سندھ جنوب کی طرف بہتا ہے اور صوبہ سندھ سے گزر کر بحیرۂ عرب میں جا گرتا ہے۔

معاون دریا:

دریائے سندھ کے راستے میں کئی چھوٹے بڑے دریا اس میں گرتے ہیں۔ دریائے سندھ کے بہت سے معاون دریا ہیں جو اسے دائیں سے بائیں اطراف سے آکر ملتے ہیں۔ یہ دریا دریائے سندھ کے معاون دریا کہلاتے ہیں۔

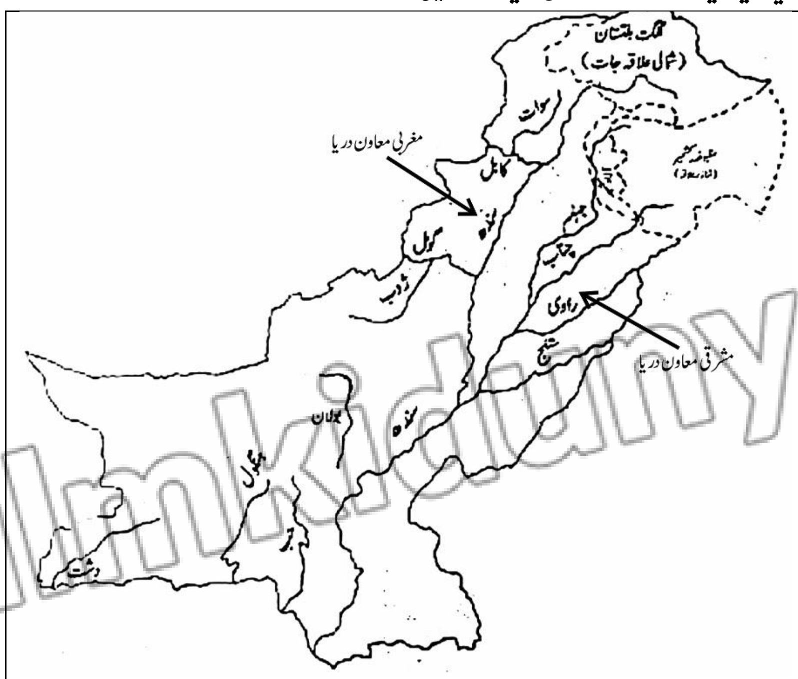

دریائے سندھ کے معاون دریا

دریائے سندھ کے مشرقی معاون دریا

مشرقی معاون دریا:

دریائے سندھ کے بائیں طرف سے ملانے والے دریا کیونکہ زیادہ مشرق کی طرف سے آتے ہیں اس لیے انھیں مشرقی معاون دریا بھی کہتے ہیں۔ جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

(i) دریائے راوی:

دریائے راوی کشمیر کے پہاڑوں سے نکلتا ہے۔ یہ دریا بھارت کے علاقوں سے بہتا ہوا لاہور کے قریب پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔ پنجاب کا دارالحکومت لاہور دریائے راوی کے کنارے آباد ہے۔

(ii) دریائے ستلج:

دریائے ستلج کوہ ہمالیہ سے نکلتا ہے اور بھارتی علاقوں سے بہتا ہوا سلیمانکی کے نزدیک صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے اور پنجاب کے مشرقی علاقے میں بہتا ہوا پنجاب کے باقی دریاؤں سے مل جاتا ہے۔

(iii) دریائے چناب:

دریائے چناب کوہ ہمالیہ سے نکل کر مرالہ کے نزدیک صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے تریموں کے نزدیک دریائے جہلم اور دریائے چناب آپس میں ملتے ہیں۔

(iv) دریائے جہلم:

دریائے جہلم کشمیر کی وادی سے نکلتا ہے اور بہتا ہوا منگلا کے نزدیک صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔

دوآبہ:

دو دریاؤں کے درمیانی علاقے کو دو آبہ کہتے ہیں۔ پاکستان میں کئی دو آبے ہیں۔ باری دو آب کے علاقے کے ایک طرف سے دریائے راوی بہتا ہے اور دوسری طرف دریائے ستلج ہیں۔ دریائے راوی اور دریائے چناب کے درمیان رچنا دو آب ہے۔ دریائے چناب اور دریائے جہلم کے درمیان چج دو آب ہے جبکہ دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان سندھ ساگر دو آب ہے۔

دریائے سندھ کے مغربی معاون دریا

دریائے سندھ کے دائیں طرف سے ملنے والے دریا شمال اور مغرب سے بہتے ہوئے دریائے سندھ میں گرتے ہیں۔ اس لیے انھیں مغربی معاون دریا بھی کہتے ہیں۔ جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

شمالی دریا:

دریائے شیوک، دریائے شگر اور دریائے گلگت شمالی پہاڑی علاقوں میں اہم دریا ہیں جو دریائے سندھ سے ملتے ہیں۔

مشرقی دریا:

اٹک کے مقام پر دریائے کابل دریائے سندھ میں گرتا ہے۔ دریائے کابل ایک بڑا دریا ہے جو افغانستان سے شروع ہوتا ہے اور مشرق کی طرف بہتا ہوا پاکستان میں داخل ہوتا۔ دریائے پنجکور، دریائے سوات اور دریائے کنٹر اس کے اہم معاون دریا ہیں۔

مغربی دریا:

دریائے کرم، دریائے ٹوچی اور دریائے گومل بھی مغرب سے بہتے ہوئے دریائے سندھ میں گرتے ہیں۔

جنوبی دریا:

دریائے ژوب بلوچستان کے علاقے ژوب اور لورالائی سے ہوتا ہوا دریائے گومل سے جاملتا ہے جو دریائے سندھ کا معاون دریا ہے۔ دریائے ژوب وہ واحد دریا جو جنوب سے شمال کی طرف بہتا ہے۔

بحیرۂ عرب میں گرنے والے بلوچستان کے دریا:

بلوچستان کے دریائے دشت، ہنگول، پورالی اور حب شمال سے جنوب کی طرف بہتے ہوئے بحیرۂ عرب میں جا گرتے ہیں۔ بلوچستان کی سب سے بری جھیل "ہامون مشخیل" ہے۔

مختصر سوالات

س1۔ دریائے سندھ پر مختصر نوٹ لکھیں۔ (U.B)

www.ilmkidunya.com

ج: **دریائے سندھ**

دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے جو پنجاب کے بھی ایک بڑے علاقے کو سیراب کرتا ہے۔ یہ دریا چین کے علاقے تبت سے نکلتا ہے اور گلگت بلتستان کے علاقے سے بہتا ہوا اٹک کے مقام پر پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔ اس کے بعد یہ شمال سے جنوب کی طرف سے بہتا ہوا صوبہ سندھ میں داخل ہوتا ہے۔ مٹھن کوٹ کے مقام پر پنجاب کے باقی تمام دریا، دریائے سندھ سے مل جاتے ہیں۔ یہاں سے دریائے سندھ جنوب کی طرف بہتا ہے اور صوبہ سندھ سے گزر کر بحیرۂ عرب میں جا گرتا ہے۔ دریائے سندھ کے بہت سے معاون دریا ہیں جو اسے دائیں سے بائیں اطراف سے آ کر ملتے ہیں۔

س2۔ **مشرقی معاون دریا سے کیا مراد ہے؟ ان کے نام لکھیں۔** (K.B)

ج: **مشرقی معاون دریا**

دریائے سندھ کے بہت سے معاون دریا ہیں جو اسے دائیں اور بائیں اطراف سے ملاتے ہیں۔ بائیں طرف سے ملانے والے دریا کیونکہ زیادہ مشرق کی طرف سے آتے ہیں اس لیے انھیں مشرقی معاون دریا بھی کہتے ہیں۔ دریائے سندھ کے مشرقی معاون دریا راوی، ستلج، چناب اور جہلم ہیں۔

س3۔ **مغربی معاون دریا سے کیا مراد ہے؟** (K.B)

ج: **مغربی معاون دریا**

دریائے سندھ کے دائیں طرف سے ملنے والے دریا شمال اور مغرب سے بہتے ہوئے دریائے سندھ میں گرتے ہیں۔ اس لیے انھیں مغربی معاون دریا بھی کہتے ہیں۔

س4۔ **دریائے سندھ کے مغربی معاون دریاؤں کے نام لکھیں۔** (K.B)

ج: **مغربی معاون دریا**

دریائے سندھ کے مغربی معاون دریا، دریائے شیوک، دریائے شگر، دریائے گلگت، دریائے کابل، دریائے پنجگور، دریائے سوات، دریائے کنڑ، دریائے کرم، دریائے ٹوچی، دریائے گومل اور دریائے ژوب ہیں۔

س5۔ **سندھ طاس معاہدہ تحریر کریں۔** (K.B)

ج: **سندھ طاس معاہدہ**

1960 میں ورلڈ بینک کے تعاون سے پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جسے سندھ طاس معاہدہ کہتے ہیں اس معاہدہ کے تحت:

- دریائے سندھ، دریائے چناب اور دریائے جہلم پاکستان کے حصے میں آئے
- دریائے راوی، دریائے ستلج اور دریائے بیاس بھارت کے حصے میں آئے۔

س6۔ **دو آبہ سے کیا مراد ہے؟ پاکستان کے دو آب کے نام تحریر کریں نیز ان کے اطراف میں بہنے والے دریاؤں کے نام بھی لکھیں؟** (K.B)

ج: **دو آب**

دو دریاؤں کے درمیانی علاقے کو دو آبہ کہتے ہیں۔ پاکستان میں کئی دو آبے ہیں:

- **باری دو آب:** راوی اور ستلج کے درمیان
- **رچنا دو آب:** دریائے راوی اور چناب کے درمیان
- **چج دو آب:** دریائے چناب اور جہلم کے درمیان
- **سندھ ساگر دو آب:** دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ **پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے:** (K.B)

(A) دریائے جہلم (B) دریائے چناب (C) دریائے ستلج (D) دریائے سندھ

2۔ **دریائے سندھ چین کے علاقے سے نکلتا ہے:** (K.B)

www.ilmkidunya.com

(A) تبت (B) تورابورا (C) بیلجینگ (D) بیجنگ

3۔ دریائے سندھ پنجاب میں داخل ہوتا ہے: (K.B)

(A) پشاور کے مقام پر (B) کامرہ کے مقام پر (C) گوجرا کے مقام پر (D) اٹک کے مقام پر

4۔ پنجاب کے تمام دریا، دریائے سندھ سے مقام پر مل جاتے ہیں؟ (K.B)

(A) ٹھٹھہ (B) لیہ (C) لوھراں (D) کوٹ مٹھن

5۔ دریائے راوی پہاڑوں سے نکلتا ہے: (K.B)

(A) قراقرم کے (B) کوہ ہمالیہ کے (C) گلگت کے (D) کشمیر کے

6۔ پنجاب کا دارالحکومت ہے: (K.B)

(A) ساہیوال (B) گوجرا (C) لاہور (D) ملتان

7۔ دریائے ستلج نکلتا ہے: (K.B)

(A) کوہ ہمالیہ سے (B) کوہ قراقرم سے (C) کوہ ہندوکش سے (D) کوہ کیرتھر سے

8۔ دریائے ستلج صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے: (K.B)

(A) ساہیوال (B) لاہور (C) قادر آباد (D) سلیمانکی

9۔ دو دریاؤں کے درمیانی علاقے کو کہتے ہیں: (K.B)

(A) میدان (B) صحرا (C) دوآبہ (D) پھوٹوار

10۔ دریائے راوی اور دریائے ستلج کے درمیان ہے: (K.B)

(A) باری دوآب (B) رچنا دوآب (C) بیچ دوآب (D) سندھ ساگر دوآب

11۔ دریائے راوی اور دریائے چناب کے درمیان ہے: (K.B)

(A) سندھ ساگر دوآب (B) بیچ دوآب (C) باری دوآب (D) رچنا دوآب

12۔ دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان ہے: (K.B)

(A) رچنا دوآب (B) سندھ ساگر دوآب (C) باری دوآب (D) دریائے ستلج

13۔ دریائے جہلم وادی سے نکلتا ہے: (K.B)

(A) کشمیر کی (B) سیف الملوک کی (C) وادی سواں سے (D) ست پارا کی

14۔ دریائے کابل شروع ہوتا ہے: (K.B)

(A) ایران سے (B) بھارت سے (C) افغانستان سے (D) چین سے

15۔ جنوب سے شمال کی طرف واحد دریا بہتا ہے: (K.B)

(A) دریائے حب (B) دریائے کرم (C) دریائے ٹوچی (D) دریائے ژوب

پاکستان کی نہریں (CANALS OF PAKISTAN)

س1۔ پاکستان کے نہری نظام پر تفصیلاً نوٹ لکھیں۔ (U.B+K.B)

ج:

پاکستان کا نہری نظام

برصغیر میں انگریز حکومت نے انیسویں صدی عیسوی کے آغاز پر جدید ترین نہری نظام تعمیر کروایا جو آج دنیا کا سب سے بڑا نہری نظام کہلاتا ہے۔اس نظام کے تحت پانچ دریاوں پر مختلف جگہوں پر بڑے بند اور ہیڈورکس باندھ کر نہریں نکالی گئیں۔

www.ilmkidunya.com

نہروں کی اقسام:

پاکستان میں پائی جانے والی نہروں کی چار اقسام ہیں۔ جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

i۔ طغیانی یا سیلابی نہریں:

یہ وہ نہریں ہیں جن میں پانی طغیانی کے ذریعے آتا ہے یا جب دریاؤں میں پانی زیادہ ہو۔ ان نہروں کے ہیڈورکس نہیں ہوتے۔ موسم برسات میں دریاؤں میں طغیانی آنے سے نہریں خود بخود چلنے لگتی ہیں۔

علاقے:

طغیانی نہریں زیادہ تر راجن پور، ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں ہیں۔

ii۔ دوامی نہریں:

یہ نہریں دریاؤں پر بند باندھ کر نکالی گئی ہیں اور سارا سال چلتی ہیں۔ بند کے ذریعے دریا کا پانی روک کر ضرورت کے مطابق اسے نہر میں چھوڑا جاسکتا ہے۔ یہ نہریں ڈیم، بیراج یا ہیڈ کے ساتھ منسلک ہوتی ہیں اور سارا سال آب پاشی کے لیے پانی مہیا کرتی ہیں۔

iii۔ غیر دوامی نہریں:

فصل خریف:

برسات کے موسم میں جب دریاؤں میں پانی کافی مقدار میں ہوتا ہے تو یہ نہریں چلتی ہیں اور خریف کی فصل کے لیے پانی فراہم کرتی ہیں، دوامی نہروں کی طرح غیر دامی نہروں کے بھی ہیڈورکس ہوتے ہیں جن کے ذریعہ پانی کو کم و بیش کیا جاسکتا ہے۔

فصلِ ربیع:

دریاؤں میں پانی کی کمی ہونے کی وجہ سے ربیع کی فصل کے لیے یہ نہریں پانی مہیا نہیں کرتیں۔ ان نہروں کو ششماہی نہریں (چھ مہینوں والی نہریں) بھی کہتے ہیں۔

iv۔ رابطہ نہریں:

صوبہ پنجاب کے دو دریا ستلج اور راوی، بھارت کے علاقوں سے گزر کر آتے ہیں۔ بھارت نے ان دریاؤں سے نہریں نکالی ہوئی ہیں۔ اس لیے پاکستان میں ان دریاؤں میں پانی کی کمی کو رابطہ نہریں پورا کرتی ہیں۔ مشرقی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب سے نہریں نکال کر مغربی دریاؤں راوی اور ستلج کو پانی مہیا کیا جاتا ہے۔

مختصر سوالات

س1۔ پاکستان میں نہروں کی اقسام کے نام لکھیں۔ (K.B)

ج: **نہروں کی اقسام**

پاکستان میں پائی جانے والی نہروں کی چار اقسام ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

- طغیانی یا سیلابی نہریں
- دوامی نہریں
- غیر دوامی نہریں
- رابطہ نہریں

س2۔ طغیانی یا سیلابی نہروں سے کیا مراد ہے؟ (K.B)

ج: **طغیانی یا سیلابی نہریں**

یہ وہ نہریں ہیں جن میں پانی طغیانی کے ذریعے آتا ہے یا جب دریاؤں میں پانی زیادہ ہو۔ ان نہروں کے ہیڈورکس نہیں ہوتے۔ موسم برسات میں دریاؤں میں طغیانی آنے سے نہریں خود بخود چلنے لگتی ہیں۔ طغیانی نہریں زیادہ تر راجن پور، ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں ہیں۔

س3۔ دوامی نہریں کسے کہتے ہیں؟ (K.B)

ج: **دوامی نہریں**

یہ نہریں دریاؤں پر بند باندھ کر نکالی گئی ہیں اور سارا سال چلتی ہیں۔ بند کے ذریعہ دریا کا پانی روک کر ضرورت کے مطابق اسے نہر میں چھوڑا جاسکتا

www.ilmkidunya.com

ہے۔ یہ نہریں ڈیم، بیراج یا ہیڈ کے ساتھ منسلک ہوتی ہیں۔ یہ نہریں سارا سال آب پاشی کے لیے پانی مہیا کرتی ہیں۔

س4۔ غیر دوامی نہروں سے کیا مراد ہے؟ (K.B)

ج:

غیر دوامی نہریں

برسات کے موسم میں جب دریاؤں میں پانی کافی مقدار میں ہوتا ہے تو یہ نہریں چلتی ہیں اور خریف کی فصل کے لیے پانی فراہم کرتی ہیں، دوامی نہروں کی طرح غیر دامی نہروں کے بھی ہیڈورکس ہوتے ہیں جن کے ذریعہ پانی کو کم و بیش کیا جاسکتا ہے۔ دریاؤں میں پانی کی کمی ہونے کی وجہ سے ربیع کی فصل کے لیے یہ نہریں پانی مہیا نہیں کرتیں۔ ان نہروں کو ششماہی نہریں (چھ مہینوں والی نہریں) بھی کہتے ہیں۔

س5۔ رابطہ نہروں سے کیا مراد ہے؟ (K.B)

ج:

رابطہ نہریں

صوبہ پنجاب کے دو دریا ستلج اور راوی، بھارت کے علاقوں سے گزر کر آتے ہیں۔ بھارت نے ان دریاؤں سے نہریں نکالی ہوئی ہیں۔ اس لیے پاکستان میں ان دریاؤں میں پانی کی کمی کو رابطہ نہریں پورا کرتی ہیں۔ مشرقی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب سے نہریں نکال کر مغربی دریاؤں راوی اور ستلج کو پانی مہیا کیا جاتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ برصغیر میں انگریز حکومت نے جدید ترین نہری نظام تعمیر کروایا: (K.B)
(A) بیسویں صدی میں (B) اٹھارویں صدی میں (C) ستارویں صدی میں (D) انیسویں صدی میں

2۔ پاکستان میں پائی جانے والی نہروں کی اقسام ہیں: (K.B)
(A) تین (B) چار (C) پانچ (D) چھے

3۔ دوامی نہریں سارا سال پانی مہیا کرتی ہیں: (K.B)
(A) آبپاشی کے لیے (B) صنعت کے لیے (C) رہائشی افراد کے لیے (D) زمین کی زرخیزی کے لیے

4۔ غیر دوامی نہریں کس فصل کے لیے پانی فراہم کرتی ہیں: (K.B)
(A) وسیع (B) بہار (C) خریف کی (D) برسات

5۔ غیر دوامی نہروں کے ہوتے ہیں: (K.B)
(A) ڈیم (B) بند (C) بیراج (D) ہیڈورکس

6۔ غیر دوامی نہروں کو کہتے ہیں: (K.B)
(A) تین ماہی نہریں (B) سات ماہی نہریں (C) ہفت ماہی نہریں (D) ششماہی نہریں

7۔ صوبہ پنجاب کے دو دریا بھارت کے علاقوں سے ہو کر آتے ہیں: (K.B)
(A) ستلج اور راوی (B) راوی اور چناب (C) جہلم اور چناب (D) بیاس اور ستلج

جنگلات (FORESTS)

س1۔ پاکستان میں جنگلات کی اقسام، اہمیت اور تحفظ پر بحث کریں۔ (U.B)(مشقی سوال:7)

ج:

پاکستان کے جنگلات

ایک تعریف کے مطابق جنگل زمین کے ایسے قطعہ کو کہا جاتا ہے جہاں بڑی تعداد میں درخت ہوں۔ جنگلات کی ماحولیاتی اہمیت مسلمہ ہے اور انسانی معاشرے کی بقا کا تصور ان کے بغیر تقریباً ناممکن ہے۔ اس وقت ہماری زمین کے 30 فیصد حصے پر جنگلات موجود ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت (UNFAO) کی رپورٹ کے مطابق ہر سال دنیا میں موجود 1.8 کروڑ ہیکٹر رقبہ پر موجودہ جنگلات کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ اگر یہ روش جاری رہی تو گھنے جنگلات یعنی (Rain Forests) اگلے سو سال میں ختم ہو سکتے ہیں۔ اسی اہمیت کے پیش نظر جنگلات کا عالمی دن دنیا بھر میں 30 جنوری کو منایا جاتا ہے۔ دنیا بھر کے باسیوں کو اس امر سے آگاہی دی جاتی ہے کہ جنگلات کی موجودگی کسی ملک کے ماحول، شہری ترقی، معیشت اور انسانوں کو مختلف جہتوں

www.ilmkidunya.com

سے توانائی فراہم کرتی ہے۔ کسی بھی ملک کی آبادی کا 25 فیصد رقبہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے۔ پاکستان میں یہ رقبہ 4.224 ملین ہیکٹر پر مشتمل ہے جو کل رقبہ کا 4.8 فیصد ہے۔ پاکستان کی آب وہوا میں فرق کی وجہ سے یہاں درج ذیل مختلف اقسام کے جنگلات پائے جاتے ہیں:

شمالی اور شمال مغربی علاقوں کے جنگلات:

پاکستان کے کچھ شمالی اور شمال مغربی علاقوں میں اوسطاً بارش دوسرے علاقوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ ان علاقوں میں مری، ایبٹ آباد، مانسہرہ، چترال، سوات اور دیر وغیرہ شامل ہیں۔ یہاں سدا بہار جنگلات پائے جاتے ہیں جن میں دیودار، کیل، پڑتل، صنوبر، شاہ بلوط، اخروٹ اور کاٹھ کے درخت اہم ہیں۔ ان درختوں سے اعلیٰ قسم کی عمارتی لکڑی اور میوہ جات وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔

پہاڑی دامنی علاقوں کے جنگلات:

پہاڑی دامنی علاقوں میں زیادہ تر پھلاہی، کاہو، جنڈ، بیر، توت اور سنبل کے درخت ملتے ہیں جن میں پشاور، مردان کوہاٹ، اٹک، راولپنڈی، جہلم اور گجرات کے اضلاع شامل ہیں۔

صوبہ بلوچستان کے جنگلات:

صوبہ بلوچستان میں کوئٹہ اور قلات ڈویژن میں زیادہ تر خاردار جھاڑیوں کے علاوہ مازو، چلغوزہ، توت اور پاپلر کے درخت پائے جاتے ہیں۔

میدانی علاقوں کے جنگلات:

میدانی علاقوں میں دریائی وادیوں میں کچھ جنگلات موجود ہیں جن میں شیشم، پائلر، شہتوت، سنبل، جامن، دھریک اور سفیدے وغیرہ کے درخت ملتے ہیں۔ ان علاقوں میں چھانگا مانگا، چیچہ وطنی، ٹوبہ ٹیک سنگھ، شور کوٹ، بہاولپور، تونسہ، سکھر، کوٹری اور گدّو شامل ہیں۔

دنیا کے گھنے ترین جنگلات:

خط استوا کے قریب دنیا کے گھنے ترین جنگلات پائے جاتے ہیں۔ جنھیں Roof Gardens کہا جاتا ہے۔

جنگلات کی اہمیت

جنگلات کسی بھی ملک کی آب وہوا اور معیشت پر گہرا اثر رکھتے ہیں۔ جنگلات کی اہمیت کی اندازہ درج ذیل نکات سے لگایا جاسکتا ہے:

مٹی کے کٹاؤ میں کمی:

شمالی پہاڑی علاقوں میں زیادہ بارش ہوتی ہے جس سے پہاڑی ڈھلوانوں سے پانی بہتا ہوا دریاؤں میں گرتا ہے۔ جنگلات کا ڈھلوانوں پر ہونا پانی کے تیز بہاؤ میں آڑے آتا ہے جس سے نہ صرف مٹی کا کٹاؤ رک جاتا ہے بلکہ پانی کی رفتار بھی کم ہو جاتی ہے۔

توانائی کا حصول:

پاکستان میں توانائی کے وسائل کم ہیں لہٰذا جنگلات کی لکڑی کوئلہ کی کمی کو دور کرتی ہے اور یہ لکڑی جلانے یا توانائی حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

فرنیچر میں استعمال:

جنگلات سے حاصل کردہ لکڑی فرنیچر اور دوسری اشیاء بنانے کے کام آتی ہے۔ لہٰذا جنگلات ملکی تجارت میں اہمیت رکھتے ہیں۔

خوشگوار آب وہوا:

جنگلات کسی بھی علاقے کی آب وہوا کو خوشگوار بنادیتے ہیں۔ درجہ حرارت کی شدت کو کم کردیتے ہیں۔

سموگ میں کمی:

زہریلے دھوئیں، گرد وغبار اور آلودہ پانی کی آمیزش سے فضا میں تحلیل ہونے والی آلودگی کو "سموگ" کہا جاتا ہے جو آکسیجن پر اثرانداز ہوکر سانس لینے میں شدید دشواری کا باعث بنتی ہے جس سے بعض حالتوں میں موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔ جنگلات ماحولیاتی آلودگیوں خصوصاً سموگ (Smog) کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

بارشوں کا باعث:

جنگلات کافی حد تک بارش برسانے کا باعث بھی بنتے ہیں کیونکہ ان کی موجودگی سے ہوا میں آبی بخارات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے جو بارش کا باعث بنتے ہیں۔

زمین کی ذرخیزی:

درخت کی جڑیں مٹی کو آپس میں جکڑے رکھتی ہیں جس سے پانی کے بہاؤ سے زرخیز مٹی اپنی جگہ پر موجود رہتی ہے۔اس طرح زمین کی زرخیزی قائم رہتی ہے۔

ڈیموں اور جھیلوں کے لیے ضروری:

جنگلات کے نہ ہونے سے دریا اپنے ساتھ مٹی اور ریت کی بڑی مقدار بہالے جاتے ہیں جس سے ہمارے ڈیم اور مصنوعی جھیلیں بھر سکتی ہیں اور ہمارے پن بجلی کے منصوبے تباہ و برباد ہو سکتے ہیں۔

سیم و تھور میں کمی:

درخت سیم و تھور زدہ علاقوں میں بہت کارآمد ہیں کیونکہ یہ زمین سے پانی جذب کر لیتے ہیں جس سے زیرزمین پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور اس کی سطح نیچے چلی جاتی ہے۔

ادوات میں استعمال:

جنگلات سے حاصل ہونے والی جڑی بوٹیاں ادویات بنانے میں کام آتی ہیں۔

سیاحت کو فروغ:

جنگلات سیاحت کو فروغ دیتے ہیں۔پاکستان کے بہت سے شمالی اور شمال مغربی پہاڑی مقامات ایسے ہیں جو جنگلات کی وجہ سے صحت افزا ہیں۔

جنگلی حیات کے لیے ضروری:

جنگلات جنگلی حیات (پرند اور چرند) کے لیے بہت ضروری ہیں۔

پھل اور چارہ کا حصول:

جنگلات ہمیں مختلف اقسام کے پھل اور جانوروں کو چارہ مہیا کرتے ہیں۔

معیشت میں کردار:

جنگلات پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔لاکھوں افراد کا روزگار جنگلات سے جڑا ہوا ہے۔

صنعت کا ذریعہ:

جنگلات لاخ اور ریشم سازی کی صنعت کا ذریعہ ہیں نیز کھمبیاں، شہد اور ویکس بھی مہیا کرتے ہیں۔

کاغذ بنانے کے لیے استعمال:

جنگلات پلپ (گودا)(Pulp) بنانے اور کاغذ بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

جنگلات کا تحفظ

کسی بھی ملک میں معتدل آب و ہوا کے لیے اس کے کل رقبے کا 20 سے 25 فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا ضروری ہے لیکن ہمارے ملک میں صرف 5 فیصد رقبے پر جنگلات ہیں اور ایک عرصے سے جنگلات کی شرح میں اضافہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

حکومتی اقدامات:

حکومت پاکستان جنگلات کے رقبے میں اضافے کے لیے بڑی کوشاں ہے۔ حکومت پاکستان نے جنگلات میں اضافے کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ شعبہ جنگلات اس سلسلہ میں سرگرم عمل ہے۔ درخت لگانے کے لیے تمام بڑے بڑے شہروں میں نرسریاں قائم کی گئی ہیں جہاں مناسب قیمت

پر پودے دستیاب ہیں۔ ہر سال بہت سے اقدامات کرتی ہے جس میں سے چند ایک یہ ہیں:

- سال میں دوبار سرکاری سطح پر شجر کاری مہم چلائی جاتی ہے۔
- حکومت مختلف اقسام کے بیج در آمد کرتی ہے اور نرسری اُگا کر عوام کو فراہم کرتی ہے تاکہ لوگوں میں درخت اُگانے کا رجحان پیدا کیا جاسکے۔
- ذرائع ابلاغ پر اشتہاری مہم کے ذریعے عوام میں جنگلات کی شرح میں اضافے کا شعور پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ حکومت کے ان اقدامات سے جنگلات کے زیر کاشت رقبے میں بہتری کی توقع کی جاسکتی ہے لیکن شجر کاری مہم کو زیادہ مؤثر بنانے کے لیے اس کا دائرہ کار سکولوں اور کالجوں کی سطح تک بڑھانا چاہیے نیز درختوں کی چوری روکنے کے لیے سخت قانون سازی بھی کافی مددگار ہو سکتی ہے۔

پاکستان کی جنگلی حیات (WILDLIFE IN PAKISTAN)

س1۔ پاکستان میں کون کون سی جنگلی حیات پائی جاتی ہیں؟ تفصیل سے بیان کریں۔

ج: پاکستان کی جنگلی حیات

تعارف:

کسی بھی ملک میں جنگلی حیات کا موجود ہونا قدرتی توازن کو برقرار رکھنے میں بڑا معاون ہوتا ہے۔ پاکستان کے جنگلات میں بے شمار جانور پائے جاتے ہیں۔ تاہم پاکستان کے پہاڑی اور ریگستانی علاقوں میں پائے جانے والے جانور قابلِ ذکر ہیں۔ پاکستان کے جنگلات میں پائی جانے والی جنگلی حیات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

شمالی علاقہ جات کی جنگلی حیات:

پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور بلند پہاڑیوں پر بندر، جنگلی بلیلاں، ریچھ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔

جنوبی پنجاب کی جنگلی حیات:

جنوبی پنجاب میں نیل گائے، جنگلی بلی، گیدڑ، تیتر سانپ، مور اور چنگارا قابل ذکر ہیں۔

کم بلند پہاڑی ڈھلوانوں کی جنگلی حیات:

کم بلند پہاڑی ڈھلوانوں پر سرخ لومڑی، کالا ہرن، چیتا، تیتر اور چکور وغیرہ دیکھنے کو ملتے ہیں۔

سطح مرتفع پوٹھوار کی جنگلی حیات:

سطح مرتفع پوٹھوار، کوہستان نمک اور کالا چٹا پہاڑ پر جنگلات کثرت سے ملتے ہیں، ان جنگلات میں کئی جنگلی جانور پائے جاتے ہیں جن میں اڑیال، چنکارا ہرن، تیتر، مور، چکور اور علاقائی پرندے شامل ہیں۔ چکور پاکستان کا قومی پرندہ ہے۔ مارخور پاکستان کا قومی جانور ہے۔

تھل اور چولستان کی جنگلی حیات:

تھل اور چولستان کے ریگستانی علاقوں میں ہرن، نیل گائے، صحرائی لومڑی، گیدڑ، بلیلاں، کالا اور سرمئی تیتر، کوبرا اور شتر مرغ بھی پایا جاتا ہے۔

شکاری پرندے:

شکاری پرندوں میں پاکستان میں باز، شکرا، عقاب، چیل اور گدھ عام ملتے ہیں۔

موسمیاتی پرندے:

ان پرندوں کے علاوہ کئی موسمیاتی پرندے ہر سال سردیوں کے آغاز میں سائبیریا اور دوسرے سرد علاقوں سے ہجرت کر کے پاکستان کی جھیلوں کا رخ کرتے ہیں اور موسم سرما گزرنے کے بعد واپس اپنے دیس چلے جاتے ہیں۔

خطرے سے دوچار جانور:

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

خطرے سے دوچار جانوروں سے مراد وہ جانور ہیں جو ختم ہونے کے قریب ہیں مثلاً برفانی ریچھ، انڈس ڈالفن، کالا ہرن وغیرہ۔

ماحول کا توازن:

جنگلات کے ساتھ سات ان میں پائے جانے والے جانور بھی اہم ہیں کیونکہ یہ ہمارے ماحول کو توازن میں رکھتے ہیں، اس لیے ہمیں ان کی بھی حفاظت کرنی چاہیے۔

ماحول کا توازن:

جنگلی حیات کسی بھی ملک کے قدرتی حسن میں اضافہ باعث اور قدرتی توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔ لہٰذا اس بات کی ضرورت ہے کہ عوام میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے شعور پیدا کیا جائے تاکہ جنگلی حیات کو درپیش مشکلات کم کی جاسکیں۔

مختصر سوالات

س1۔ جنگلات سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **جنگلات**

کسی بھی جگہ درختوں کے بڑے جھنڈ کو جنگلات کہتے ہیں جیسے کہ پاکستان میں میدانی، پہاڑی، ساحلی اور پہاڑی دامنی علاقوں میں جنگلات موجود ہیں۔

س2۔ بلوچستان کے جنگلات میں کونسے درخت پائے جاتے ہیں؟ (U.B)

ج: **بلوچستان کے جنگلات**

بلوچستان کے جنگلات میں درج ذیل درخت پائے جاتے ہیں۔

- مازو
- چلغوزہ
- توت
- پاپلر

س3۔ میدانی علاقوں کے جنگلات میں کونسے درخت پائے جاتے ہیں؟ (U.B)

ج: **میدانی علاقوں کے جنگلات**

میدانی علاقوں کے جنگلات میں درج ذیل درخت پائے جاتے ہیں۔

- شیشم
- پاپلر
- شہتوت
- سنبل
- جامن
- دھریک
- سفیدہ

س4۔ جنگلات سموگ (Smog) کو کم کرنے کے لیے کیسے کارآمد ہیں؟ (U.B)

ج: **سموگ میں کمی**

زہریلے دھوئیں، گردوغبار اور آلودہ پانی کی آمیزش سے فضا میں تحلیل ہونے والی آلودگی کو "سموگ" کہا جاتا ہے جو آکسیجن پر اثرانداز ہو کر سانس لینے میں شدید دشواری کا باعث بنتی ہے جس سے بعض حالتوں میں موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ جنگلات ماحولیاتی آلودگیوں خصوصاً سموگ (Smog) کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

س5۔ درخت سیم و تھور والے علاقوں میں کیسے کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں؟ (U.B)

ج: **درخت اور سیم و تھور**

درخت سیم و تھور زدہ علاقوں میں بہت کارآمد ہیں کیونکہ یہ زمین سے پانی جذب کر لیتے ہیں جس سے زیر زمین پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور اس کی سطح نیچے چلی جاتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

س6۔ جنگلات کے دو فوائد بیان کریں؟ (U.B)

ج:

جنگلات کے فوائد

جنگلات کے فوائد درج ذیل ہیں:

- جنگلات سے حاصل کردہ لکڑی، فرنیچر اور دوسری اشیا بنانے کے کام آتی ہے۔ لہٰذا جنگلات ملکی تجارت میں اہمیت رکھتے ہیں۔
- جنگلات کسی بھی علاقے کی آب و ہوا کو خوشگوار بنا دیتے ہیں۔ درجہ حرارت کی شدت کو کم کر دیتے ہیں۔ جنگلات ماحولیاتی آلودگیوں خصوصاً سموگ (Smog) کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔
- جنگلات کافی حد تک بارش برسانے کا باعث بھی بنتے ہیں کیونکہ ان کی موجودگی سے ہوا میں آبی بخارات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے جو بارش کا باعث بنتے ہیں۔
- جنگلات سے حاصل ہونے والی جڑی بوٹیاں ادویات بنانے میں کام آتی ہیں۔
- جنگلات جنگلی حیات (پرند اور چرند) کے لیے بہت ضروری ہیں۔

س7۔ جنگلات میں اضافہ کے لیے حکومتی اقدامات تحریر کریں؟ (U.B)

ج:

حکومتی اقدامات

حکومت پاکستان نے جنگلات میں اضافے کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ شعبہ جنگلات اس سلسلہ میں سرگرم عمل ہے۔ درخت لگانے کے لیے تمام بڑے بڑے شہروں میں نرسریاں قائم کی گئی ہیں جہاں مناسب قیمت پر پودے دستیاب ہیں۔ سال میں دو مرتبہ موسم بہار اور موسم برسات کے آتے ہی شجرکاری مہم چلائی جاتی ہے۔ مختلف فلاحی تنظیمیں بھی اس سلسلے میں مفید کام کر رہی ہیں۔

س8۔ روف گارڈن (Roof Garden) سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج:

روف گارڈن

خط استوا کے قریب دنیا کے گھنے ترین جنگلات پائے جاتے ہیں۔ جنھیں روف گارڈن (Roof Garden) کہتے ہیں۔

س9۔ جنگلی حیات سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج:

جنگلی حیات

جنگلات میں مختلف آب و ہوا اور طبعی خدوخال کی وجہ سے مختلف قسم کے جانور اور پرندے پائے جاتے ہیں جن کو ہم جنگلی حیات کہتے ہیں۔ کسی بھی ملک میں جنگلی حیات کا موجود ہونا قدرتی توازن کو برقرار رکھنے میں بڑا معاون ہوتا ہے۔ پاکستان کے جنگلات میں بے شمار جانور پائے جاتے ہیں۔ تاہم پاکستان کے پہاڑی اور ریگستانی علاقوں میں پائے جانے والے جانور قابلِ ذکر ہیں۔ مثلاً پہاڑی علاقوں میں برفانی چیتا، ریچھ، بھیڑیا، مارخور اور میدانی علاقوں میں گیدڑ، لگڑ بھگڑ، تیتر اور بٹیر وغیرہ۔

س10۔ پاکستان کے شمالی اور پہاڑی علاقوں میں پائے جانے والے جانوروں کے نام لکھیں؟ (U.B)

ج:

شمالی اور پہاڑی علاقوں میں پائے جانے والے جانور

پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور بلند پہاڑیوں پر مندرجہ ذیل جانور پائے جاتے ہیں:

- نیل گائے
- جنگلی بلیلاں
- گیدڑ
- تیتر
- سانپ
- مور اور چنکارا قابل ذکر ہیں

س11۔ کم بلند پہاڑی ڈھلوانوں پر پائے جانے والے جانوروں کے نام لکھیں۔ (U.B)

ج:

کم بلند پہاڑی ڈھلوانوں پر پائے جانے والے جانور

کم بلند پہاڑی ڈھلوانوں پر سرخ لومڑی، کالا ہرن، تیتر، چیتا اور چکور پائے جاتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

س12۔ کوہستان نمک اور کالا چٹا پہاڑ پر پائے جانے والے جانوروں کے نام لکھیں۔ (U.B)

ج:

کوہستان نمک اور کالا چٹا پہاڑ پر پائے جانے والے جانور

کوہستان نمک اور کالا چٹا پہاڑ کے جنگلات میں درج ذیل جانور پائے جاتے ہیں:

- اُڑیال
- چنکارا
- ہرن
- تیتر
- مور
- چکور

س13۔ تھل اور چولستان کے ریگستانوں میں پائے جانے والے جانوروں کے نام لکھیں؟ (U.B)

ج:

تھل اور چولستان کے ریگستانوں میں پائے جانے والے جانور

اِن علاقوں میں نیل گائے، صحرائی لومڑی، گیدڑ، بلبلاں، کالا اور سرمئی تیتر، کوبرا، شتر مرغ پائے جاتے ہیں۔

س14۔ پاکستان میں موسمیاتی پرندے کن علاقوں سے آتے ہیں؟ (U.B)

ج:

موسمیاتی پرندے

کئی موسمیاتی پرندے ہر سال سردیوں کے آغاز میں سائبیریا اور دوسرے سرد علاقوں سے ہجرت کر کے پاکستان کی جھیلوں کا رخ کرتے ہیں اور موسم سرما گزرنے کے بعد واپس اپنے دیس چلے جاتے ہیں۔

س15۔ جنگلی حیات کی کیا اہمیت ہے؟ (U.B)

ج:

جنگلی حیات

کسی بھی ملک میں جنگلی حیات کا موجود ہونا اس ملک کے حسن و دلکشی کے ساتھ ساتھ توازن کو برقرار رکھنے میں بڑا معاون ہوتا ہے۔ جنگلات کے ساتھ ساتھ ان میں پائے جانے والے جانور بھی اہم ہیں کیونکہ یہ ہمارے ماحول کو توازن میں رکھتے ہیں، اس لیے ہمیں ان کی بھی حفاظت کرنی چاہیے۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ **برفانی چیتا، مارکوپولو بھیڑ اور بھورے ریچھ کو ادارے نے خطرے کی زد میں قرار پایا ہے:** (K.B)

(A) عالمی ادارے نے (B) عالمی بینک نے (C) عالمی اقوام نے (D) عالمی قانون نے

2۔ **چنکارا ہرن اور مور علاقوں میں پائے جانے والے جنگلی حیات ہیں:** (K.B)

(A) پہاڑی علاقوں میں (B) ڈیلٹائی علاقوں میں (C) ریگستان علاقوں میں (D) سطح مرتفع میں

3۔ **پاکستان کا قومی پرندہ ہے:** (K.B)

(A) مارخور (B) تیتر (C) چکور (D) مور

4۔ **پاکستان کا قومی جانور ہے:** (K.B)

(A) مارخور (B) مور (C) چکور (D) تیتر

5۔ **جنگلی حیات کا وجود ملک کے حسن اور دلکشی کے ساتھ ساتھ برقرار رکھتا ہے:** (K.B)

(A) ملکی آمدنی (B) آب وہوا (C) قدرتی توازن (D) ماحول

6۔ **پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں:** (K.B)

(A) جنگلات (B) جنگلی جانور (C) گلیشیرز (D) تفریح مقامات

www.ilmkidunya.com

7۔ جنگلات کی لکڑی دور کرتی ہے: (K.B)

(A) صنعت کی کمی کو (B) پھولوں کی کمی کو (C) پلاسٹک کی کمی کو (D) کوئلہ کی کمی کو

8۔ جنگلات کی لکڑی استعمال ہوتی ہے: (K.B)

(A) توانائی کے لیے (B) کھانے کے لیے (C) رہنے کے لیے (D) کاروبار کے لیے

9۔ جنگلات ماحولیاتی آلودگیوں خصوصاً کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں: (K.B)

(A) فضا (B) زمین (C) صنعت (D) سموگ

10۔ جنگلات صنعت کا ذریعہ ہیں: (K.B)

(A) سوتی کپڑے (B) کھانے پینے کی (C) کاروبار (D) لاخ اور ریشم کی

پاکستان کے قدرتی خطے (NATURAL REGIONS OF PAKISTAN)

س1۔ پاکستان کے قدرتی خطے پر نوٹ لکھیں۔

ج: **پاکستان کے قدرتی خطے**

پاکستان کا وسیع علاقہ یکساں نہیں ہے۔ ہر علاقہ اپنے موسم، نباتات، لوگوں کے رہن سہن کے طریقوں اور سطح کی حالت کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ لہٰذا اسے یکسانیت کی بنیاد پر مختلف قدرتی خطوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

تعریف:

"قدرتی خطے سے مراد ایسا علاقہ ہے، جس میں موسم، نباتات، آبادی، لوگوں کے رہن سہن کے طریقے ایک جیسے ہوں۔" یا "قدرتی خطہ سے مراد زمین کا وہ علاقہ ہے جس میں سطح زمین کی بلندی، پستی، درجہ حرارت، بارش، نباتات، حیوانات اور انسانی کام کاج تقریباً ملتے جلتے ہوں۔"

قدرتی خطوں کی تقسیم:

پاکستان کو قدرتی خطوں کے لحاظ سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

- میدانی خطہ
- صحرائی خطہ
- ساحلی خطہ
- خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ
- مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ

ذیل میں ان خطوں کی تفصیل دی گئی ہے:

س2۔ پاکستان کے میدانی خطے کی اہمیت بیان کیجیے۔

ج: **میدانی خطہ**

تعارف:

پاکستان کے میدانی خطے کا زیادہ حصہ پنجاب اور صوبہ سندھ میں آتا ہے جسے دریائے سندھ کا بالائی اور زیریں میدان کہتے ہیں۔ البتہ میدانی خطہ صوبہ بلوچستان میں بھی آتا ہے۔ اب ہم ان سب کا باری باری ذکر کریں گے۔

i۔ علاقے:

اس خطے کی آب و ہوا انتہائی خشک ہے۔ موسم گرما انتہائی گرم اور موسم سرما سرد ہوتا ہے۔ موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ رہتا ہے جبکہ موسم سرما کا اوسط درجہ حرارت 10 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔

سالانہ بارش:

اس علاقے میں بارشیں زیادہ برسات کے موسم میں مون سون ہواؤں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اس خطے میں سالانہ اوسط بارش 15 سے 20 انچ ہے۔

www.ilmkidunya.com

ii۔ نباتات:

اس خطے میں بارش بہتر ہوتی ہے، لہذا زیادہ جنگلات موجود ہیں۔ یہاں پر اکثر جاری کانٹے والے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

iii۔ معاشی حالات:

یہ علاقہ دریاؤں کی لائی ہوئی انتہائی زرخیز مٹی سے بنا ہے۔ اس کے علاوہ اس خطے میں نہری آب پاشی کا نظام بھی بہت عمدہ ہے۔ لہذا یہ علاقہ اپنی زرعی پیداوار میں پوری دنیا میں شہرت رکھتا ہے۔

اہم فصلیں:

اس علاقے کی اہم فصلوں میں چاول، گندم، گنا اور کپاس شامل ہیں۔

صنعتی ترقی:

یہ خطہ ملک کی صنعتی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ملک کی اکثر و بیشتر صنعتیں اسی علاقے میں واقع ہیں۔

اہم صنعتیں:

ان صنعتوں میں ٹیکسٹائل، الیکٹرونکس، بجلی کا سامان، کھیلوں کا سامان، چینی کی صنعت، چمڑے کی صنعت اور کٹلری کی صنعتیں اہم ہیں۔

صنعتی شہر:

اہم صنعتی شہروں میں لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، پشاور، گجرات، ملتان، قصور، سیالکوٹ، نواب شاہ، مردان، نوشہرہ اور سکھر قابل ذکر ہیں۔

iv۔ آبادی:

یہ خطہ ملک کا سب سے گنجان ترین خطہ ہے۔ ملک کی 50 فیصد آبادی اسی خطے میں رہتی ہے۔ آبادی کا زیادہ حصہ دیہی آبادی پر مشتمل ہے لیکن شہری آبادی میں بھی کافی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

س3۔ پاکستان کے صحرائی خطے پر نوٹ لکھیں۔

ج:

صحرائی خطہ

صحرا کی تعریف:

"ایسا علاقہ جہاں سالانہ بارش 10 انچ سے کم ہو صحرا کہلاتا ہے۔"

i۔ علاقے (Areas):

پاکستان کا صحرائی خطہ درج ذیل علاقوں پر مشتمل ہے:

- صوبہ پنجاب میں تھل (خوشاب، بھکر، میانوالی اور لیہ کے اضلاع)
- صوبہ پنجاب میں چولستان (بہاول پور، بہاول نگر اور رحیم یار خان کے اضلاع)
- صوبہ سندھ میں تھر (ضلع خیر پور، تھرپارکر، عمر کوٹ)
- صوبہ بلوچستان میں سیبهان کے علاقوں پر مشتمل ہے۔

ii۔ آب وہوا:

صحرائی خطے کی آب وہوا انتہائی خشک اور سخت ہے۔ گرمیوں میں دن کا اوسط درجہ حرارت 40°C سے زیادہ ہوتا ہے۔ دن میں گرم لُو چلتی ہے۔ صحرائی علاقوں میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں بہت زیادہ فرق ہوتا ہے۔ موسم گرما میں درجہ حرارت بہت کم ہوتا ہے۔ موسم سرما بھی صحرائی علاقوں میں انتہائی سرد ہوتا ہے۔

سالانہ بارش:

ان علاقوں میں سالانہ بارش کی مقدار 5 انچ سے کم ہوتی ہے۔

iii۔ نباتات:

www.ilmkidunya.com

صحرائی خطے میں بارش کی کمی اور درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ نباتات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ کہیں کہیں جڑی بوٹیاں اور کیکر کے درخت نظر آتے ہیں۔

iv۔ معاشی حالات:

یہ علاقہ زیادہ تر دیہی علاقوں پر مشتمل ہے۔ زیادہ تر لوگ زراعت اور مویشی پال کر گزارا کرتے ہیں۔ خطے میں بارش کم ہونے کی وجہ سے زراعت سے متعلقہ سرگرمیاں کم ہیں۔ صحرائے تھل میں نہری نظام کی موجودگی کی وجہ سے لوگ کاشت کاری کرتے ہیں۔ اکثر علاقوں میں آب پاشی کا نظام میسر نہیں۔

صنعتی شہر:

بہاولپور اس خطے کا سب سے بڑا شہر ہے۔ جہاں کچھ ٹیکسٹائل کی صنعتیں ہیں۔ اس کے علاوہ پورا خطہ صنعتی طور پر پسماندہ ہے۔

v۔ آبادی:

اس خطے میں آبادی گنجان نہیں ہے۔ دیہی آبادی زیادہ تر بکھری ہوئی ہے۔ اس خطے میں شہری آبادی کا تناسب کم ہے۔

اہم شہر:

اہم شہروں میں بہاول پور، بہاول نگر، رحیم یار خان، عمر کوٹ اور خوشاب شامل ہیں۔

س4۔ پاکستان کے ساحلی خطے پر نوٹ لکھیں۔

ج:

ساحلی خطہ

پاکستان کے ساحلی خطے کی اہمیت درج ذیل ہے:

i۔ علاقے:

یہ خطہ صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ کی ساحلی پٹی پر مشتمل ہے۔ اس خطے میں صوبہ سندھ کے اہم علاقے ٹھٹھہ، بدین اور کراچی، صوبہ بلوچستان میں لسبیلہ، گوادر، پسنی، تربت اور پنجگور وغیرہ شامل ہیں۔

ii۔ آب وہوا:

- اس خطے کی آب وہوا معتدل ہے۔
- سمندر کی قربت کی وجہ سے موسم گرما اور سرما کے درجہ حرارت میں زیادہ فرق نہیں۔
- موسم گرما کا اوسط درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔
- موسم سرما میں اوسط درجہ حرارت 15 درجے سینٹی گریڈ تک رہتا ہے۔

ساحلی خطے کی خصوصیات:

ساحلی خطے میں نمی سارا سال زیادہ رہتی ہے جبکہ نسیم بری (میدانی ہوا) اور نسیم بحری (سمندری ہوا) اس خطے کی اہم خصوصیات ہیں جو کہ راسی خطے کی آب وہوا کو معتدل رکھتی ہے۔

سالانہ بارش:

اس خطے میں بھی بارش کم ہوتی ہے۔ سالانہ بارش کی اوسط مقدار 12 انچ ہے۔

iii۔ نباتات:

اس خطے میں کم جنگلات پائے جاتے ہیں۔ بارش کی مقدار کم ہونے ک وجہ سے دنیا کے باقی ساحلی علاقوں کے مقابلے میں یہاں ناریل کے درخت عام نہیں ہیں۔ ساحلی جنگلات (Mangroves) ساحلی علاقوں میں بکثرت ملتے ہیں۔

iv۔ معاشی حالات:

ساحلی پٹی ہونے کی وجہ سے ماہی گیری اس علاقے کا اہم پیشہ ہے۔ بلوچستان کی ساحلی پٹی پر واقع چھوٹی بندر گاہیں پسنی، جیوانی اور گڈانی ماہی گیری کے لیے مشہور ہیں۔ بلوچستان میں گوادر بندر گاہ کی تعمیر سے وہاں خوش حالی کے نئے باب کا آغاز ہو گیا ہے۔ سندھ کے ساحلی دیہی علاقوں میں لوگوں کا اہم پیشہ ماہی گیری ہے۔

بین الاقوامی بندر گاہ:

www.ilmkidunya.com

کراچی کو ایک بین الاقوامی بندرگاہ کی حیثیت حاصل ہے، لہٰذا یہ دنیا کی تجارتی سرگرمیوں کا مرکز ہے۔

صنعتی شہر:

اس کے علاوہ کراچی ایک بہت بڑا صنعتی شہر ہے۔ ملک کے ہر حصے سے آئے ہوئے لوگ یہاں مختلف اقسام کے روزگار سے منسلک ہیں۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا صنعتی شہر ہے۔

v۔ آبادی:

ساحلی خطہ آبادی کے لحاظ سے گنجان آباد علاقہ ہے۔ اس خطے میں شہری آبادی کی اکثریت ہے۔ دوسری بندرگاہوں پورٹ قاسم، گڈانی اور گوادر میں ماہی گیروں کی زیادہ آبادیاں ہیں۔

گنجان آباد شہر:

- کراچی اس خطے کا سب سے گنجان آباد شہر اور بندرگاہ ہے۔
- اس کی آبادی ڈیڑھ کروڑ سے زائد ہے۔

س5۔ پاکستان کے خشک اور نیم خشک پہاڑی خطے پر نوٹ لکھیں۔

ج: خشک پہاڑی خطہ

پاکستان کے خشک اور نیم خشک پہاڑی خطوں کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

i۔ علاقے:

یہ پہاڑی خطہ پاکستان کے مغربی پہاڑی سلسلوں اور سطح مرتفع بلوچستان پر مشتمل ہے۔ اس خطے میں شامل علاقوں میں قبائلی علاقہ جات، صوبہ خیبر پختونخوا کے جنوب مغربی اضلاع ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، بنوں، کرک اور کوہاٹ اور تمام صوبہ بلوچستان سوائے جنوبی ساحلی علاقوں اور مشرقی سبی اور جعفر آباد شامل ہیں۔

ii۔ نباتات:

یہاں بہت کم جنگلات پائے جاتے ہیں۔ کچھ پھلوں کے باغات اور محدود پیمانے پر مختلف فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔

iii۔ آب وہوا:

اس خطے کی آب وہوا انتہائی شدید اور خشک ہے۔ موسم گرما انتہائی خشک اور گرم رہتا ہے۔ اکثر علاقوں میں موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت 35 درجے سینٹی گریڈ رہتا ہے۔ موسم سرما میں اوسط درجہ حرارت 7 درجے سینٹی گریڈ رہتا ہے۔ اکثر پہاڑی علاقوں میں برف باری ہوتی ہے۔

مغربی سائکلون:

اس خطے میں بارش موسم سرما میں مغربی سائیکلون کی وجہ سے ہوتی ہے جبکہ موسم گرما میں بارش کی مقدار بہت کم ہے۔ لہٰذا جنگلات بھی کم ہیں لیکن اس علاقے میں چراہ گاہیں زیادہ ہیں۔

سالانہ بارش:

اس خطے میں سالانہ بارش 12 انچ سے کم ہوتی ہے۔

iv۔ آبادی:

یہ علاقہ زیادہ گنجان آباد نہیں ہے۔ دیہی آبادی شہری آبادی کی نسبت سے زیادہ ہے۔ اس علاقے میں اب عورتیں کافی تعداد میں مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں۔ اس علاقے میں شرح خواندگی باقی خطوں کی نسبت زیادہ ہے۔

اہم شہر:

اس خطے کے اہم شہروں میں اسلام آباد، مری، ایبٹ آباد، مانسہرہ، سوات، ہنزہ اور گلگت شامل ہیں۔

www.ilmkidunya.com

نیم خشک پہاڑی خطہ

i۔ علاقے:

نیم خشک پہاڑی خطہ میں عام طور پر کوہ نمک، کالا چٹا پہاڑ، کوہ سلیمان اور کوہ کیر تھر کے پہاڑی سلسلے واقع ہیں۔

ii۔ آب وہوا:

موسم گرما گرم اور طویل ہوتا ہے۔ یہاں سالانہ بارش 12 سے 15 انچ تک ہوتی ہے۔

iii۔ نباتات:

یہ علاقہ پھلوں کی پیداوار کے لحاظ سے بہت مشہور ہے۔ مکئی، جوار، چنا اور مونگ پھلی یہاں کی اہم فصلیں ہیں۔

iv۔ آبادی:

اس خطے کی آبادی کم ہے۔ دیہی آبادی شہری آبادی کی نسبت زیادہ ہے۔

س6۔ پاکستان کے مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطے پر نوٹ لکھیں۔

ج:

مرطوب پہاڑی خطہ

i۔ علاقے:

مرطوب پہاڑی خطہ میں پنجاب کا علاقہ مری اور خیبر پختونخوا کے علاقے ایبٹ آباد، مانسہرہ اور ہزارہ وغیرہ شامل ہیں۔

ii۔ آب وہوا:

موسم گرما:

اس خطے میں موسم گرما خوشگوار ہوتا ہے۔ موسم گرما میں درجہ حرارت 26 درجے سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے

موسم سرما:

موسم سرما میں شدید سردی پڑتی ہے۔ موسم سرما کا درجہ حرارت صفر درجے سینٹی گریڈ یا اس سے بھی کم ہو جاتا ہے۔

سالانہ بارش:

یہاں سالانہ بارش 50 انچ سے زائد ہوتی ہے۔

iii۔ نباتات:

یہ خطہ مختلف اقسام کے درختوں سے ڈھکا ہوا ہے اس علاقے میں مختلف اقسام کے پھل کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔

iv۔ آبادی:

یہ خطہ آبادی کے لحاظ سے گنجان آباد ہے۔ اس خطے میں شہری آبادی کی اکثریت ہے۔

نیم مرطوب پہاڑی خطہ

i۔ علاقے:

نیم مرطوب پہاڑی خطہ میں کوہاٹ، کشمیر، سوات اور چترال وغیرہ شامل ہیں۔

www.ilmkidunya.com

ii۔ آب وہوا:

موسم گرما میں زیادہ گرمی نہیں پڑتی اور موسم سرما ٹھنڈا ہوتا ہے۔

سالانہ بارش:

اس خطے میں زیادہ بارشیں نہیں ہوتیں۔ یہاں سالانہ بارش 20 انچ سے زیادہ ہوتی ہے۔

iii۔ نباتات:

اس خطے میں کئی اقسام کے درخت ملتے ہیں۔ یہاں محدود پیمانے پر فصلوں اور پھلوں کی پیداوار ہوتی ہے۔

iv۔ آبادی:

یہ خطہ آبادی کے لحاظ سے زیادہ گنجان آباد ہے۔

مختصر سوالات

س1۔ قدرتی خطے سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج:
قدرتی خطہ

"قدرتی خطے سے مراد ایسا علاقہ ہے، جس میں موسم، نباتات، آبادی، لوگوں کے رہن سہن کے طریقے ایک جیسے ہوں۔" یا "قدرتی خطہ سے مراد زمین کا وہ علاقہ ہے جس میں سطح زمین کی بلندی، پستی، درجہ حرارت، بارش، نباتات، حیوانات اور انسانی کام کاج تقریباً ملتے جلتے ہوں۔"

س2۔ پاکستان کے چار قدرتی خطوں کے نام تحریر کریں۔ (U.B)

ج:
قدرتی خطوں کی تقسیم

پاکستان کو قدرتی خطوں کے لحاظ سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان کے اہم قدرتی خطے مندرجہ ذیل ہیں:

- میدانی خطہ
- صحرائی خطہ
- ساحلی خطہ
- خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ
- مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ

س3۔ میدانی خطے کی اہم فصلیں کون کون سی ہیں؟ (U.B)

ج:
میدانی خطے کی اہم فصلیں

اس علاقے کی اہم فصلوں میں چاول، گندم، گنا اور کپاس شامل ہیں۔ یہ علاقہ دریاؤں کی لائی ہوئی انتہائی زرخیز مٹی سے بنا ہے۔ اس کے علاوہ اس خطے میں نہری آب پاشی کا نظام بھی بہت عمدہ ہے۔ لہٰذا یہ علاقہ اپنی زرعی پیداوار میں پوری دنیا میں شہرت رکھتا ہے۔

س4۔ پاکستان کے میدانی خطے کے اہم صنعتی شہر کون کون سے ہیں؟ (U.B)

ج:
صنعتی شہر

پاکستان میں میدانی خطے کے اہم صنعتی شہروں میں لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، پشاور، گجرات، ملتان، قصور، سیالکوٹ، نواب شاہ، مردان، نوشہرہ اور سکھر قابل ذکر ہیں۔

س5۔ پاکستان میں صحرائی خطہ کن علاقوں پر مشتمل ہیں؟ (U.B)

ج:
پاکستان کے صحرا

پاکستان کا صحرائی خطہ درج ذیل علاقوں پر مشتمل ہے:

- صوبہ پنجاب میں تھل (خوشاب، بھکر، میانوالی اور لیہ کے اضلاع)
- صوبہ پنجاب میں چولستان (بہاول پور، بہاول نگر اور رحیم یار خان کے اضلاع)

www.ilmkidunya.com

- صوبہ سندھ کے تھر (ضلع خیر پور، تھرپارکر، عمر کوٹ)
- صوبہ بلوچستان میں سیبان کے علاقوں پر مشتمل ہے۔

س6۔ صحرائی خطے کے معاشی حالات تحریر کریں۔ (U.B)

ج:

صحرائی خطے کے معاشی حالات

- یہ علاقہ زیادہ تر دیہی علاقوں پر مشتمل ہے۔
- زیادہ تر لوگ زراعت اور مویشی پال کر گزارا کرتے ہیں۔
- خطے میں بارش کم ہونے کی وجہ سے زراعت سے متعلقہ سرگرمیاں کم ہیں۔
- تاہم صحرائے تھل میں نہری نظام کی موجودگی کی وجہ سے لوگ کاشت کاری کرتے ہیں۔
- اکثر علاقوں میں آب پاشی کا نظام میسر نہیں۔
- اس کے علاوہ پورا خطہ صنعتی طور پر پسماندہ ہے۔

س7۔ پاکستان کے صحرائی خطے کے اہم شہروں کے نام لکھیں۔ (U.B)

ج:

صحرائی خطے کے اہم شہر

صحرائی اہم خطوں اہم شہر درج ذیل ہیں۔

- بہاول پور
- بہاول نگر
- رحیم یار خان
- عمر کوٹ
- خوشاب

س8۔ ساحلی خطے کا محل وقوع لکھیں؟ نیز ساحلی خطے کی آب وہوا پر مختصر نوٹ لکھیں۔ (U.B)

ج:

ساحلی خطے کا محل وقوع

یہ خطہ صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ کی ساحلی پٹی پر مشتمل ہے۔ اس خطے میں صوبہ سندھ کے اہم علاقے ٹھٹھہ، بدین اور کراچی، صوبہ بلوچستان میں لسبیلہ، گوادر، پسنی، تربت اور پنجگور وغیرہ شامل ہیں۔ اس خطے کیا آب وہوا معتدل ہے۔ سمندر کی قربت کی وجہ سے موسم گرما اور سرما کے درجہ حرارت میں زیادہ فرق نہیں۔ موسم گرما کا اوسط درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے جبکہ موسم سرما میں اوسط حرارت 15 درجے سینٹی گریڈ تک رہتا ہے۔ ساحلی خطے میں نمی سارا سال زیادہ رہتی ہے جبکہ نسیم بری (میدانی ہوا) اور نسیم بحری (سمندری ہوا) اس خطے کی اہم خصوصیات ہیں جو کہ راسی خطے میں آب وہوا کو معتدل رکھتی ہے۔ اس خطے میں بھی بارش کم ہوتی ہے سالانہ بارش کی اوسط مقدار 12 انچ ہے۔

س9۔ کراچی کی بندرگاہ کی اہمیت کیا ہے؟ (U.B)

ج:

کراچی کی بندرگاہ کی اہمیت

کراچی کی بندرگاہ کی تجارتی اہمیت درج ذیل ہے:

- کراچی کو ایک بین الاقوامی بندرگاہ کی اہمیت حاصل ہے لہٰذا یہ دنیا کی تجارتی سرگرمیوں کا مرکز ہے۔
- پاکستان کی زیادہ تر تجارت اسی بندرگاہ سے ہوتی ہے۔
- پاکستان کے مشرقی اور مغربی ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات اسی بندرگاہ کے ذریعے قائم ہیں۔

www.ilmkidunya.com

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ میدانی علاقے کی آب و ہوا ہے: (K.B)
(A) انتہائی سرد (B) انتہائی گرم (C) انتہائی نیم خشک (D) انتہائی خشک

2۔ پاکستان کے میدانی علاقے میں موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت رہتا ہے: (K.B)
(A) 20ڈگری سینٹی گریڈ (B) 30ڈگری سینٹی گریڈ (C) 40ڈگری سینٹی گریڈ (D) 50ڈگری سینٹی گریڈ

3۔ پاکستان کے میدانی علاقے میں موسم سرما میں اوسط درجہ حرارت رہتا ہے: (K.B)
(A) 5ڈگری سینٹی گریڈ (B) 10ڈگر سینٹی گریڈ (C) 15ڈگری سینٹی گریڈ (D) 20ڈگری سینٹی گریڈ

4۔ پاکستان کے میدانی خطے میں سالانہ اوسط بارش ہوتی ہے: (K.B)
(A) 15سے20انچ (B) 20سے25انچ (C) 25سے30انچ (D) 10سے15انچ

5۔ پاکستان کا میدانی خطہ دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنا ہے: (K.B)
(A) چکنی (B) ریت والی (C) سرسبز (D) ذرخیز

6۔ پاکستان کا میدانی خطہ ملک کا سب سے ہے: (K.B)
(A) بنجر خطہ (B) گنجان ترین خطہ (C) غیر گنجان خطہ (D) بے آباد خطہ

7۔ پاکستان کی آبادی میدانی خطے میں رہتی ہے: (K.B)
(A) 50 فیصد (B) 40فیصد (C) 48فیصد (D) 52فیصد

8۔ صحرائے تھل کس صوبے میں ہے؟ (K.B)
(A) صوبہ سندھ (B) صوبہ بلوچستان (C) صوبہ خیبر پختونخواہ (D) صوبہ پنجاب

9۔ صحرائے تھر کس صوبے میں ہے؟ (K.B)
(A) صوبہ سندھ (B) صوبہ بلوچستان (C) صوبہ خیبر پختونخواہ (D) صوبہ پنجاب

10۔ صوبہ بلوچستان میں صحرا کن علاقوں پر مشتمل ہے؟ (K.B)
(A) میانوالی اور لیہ کے اضلاع پر (B) رحیم یار خان کے اضلاع پر (C) ضلع خیرپور کے علاقوں پر (D) سیبھان کے علاقوں پر

11۔ پاکستان کے صحرائی علاقوں میں سالانہ بارش ہوتی ہے: (K.B)
(A) 4انچ (B) 5انچ (C) 6انچ (D) 7انچ

12۔ پاکستان کا صحرائی علاقہ زیادہ تر کن علاقوں پر مشتمل ہے: (K.B)
(A) دیہی (B) شہری (C) گنجان (D) بنجر

13۔ بہاول پور صحرائی خطے کا سب سے بڑا ہے: (K.B)
(A) علاقہ (B) شہر (C) گاؤں (D) قصبہ

14۔ ساحلی علاقے کی آب و ہوا ہے: (K.B)
(A) معتدل (B) غیر معتدل (C) متوازن (D) موزوں

15۔ پاکستان کا ساحلی علاقہ میں موسم گرما کا اوسط درجہ حرارت ہوتا ہے: (K.B)
(A) 10درجے سینٹی گریڈ (B) 15درجے سینٹی گریڈ (C) 25درجے سینٹی گریڈ (D) 30درجے سینٹی گریڈ

16۔ پاکستان کے ساحلی علاقہ میں موسم سرما کا اوسط درجہ حرارت ہوتا ہے: (K.B)
(A) 10درجے سینٹی گریڈ (B) 12درجے سینٹی گریڈ (C) 15درجے سینٹی گریڈ (D) 16درجے سینٹی گریڈ

www.ilmkidunya.com

17۔ پاکستان کی ساحلی پٹی کے علاقے کا اہم پیشہ ہے: (K.B)
(A) ماہی گیری (B) زراعت (C) کشتی بانی (D) صنعت

18۔ کراچی کو ایک بندر گاہ کی حیثیت حاصل ہے: (K.B)
(A) اقوامی (B) بین الاقوامی (C) علاقائی (D) غیر واضح

19۔ کراچی ایک بہت بڑا شہر ہے اس کی وجہ شہرت ہے: (K.B)
(A) زراعت (B) کان کنی (C) صنعت (D) گلابانی

20۔ ساحلی خطے کا سب سے گنجان آباد شہر اور بندر گاہ ہے: (K.B)
(A) کراچی (B) لاہور (C) فیصل آباد (D) پشاور

21۔ کراچی کی آبادی ہے: (K.B)
(A) دو کروڑ (B) تین کروڑ (C) ڈیڑھ کروڑ (D) ایک کروڑ

22۔ خشک پہاڑی خطے میں بہت کم پائے جاتے ہیں: (K.B)
(A) جنگلات (B) صحرا (C) ریگستان (D) ساحل

23۔ پاکستان کے خشک پہاڑی خطے والے علاقوں میں موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت رہتا ہے: (K.B)
(A) 20 درجے سینٹی گریڈ (B) 25 درجے سینٹی گریڈ (C) 35 درجے سینٹی گریڈ (D) 40 درجے سینٹی گریڈ

24۔ خشک پہاڑی خطہ کا موسم سرما میں اوسط درجہ حرارت رہتا ہے: (K.B)
(A) 2 درجے سینٹی گریڈ (B) 3 درجے سینٹی گریڈ (C) 5 درجے سینٹی گریڈ (D) 7 درجے سینٹی گریڈ

25۔ خشک پہاڑی خطہ میں سالانہ بارش ہوتی ہے: (K.B)
(A) 10 انچ سے کم (B) 12 انچ سے کم (C) 13 انچ سے کم (D) 14 انچ سے کم

26۔ نیم خشک پہاڑی خطے میں سالانہ بارش ہوتی ہے: (K.B)
(A) 10 سے 12 انچ تک (B) 12 سے 15 انچ تک (C) 13 سے 15 انچ تک (D) 16 سے 18 انچ تک

27۔ نیم خشک پہاڑی خطہ پیداوار کے لحاظ سے مشہور ہے: (K.B)
(A) پودوں کی (B) پھولوں کی (C) سبزیوں کی (D) پھلوں کی

28۔ مرطوب پہاڑی خطہ میں سالانہ بارش کتنے انچ سے زائد ہوتی ہے: (K.B)
(A) 20 انچ سے زائد (B) 30 انچ سے زائد (C) 40 انچ سے زائد (D) 50 انچ سے زائد

29۔ مرطوب پہاڑی خطہ میں موسم گرما میں درجہ حرارت کے قریب ہوتا ہے: (K.B)
(A) 26 درجے سینٹی گریڈ (B) 27 درجے سینٹی گریڈ (C) 28 درجے سینٹی گریڈ (D) 29 درجے سینٹی گریڈ

30۔ مرطوب پہاڑی خطہ میں موسم سرما میں درجہ حرارت ہوتا ہے: (K.B)
(A) 2 درجے سینٹی گریڈ (B) 3 درجے سینٹی گریڈ (C) 4 درجے سینٹی گریڈ (D) صفر درجے سینٹی گریڈ

اہم ماحولیاتی مسائل اور ان کا حل
(MAJOR ENVIRONMENTAL PROBLEMS AND THEIR SOLUTIONS)

س1۔ آلودگی سے کیا مراد ہے؟ یہ کس طرح ہمارے ماحول کو آلودہ کر رہی ہے؟ (مشقی سوال:6)

www.ilmkidunya.com

ج:

ماحولیاتی آلودگی

صاف ستھرا ماحول تمام جانداروں کی صحیح نشو نما کے لیے ناگزیر ہے۔ جیسے جیسے انسانی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسی تناسب سے اس کی ضروریات زندگی بڑھتی جارہی ہیں جس سے ماحولیاتی آلودگی جیسے مسائل جنم لے رہے ہیں۔

ماحول کی تعریف:

"ماحول سے مراد کسی جاندار کے ارد گرد کا وہ علاقہ جو اس جاندار کی زندگی اور اس کی سرگرمیوں کو متاثر کرے۔"

انسانی زندگی پر اثرات:

ماحول جس میں طبعی خدوخال، آب وہوا، مٹی اور قدرتی نباتات وغیرہ شامل ہیں، انسانی زندگی پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ انسان کی وہ تمام سرگرمیاں جو کسی علاقے میں سرانجام دیتا ہے چاہے معاشی ہوں یا سیاسی، سماجی ہوں یا مذہبی، معاشرتی ہوں یا اقتصادی، قدرتی ماحول ان سرگرمیوں پر اپنا اثر چھوڑتا ہے۔

ماحولیاتی مسائل:

ماحولیاتی مسائل سے مراد وہ تمام مسائل ہیں جو ماحول کے ناموافق یا غیر موزوں ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ جس سے نہ صرف انسانی زندگی بلکہ حیوانی، نباتاتی اور آبی زندگی کو نقصان پہنچتا ہے۔

انسانی وسائل اور ضروریات:

انسانی زندگی کی ابتدا میں انسانی وسائل اور ضروریات محدود تھیں۔ لیکن جیسے جیسے انسان ترقی کرتا گیا اس کی ضروریات میں اضافہ ہوتا رہا۔ اپنی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اس نے قدرتی وسائل کا بہت زیادہ استعمال کرنا شروع کر دیا۔

ماحولیاتی مسائل کا جنم:

قدرتی وسائل سے بے دریغ استعمال سے نہ صرف وسائل تیزی سے کم ہونا شروع ہو گئے بلکہ ان کے استعمال سے ماحول بھی متاثر ہوا۔ ٹیکنالوجی کے اس دور میں اس کے نتیجے میں کئی ماحولیاتی مسائل نے بھی جنم لیا۔

بڑے ماحولیاتی خطرات:

پاکستان کے تناظر میں آج ہمیں جن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے ان میں سے چند اہم درج ذیل ہیں:

- آلودگی
- جنگلات کا کٹاؤ
- زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا
- سیم و تھور

ان ماحولیاتی مسائل کی تفصیل ذیل میں پڑھتے ہیں:

آلودگی

آلودگی کی تعریف:

"صاف ستھرے ماحول میں ایسے مضر اجزا کا شامل ہو جانا جو اس کی قدرتی حالت کو تبدیل کر دیں آلودگی کہلاتی ہے۔"

تعارف:

موجودہ دور میں جہاں سائنسی ترقی نے انسان کے لیے بے پناہ سہولیات مہیا کی ہیں اس کے ساتھ ساتھ کچھ ایسے عوامل بھی پیدا کیے ہیں جن کی وجہ سے ماحول کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ ان تمام میں سب سے اہم ماحولیاتی آلودگی ہے۔

ماحولیاتی آلودگی:

کسی ایسی چیز کا ماحول میں شامل ہو جانا جو نہ صرف انسانوں بلکہ دوسرے جانداروں کے لیے بھی نقصان دہ ہو ماحولیاتی آلودگی کہلاتی ہے۔

ماحولیاتی آلودگی کی اقسام:

www.ilmkidunya.com

ماحولیاتی آلودگی کی تین اقسام ہیں۔

- ہوائی آلودگی
- زمینی آلودگی
- آبی آلودگی

ہوائی آلودگی

صاف ہوا کرہ ارض پر بسنے والی جملہ مخلوق کے علاوہ نباتات کے لیے بھی اشد ضروری ہے لیکن موجودہ دور میں صاف ہوا کا حصول مشکل تر ہوتا جارہا ہے۔

تعریف:

ہوائی آلودگی سے مراد ہوا میں نقصان دہ گیسوں کی مقدار میں اضافہ ہے، مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ اور سلفر آکسائیڈ وغیرہ۔

نقصان دہ گیسوں کا اضافہ:

فیکٹریوں اور گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں سے ہوا میں نقصان دہ گیسوں کا اضافہ ہورہا ہے۔ جس کی وجہ سے قدرتی ماحول کو نقصان دہ گیسوں کا اضافہ ہورہا ہے۔

گلوبل وارمنگ:

اوزون کی تہہ کا ختم ہونا اور زمینی درجہ حرارت کا بڑھنا (جسے گلوبل وارمنگ کہتے ہیں) اس کے سبب بھی ماحولیاتی آلودگی خصوصاً فضائی آلودگی بڑھ رہی ہے۔

بیماریاں:

ہوائی آلودگی مختلف خطرناک بیماریوں کا باعث بن رہی ہے مثلاً پھیپھڑوں کا سرطان اور مختلف جلدی بیماریاں وغیرہ۔

اقدامات:

- ہوا کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے انسانی ترقی میں روکاٹ نہیں ڈالی جاسکتی لیکن ایسے اقدامات ضرور اٹھائے جاسکتے ہیں جن کے نتیجے میں زہریلی اور نقصان دہ گیسوں کی اخراج میں کمی لائی جاسکے
- گاڑیوں کے لیے ایسے ایندھن کا استعمال جو کم آلودگی پھیلائیں مثلاً CNG وغیرہ۔
- زیادہ سے زیادہ درخت اگائیں۔
- اسی طرح کارخانوں اور فیکٹریوں میں فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کریں۔
- اس کے علاوہ ایسی گیسوں کے استعمال پر پابندی لگانی چاہیے جو ماحول کو نقصان پہنچارہی ہیں مثلاً کلوروفلورو کاربن گیس کا استعمال کرنا وغیرہ۔

آبی آلودگی

ہوا کی طرح پانی بھی زندگی کے لیے لازم ہے۔ اگرچہ کرہ ارض کا "تین چوتھائی" حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے لیکن ایک اندازے کے مطابق اس میں سے صرف "تین فیصد" پانی انسانی استعمال کے لیے دستیاب ہے۔ یہ پانی دن بدن خراب ہوتا جارہا ہے۔

تعارف:

آبی آلودگی سے مراد پانی میں مختلف زہریلے کیمیکلز کا شامل ہونا ہے۔

وجوہات:

- فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی میں بے شمار نقصان دہ کیمیائی مادے شامل ہوتے ہیں جو دریاؤں، نہروں اور سمندروں کا حصہ بنتے ہیں۔
- اس کے علاوہ زیر زمین پانی بھی مختلف قسم کی کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھادوں کے استعمال سے آلودہ ہو جاتا ہے۔ جو نہ صرف انسانی زندگی کے لیے خطرناک ہے بلکہ نباتات اور آبی حیات کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

آبی آلودگی سے بچاؤ:

پانی کی آلودگی سے بچنے کے لیے فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی کو فلٹریشن پلانٹ لگا کر صاف کرنا چاہیے اور پھر اسے دریاؤں یا نہروں میں ڈالنا چاہیے۔

زمینی آلودگی

زمینی آلودگی سے مراد سطح زمین پر گھریلو کوڑا کرکٹ اور فیکٹریوں اور ہسپتالوں کے زہریلے مواد کا پھیلاؤ ہے جس سے نہ صرف زمین کی خوبصورتی کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ یہ ماحول کو خراب کرنے کا بھی باعث بنتی ہے۔

سالڈ ویسٹ مینجمنٹ:

زمینی آلودگی کو سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے طریقوں سے ختم کیا جاسکتا ہے، مثلاً زہریلے مواد کسی بھی جگہ دبا دیا جائے (یا مخصوص درجہ حرارت کے اندر جلایا جائے) اور باقی مواد کو ری سائیکلنگ کے عمل سے گزار کر دوبارہ استعمال کے قابل بنایا جائے۔ اس کے علاوہ کوڑا کرکٹ کو دیسی کھاد بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

س2۔ پاکستان کے تناظر میں آج ہمیں جن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے ان میں سیم و تھور اور جنگلات کی کٹائی کی وضاحت کریں۔ (مشقی سوال:4)

ج:

پاکستان کے ماحولیاتی مسائل

ماحول کی تعریف:

"ماحول سے مراد کسی جاندار کے اردگرد کا وہ علاقہ جو اس جاندار کی زندگی اور اس کی سرگرمیوں کو متاثر کرے۔"

ماحولیاتی مسائل:

ماحول جس میں طبعی خدوخال، آب وہوا، مٹی اور قدرتی نباتات وغیرہ شامل ہیں، انسانی زندگی پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ انسان کی وہ تمام سرگرمیاں جو کسی علاقے میں سرانجام دیتا ہے چاہے معاشی ہوں یا سیاسی، سماجی ہوں یا مذہبی، معاشرتی ہوں یا اقتصادی، قدرتی ماحول ان سرگرمیوں پر اپنا اثر چھوڑتا ہے۔ ماحولیاتی مسائل سے مراد وہ تمام مسائل ہیں جو ماحول کے ناموافق یا غیر موزوں ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ جس سے نہ صرف انسانی زندگی بلکہ حیوانی، نباتاتی اور آبی زندگی کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس بے دریغ استعمال سے نہ صرف وسائل تیزی سے کم ہونا شروع ہو گئے بلکہ ان کے استعمال سے ماحول بھی متاثر ہوا۔ ٹیکنالوجی کے اس دور میں اس کے نتیجے میں کئی ماحولیاتی مسائل نے بھی جنم لیا۔

بڑے ماحولیاتی خطرات:

پاکستان کے تناظر میں آج ہمیں جن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے ان میں سے چند اہم درج ذیل ہیں:

- آلودگی
- جنگلات کا کٹاؤ
- زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا
- سیم و تھور

ان ماحولیاتی مسائل کی تفصیل ذیل میں پڑھتے ہیں:

جنگلات کا کٹاؤ

کسی بھی ملک میں معتدل آب وہوا کے لیے اس کے کل رقبے کا 25 فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا ضروری ہے لیکن ہمارے ملک میں صرف 5 فیصد رقبے پر جنگلات ہیں اور ایک عرصے سے جنگلات کی شرح میں اضافہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

پاکستان میں جنگلات:

پاکستان کے صرف پانچ فی صد حصے سے کم رقبے پر جنگلات موجود ہیں۔ مزید یہ کہ موجودہ جنگلات کو بری طرح کاٹا جارہا ہے۔ یہ صورت حال نہ صرف ہماری معیشت کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ ہماری ماحول کو بھی بری طرح نقصان پہنچا رہی ہے۔

جنگلات کی کمی سے درپیش مسائل:

- جنگلات کرۂ ارض پر آکسیجن مہیا کرنے کا واحد ذریعہ ہیں ان کے بے دریغ کٹائی سے آکسیجن کی پیداوار میں کمی ہو رہی ہے۔
- فضا میں نقصان دہ گیسوں مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار میں کافی اضافہ ہو رہا ہے۔ جس سے نہ صرف ماحول خراب ہو رہا ہے بلکہ زمین کے درجہ حرارت میں بھی اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔
- یہی وجہ ہے کہ موسماتی تبدیلیاں ہو رہی ہیں مثلاً بارشوں میں کمی یا زیادتی، سیلاب کا آنا، بارشوں کے وقت میں تبدیلی وغیرہ شامل ہے جس سے ہمارا زراعت کا شعبہ بری طرح سے متاثر ہو رہا ہے۔

اقدامات:

- ان سب کی بڑی وجہ جنگلات کی کٹائی ہے۔ لہٰذا ہماری یہ کوشش ہونی چاہیے کہ نہ صرف موجودہ درختوں کی حفاظت کریں بلکہ مزید جنگلات لگائے جائیں تاکہ ماحولیاتی تبدیلیوں سے بچا جاسکے۔
- جنگلات کی کٹائی سے جنگلی حیات کو بھی نقصان ہو رہا ہے اور ان کی قدرتی قیام گاہوں کے خاتمے سے ان کی کئی اقسام ختم ہوتی جارہی ہیں۔

زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا

www.ilmkidunya.com

تعریف:

انسانی سرگرمیاں، جانوروں کا چرنا، جنگلات سے درختوں کا کٹاؤ اور اپنی ضروریات کے لیے زمین میں بار بار ایک ہی فصل اگانا، یہ سب مل کر زمین بنجر بناتے ہیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی قائم نہیں رہتی اور وہ ناقابل کاشت ہو جاتی ہے۔ اس سارے عمل کو جس میں زمین کو ناکارہ بناتے ہیں، زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا (Desertification) کہلاتا ہے۔

زرخیز زمین:

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو زرخیز زمین کی دولت سے نوازا ہے لیکن پانی کی کمی اس سونا اگلنے والی زمین کو صحرا میں تبدیل کر رہی ہے۔

اہم وجوہات:

زمین کا صحرا میں تبدیل ہونے کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

- زراعت میں ناقص اور پرانے طریقۂ کاشت کی وجہ سے زمین کا کٹاؤ بڑھ جاتا ہے جس سے زمین صحرا میں تبدیل ہو رہی ہے۔
- اگر زمین کے ایک ہی ٹکڑے پر بار بار فصل اگائی جائے تو زمین کی زرخیزی میں کمی آجاتی ہے۔ کچھ سالوں بعد یہ زمین ناکارہ ہو کر صحرا میں تبدیل ہو جائے گی۔
- نہری نظامِ آبپاشی میں سے کافی پانی کا ضیاع ہو رہا ہے۔ زیادہ صنعتوں کے قیام سے بھی پانی کی ضروریات میں اضافہ ہوا ہے جس سے زمینوں کو سیراب کرنے کے لیے پانی کی قلت پیدا ہو رہی ہے۔

سیم و تھور

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور ہماری زراعت کا زیادہ انحصار نہری آب پاشی پر ہے۔ جہاں ایک طرف نہری نظام کی وجہ سے ہماری زراعت ترقی کر رہی ہے اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے وہاں نہری آب پاشی کے نظام کی وجہ سے ہماری زرعی زمینیں متاثر ہو رہی ہیں۔ نہری پانی کی وجہ سے زیر زمین پانی کی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے۔

تھور:

جب کسی علاقے میں پانی کی سطح 1.5 میٹر تک رہ جاتی ہے تو زمین میں موجود نمکیات پانی کے سطح زمین پر آجاتے ہیں۔ پانی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے اور نمکیات سطح زمین پر رہ جاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں زمین کاشت کے قابل نہیں رہتی اور بنجر ہو جاتی ہے۔ اس صورت حال کا نام تھور دیا جاتا ہے۔

کلر کی تعریف:

سیم و تھور والی زمینوں میں سوڈیم اور حل پذیر نمکیات دونوں کی مقدار بڑھ جاتی ہے، یہ حالت کلر کہلاتی ہے۔

کلر سے متاثرہ گھاس کی اقسام:

کلر سے متاثرہ زمینوں میں گھاس کی اقسام مثلاً کلر گھاس، برمودہ گھاس، سوڈان گھاس وغیرہ اور چارہ جات مثلاً جنتر، برسیم، لوسرن اور باجرہ وغیرہ کاشت کر کے زمین کو قابل کاشت بنانے کے ساتھ ساتھ اس سے اچھی پیداوار بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔

سیم:

بعض اوقات زیر زمین پانی کی سطح مزید بلند ہو جاتی ہے اور پانی زمین کے مساموں سے گزر کر زیادہ مقدار میں سطح زمین پر آجاتا ہے اور زمین دلدل بن جاتی ہے۔ اس کو سیم کا نام دیا جاتا ہے۔ اور اس حالت میں بھی زمین بنجر ہو جاتی ہے اور کاشت کے قابل نہیں رہتی پاکستان میں کافی زرعی زمینیں سیم و تھور کا شکار ہو کر اپنی پیداواری صلاحیت کھو چکی ہیں۔ ان زرعی زمینوں کو مندرجہ ذیل طریقوں سے دوبارہ ہی قابل کاشت بنایا جا رہا ہے۔

سیم و تھور پر قابو پانے کے لیے اقدامات:

- تھور کا شکار زمینوں میں کلر گھاس لگائی جا رہی ہے جس سے زمین کو قابل کاشت بنایا جا رہا ہے۔
- پاکستان میں نہری پانی کے ضیاع کو روکنے اور سیم سے بچانے کے لیے کھالوں، راجباہوں اور نہروں کو پختہ کیا جا رہا ہے۔
- بھل صفائی کے ساتھ ساتھ کھالوں اور نہروں کو پختہ کرنے کے پروگرام بھی شروع کیے گئے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

- اس سے دوہرا فائدہ ہے۔ ایک تو پانی کا ضیاع کم ہوتا ہے اور آبپاشی کے لیے زیادہ پانی دستیاب ہوتا ہے۔
- سیم و تھور زدہ علاقوں میں ایسے درخت لگائے جا رہے ہیں جو زیادہ سے زیادہ پانی جڑوں کے ذریعے جذب کر کے فضا میں پہنچا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے سفیدہ اور پاپلر کے درخت لگائے جا رہے ہیں۔

پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کے بچاؤ میں حائل مشکلات

س1۔ پاکستان میں پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کو درپیش مشکلات کا حل بیان کریں۔ (مشقی سوال:5)

ج: **پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کے بچاؤ میں حائل مشکلات**

پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کو ضائع ہونے سے بچانے میں حائل مشکلات کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

پانی

پانی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے لیکن گذشتہ کچھ عرصے سے صاف پانی کی کمی واقع ہو رہی ہے جس کی وجہ سے روئے زمین پر جاندار اور نباتات مشکلات کا شکار ہو رہے ہیں۔ جس کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

پانی کی آلودگی:

وسائل کی کمی اور مناسب انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے سیورج ٹریٹمنٹ پلانٹ نہیں لگائے جاتے جس کی وجہ سے دریائی اور سمندری پانی آلودہ ہو رہا ہے۔

پانی کا ضیاع:

آبپاشی کے پانی کی کمی کی ایک وجہ نہروں میں پانی کا ضیاع ہے۔ یہ ضیاع نہروں کے کچا ہونے کی وجہ سے ہے۔

وسائل کی کمی:

نہروں کو پکا کرنے کے لیے وسائل کی ضرورت ہے جو کہ ناکافی ہیں۔ وسائل کی کمی کی بنا پر دریاؤں پر ڈیم نہیں بنائے جاتے جس کی وجہ سے بہت سا پانی ہر سال سمندر میں چلا جاتا ہے۔

نئے ڈیم:

پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے اب نئے ڈیم بنانے کی اشد ضرورت ہے۔

کاشتکاروں کی تربیت:

آبپاشی کے پرانے اور روایتی طریقوں سے بھی پانی ضائع ہو رہا ہے، اس کے لیے کاشتکاروں کی تربیت کرنی چاہیے۔

زمین

زمین کو درپیش مشکلات درج ذیل ہیں:

سیم و تھور کا خاتمہ:

زمین کو بچانے کے لیے سیم و تھور کا خاتمہ یا کم کرنا ضروری ہے۔ ایسا کرنے کے لیے ٹیوب ویل لگائے جا سکتے ہیں۔

زراعت کے لیے زمین کی کمی:

پاکستان میں جنگلات کو کاٹ کر رہائشی سکیمیں، فیکٹریاں، موٹروے اور ہائی وے بنائی جا رہی ہیں جس سے زراعت کے لیے زمین مسلسل کم ہو رہی ہے ان انسانی سرگرمیوں کو محدود کر کے بھی زمین کو بچایا جا سکتا ہے۔

اقدامات:

- جگہ جگہ پڑے کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو تلف کر کے بھی زمین کو بچایا جا سکتا ہے۔
- زمین کو نئے اور جدید طریقوں سے کاشت کر کے بھی بچایا جا سکتا ہے۔
- زمین پر بار بار ایک جیسی فصلیں نہ اگائی جائیں تا کہ اس کی زرخیزی قائم رہے۔

www.ilmkidunya.com

نباتات

نباتات میں کمی پیدا ہونے کی وجوہات درج ذیل ہیں:

نباتات میں کمی کی وجوہات:

درخت نہ صرف جانوروں اور پرندوں کا اہم مسکن ہیں بلکہ سیلاب اور طوفانوں کے اثرات کو بھی کم کرتے ہیں۔ انسان نے رہائش، ایندھن اور سڑکیں بنانے کے لیے ان کو کاٹنا شروع کر دیا ہے۔

اقدامات:

- درختوں کے تحفظ کے لیے موجود قوانین کو فوری طور پر اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔
- ریاست اور کمیونٹی کی کوششوں سے نباتات کا مستقبل محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔
- نباتات کو بچانے کے لیے لوگوں میں اس کو اہمیت سے آگاہی کے پروگرام بھی شروع کرنے کی ضرورت ہے۔
- درختوں کو غیر ضروری نہ کاٹا جائے۔
- درختوں کو مختلف بیماریوں سے بچایا جائے۔
- ماحولیاتی آلودگی پر قابو پا کر بھی درختوں کو بچایا جاسکتا ہے۔

جنگلی حیات

غیر قانونی شکار:

پاکستان میں جنگلی حیات ااور اس کے تحفظ میں درپیش مسائل میں سب سے اہم مسئلہ غیر قانونی شکار ہے، جس کو روکنا چاہیے۔

گلہ بانی:

پالتو جانورں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور گلہ بانی سے چراگاہیں کم ہو رہی ہیں۔ جس سے جنگلی حیات متاثر ہو رہی ہیں۔

عوام کو آگاہی نہ ہونا:

عوام کا اس مسئلے سے آگاہ نہ ہونا بھی ایک مسئلہ ہے آگاہی پروگرام کے ذریعے عوام میں سوجھ بوجھ بڑھائی جاسکتی ہے۔

شکار نہ کرنے کی ترغیب:

جنگلی حیات کا شکار کرنے والے لوگوں کو ترغیب دی جاسکتی ہے کہ وہ جنگلی حیات کے شکار یا ان کے تجارت کے بجائے آمدنی کے دیگر ذرائع تلاش کریں۔

انسانی آبادی:

انسانی آبادی میں تیزی سے اضافہ سے جنگلی حیات پر برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں اس لیے تیزی سے بڑھتی ہوئی انسانی آبادی بھی جنگلی حیات کو متاثر کرتی ہے۔

پانی کے کم وسائل:

پانی کے وسائل کی کمی سے جنگلی حیات کو مسائل درپیش ہیں۔

جنگلات کا کٹاؤ:

جنگلات کو کاٹنے سے جنگلی حیات کو دوسرے علاقوں کی طرف ہجرت کرنی پڑتی ہے، اس لیے جنگلات کی کٹائی سے بھی پرہیز کیا جائے۔

مختصر سوالات

س1۔ ماحول سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج:

تعریف

"ماحول سے مراد کسی جاندار کے ارد گرد کا وہ علاقہ جو اس جاندار کی زندگی اس کی سرگرمیوں کو متاثر کرے۔"

س2۔ ہمارے ماحول کو کون کون سے خطرات درپیش ہیں؟ (U.B)

www.ilmkidunya.com

ج: **ماحول کو درپیش خطرات**

پاکستان کے تناظر میں آج ہمیں جن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے ان میں سے چند اہم درج ذیل ہیں:

- آلودگی
- جنگلات کا کٹاؤ
- زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا
- سیم و تھور

س3۔ ماحولیاتی آلودگی سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **ماحولیاتی آلودگی**

کسی ایسی چیز کا ماحول میں شامل ہو جانا جو نہ صرف انسانوں بلکہ دوسرے جانداروں کے لیے بھی نقصان دہ ہو ماحولیاتی آلودگی کہلاتی ہے۔

س4۔ ماحولیاتی آلودگی کی اقسام تحریر کریں؟ (U.B)

ج: **ماحولیاتی آلودگی کی اقسام**

ماحولیاتی آلودگی کی تین اقسام ہیں۔

- ہوائی آلودگی
- زمینی آلودگی
- آبی آلودگی

س5۔ زمینی درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے کس قسم کی موسمیاتی تبدیلیاں وقوع پذیر ہو رہی ہیں؟ (U.B)

ج: **زمینی درجہ حرارت کی وجہ سے موسمیاتی تبدیلیاں**

اوزون کی تہہ کا ختم ہونا اور زمینی درجہ حرارت کا بڑھنا (جسے گلوبل وارمنگ کہتے ہیں)۔ گلوبل وارمنگ مختلف خطرناک بیماریوں کا باعث بن رہی ہے مثلاً پھیپھڑوں کا سرطان اور مختلف جلدی بیماریاں وغیرہ۔

س6۔ ماحول کو ہوائی آلودگی سے بچانے کے لیے کونسے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے؟ (U.B)

ج: **ہوائی آلودگی کو کم کرنے کے اقدامات**

ہوائی آلودگی کو درج ذیل اقدامات کے ذریعے کم کیا جا سکتا ہے:

- ہوا کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے انسانی ترقی میں روکاٹ نہیں ڈالی جاسکتی لیکن ایسے اقدامات ضرور اٹھائے جاسکتے ہیں جن کے نتیجے میں زہریلی اور نقصان دہ گیسوں کی اخراج میں کمی لائی جاسکے، مثلاً گاڑیوں کے لیے ایسے ایندھن کا استعمال جو کم آلودگی پھیلائیں مثلاً CNG وغیرہ۔
- زیادہ سے زیادہ درخت اگائیں۔
- اسی طرح کارخانوں اور فیکٹریوں میں فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کریں۔
- اس کے علاوہ ایسی گیسوں کے استعمال پر پابندی لگانی چاہیے جو ماحول کو نقصان پہنچا رہی ہیں مثلاً کلورو فلورو کاربن گیس کا استعمال کرنا وغیرہ۔

س7۔ آبی آلودگی کی وجوہات تحریر کریں؟ (U.B)

ج: **آبی آلودگی کی وجوہات**

آبی آلودگی کی وجوہات درج ذیل ہیں:

- فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی میں بے شمار نقصان دہ کیمیائی مادے شامل ہوتے ہیں جو دریاؤں، نہروں اور سمندروں کا حصہ بنتے ہیں۔
- اس کے علاوہ زیر زمین پانی بھی مختلف قسم کی کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھادوں کے استعمال سے آلودہ ہو جاتا ہے۔ جو نہ صرف انسانی زندگی کے لیے خطرناک ہے بلکہ نباتات اور آبی حیات کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

س8۔ پانی کو آلودگی سے بچانے کے لیے دو طریقے بیان کریں؟ (U.B)

ج: **پانی کو آلودگی سے بچانے کے طریقے**

پانی کو آلودگی سے بچانے کے لیے درج ذیل طریقے ہیں:

- پانی کی آلودگی سے بچنے کے لیے فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی کو فلٹریشن پلانٹ لگا کر صاف کرنا چاہیے اور پھر اسے دریاؤں یا نہروں میں ڈالنا چاہیے۔
- کیمیائی کھادوں کی بجائے دیسی کھادیں استعمال کریں۔

س9۔ زمینی آلودگی سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

www.ilmkidunya.com

ج: **تعریف**

زمینی آلودگی سے مراد سطح زمین پر گھریلو کوڑا کرکٹ اور فیکٹریوں اور ہسپتالوں کے زہریلے مواد کا پھیلاؤ ہے جس سے نہ صرف زمین کی خوبصورتی کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ یہ ماحول کو خراب کرنے کا بھی باعث بنتی ہے۔

س10۔ زمینی آلودگی کو کم کرنے کے لیے اقدامات تحریر کریں؟ (U.B)

ج: **سالڈ ویسٹ مینجمنٹ**

زمینی آلودگی کو مندرجہ ذیل اقدامات کے ذریعے کم کیا جا سکتا ہے:

- زمینی آلودگی کو سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے طریقوں سے ختم کیا جا سکتا ہے، مثلاً زہریلے مواد کسی بھی جگہ دبا دیا جائے (یا مخصوص درجہ حرارت کے اندر جلایا جائے) اور باقی مواد کو ری سائیکلنگ کے عمل سے گزار کر دوبارہ استعمال کے قابل بنایا جائے۔
- اس کے علاوہ کوڑا کرکٹ کو سیسی کھاد بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

س11۔ جنگلات کی کمی سے کونسے مسائل پیدا ہوتے ہیں؟ (U.B)

ج: **جنگلات کی کمی سے درپیش مسائل**

جنگلات کرۂ ارض پر آکسیجن مہیا کرنے کا واحد ذریعہ ہیں ان کے بے دریغ کٹائی سے آکسیجن کی پیداوار میں کمی ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ فضا میں نقصان دہ گیسوں مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار میں کافی اضافہ ہو رہا ہے۔ جس سے نہ صرف ماحول خراب ہو رہا ہے بلکہ زمین کے درجہ حرارت میں بھی اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موسماتی تبدیلیاں ہو رہی ہیں مثلاً بارشوں میں کمی یا زیادتی، سیلاب کا آنا، بارشوں کے وقت میں تبدیلی وغیرہ شامل ہے جس سے ہمارا زراعت کا شعبہ بری طرح سے متاثر ہو رہا ہے۔

س12۔ جنگلات کے کٹاؤ کے دو نقصانات لکھیں۔ (U.B)

ج: **جنگلات کے کٹاؤ کے نقصانات**

جنگلات کے کٹاؤ کے درج ذیل نقصانات ہیں:

- جنگلات سیم و تھور زدہ علاقوں میں بہت کار آمد ہیں کیونکہ یہ فالتو پانی جذب کر لیتے ہیں۔ جنگلات کا کٹاؤ سیم و تھور میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔
- جنگلات جنگلی حیات کا قدرتی مسکن ہیں۔ جنگلات کے کٹاؤ سے فائدہ مند جانور دوسرے علاقوں کی طرف ہجرت پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ کئی قیمتی نسلیں ختم ہو جاتی ہیں۔
- جنگلات کرۂ ارض پر آکسیجن مہیا کرنے کا واحد ذریعہ ہیں ان کی بے دریغ کٹائی سے آکسیجن کی پیداوار میں کمی ہو رہی ہے۔

س13۔ ریفریسٹیشن (Reforestation) سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **ریفریسٹیشن**

ریفریسٹیشن (Reforestation) سے مراد کٹے ہوئے جنگلات کی جگہ پر نئے جنگلات لگانا ہے۔

س14۔ صحرازدگی سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج: **تعریف**

انسانی سرگرمیاں، جانوروں کا چرنا، جنگلات سے درختوں کا کٹاؤ اور اپنی ضروریات کے لیے زمین میں بار بار ایک ہی فصل اگانا، یہ سب مل کر زمین بنجر بناتے ہیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی قائم نہیں رہتی اور وہ ناقابل کاشت ہو جاتی ہے۔ اس سارے عمل کو جس میں زمین کو ناکارہ بناتے ہیں، زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا (Desertification) یعنی صحرازدگی کہلاتا ہے۔

س15۔ جنگلات کے کٹاؤ کی اہم وجوہات تحریر کریں؟ (U.B)

ج: **جنگلات کے کٹاؤ کی اہم وجوہات**

جس کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

- زراعت میں ناقص اور پرانے طریقۂ کاشت کی وجہ سے زمین کا کٹاؤ بڑھ جاتا ہے جس سے زمین صحرا میں تبدیل ہو رہی ہے۔
- اگر زمین کے ایک ہی ٹکڑے پر بار بار فصل اُگائی جائے تو زمین کی زرخیزی میں کمی آجاتی ہے۔ کچھ سالوں بعد یہ زمین ناکارہ ہو کر صحرا میں تبدیل ہو جائے گی۔
- نہری نظامِ آبپاشی میں سے کافی پانی کا ضیاع ہو رہا ہے۔ زیادہ صنعتوں کے قیام سے بھی پانی کی ضروریات میں اضافہ ہوا ہے جس سے زمینوں کو

www.ilmkidunya.com

سیراب کرنے کے لیے پانی کی قلت پیدا ہو رہی ہے۔

س16۔ سیم و تھور سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج:

سیم و تھور

- پانی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے اور نمکیات سطح زمین پر رہ جاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں زمین کاشت کے قابل نہیں رہتی اور بنجر ہو جاتی ہے۔ اس صورت حال کا تھور کا نام دیا جاتا ہے۔
- بعض اوقات زیر زمین پانی کی سطح مزید بلند ہو جاتی ہے اور پانی زمین کے مساموں سے گزر کر زیادہ مقدار میں سطح زمین پر آجاتا ہے اور زمین دلدل بن جاتی ہے۔ اس کو سیم کا نام دیا جاتا ہے۔

اس حالت میں بھی زمین بنجر ہو جاتی ہے اور کاشت کے قابل نہیں رہتی پاکستان میں کافی زرعی زمینیں سیم و تھور کا شکار ہو کر اپنی پیداواری صلاحیت کھو چکی ہیں۔

س17۔ کلر کی تعریف لکھیں؟ (U.B)

ج:

کلر کی تعریف

سیم و تھور والی زمینوں میں سوڈیم اور حل پذیر نمکیات دونوں کی مقدار بڑھ جاتی ہے، یہ حالت کلر کہلاتی ہے۔

س18۔ کلر سے متاثرہ گھاس کی اقسام کے نام لکھیں؟ (U.B)

ج:

کلر سے متاثرہ گھاس کی اقسام

کلر سے متاثرہ زمینوں میں گھاس کی اقسام مثلاً کلر گھاس، برمودہ گھاس، سوڈان گھاس وغیرہ اور چارہ جات مثلاً جنتر، برسیم، لوسرن اور باجرہ وغیرہ کاشت کر کے زمین کو قابل کاشت بنانے کے ساتھ ساتھ اس سے اچھی پیداوار بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔

س19۔ سیم و تھور پر قابو پانے کے لیے حکومتی اقدامات تحریر کریں؟ (U.B+A.B)

ج:

سیم و تھور پر قابو پانے کے لیے حکومتی اقدامات

سیم و تھور پر قابو پانے کے لیے حکومتی اقدامات درج ذیل ہیں:

- تھور کا شکار زمینوں میں کلر گھاس لگائی جا رہی ہے جس سے زمین کو قابل کاشت بنایا جا رہا ہے۔
- پاکستان میں نہری پانی کے ضیاع کو روکنے اور سیم سے بچانے کے لیے کھالوں، راجباہوں اور نہروں کو پختہ کیا جا رہا ہے۔ بھل صفائی کے ساتھ ساتھ کھالوں اور نہروں کو پختہ کرنے کے پروگرام بھی شروع کیے گئے ہیں۔ اس سے دوہرا فائدہ ہے۔ ایک تو پانی کا ضیاع کم ہوتا ہے اور آبپاشی کے لیے زیادہ پانی دستیاب ہوتا ہے۔
- سیم و تھور زدہ علاقوں میں ایسے درخت لگائے جا رہے ہیں جو زیادہ سے زیادہ پانی جڑوں کے ذریعے جذب کر کے فضا میں پہنچا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے سفیدہ اور پاپلر کے درخت لگائے جا رہے ہیں۔

س20۔ زمین کے بچاؤ کے لیے حل تحریر کریں؟ (U.B)

ج:

زمین کے بچاؤ کے لیے حل

- زمین کو بچانے کے لیے سیم و تھور کا خاتمہ یا کم کرنا ضروری ہے۔ ایسا کرنے کے لیے ٹیوب ویل لگائے جا سکتے ہیں۔
- پاکستان میں جنگلات کو کاٹ کر رہائشی سکیمیں، فیکٹریاں، موٹروے اور ہائی وے بنائی جا رہی ہیں جس سے زراعت کے لیے زمین مسلسل کم ہو رہی ہے۔ ان انسانی سرگرمیوں کر محدود کر کے بھی زمین کو بچایا جا سکتا ہے۔
- جگہ جگہ پڑے کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو تلف کر کے بھی زمین کو بچایا جا سکتا ہے۔ زمین کو نئے اور جدید طریقوں سے کاشت کر کے بھی بچایا جا سکتا ہے۔ زمین پر بار بار ایک جیسی فصلیں نہ اگائی جائیں تا کہ اس کی زرخیزی قائم رہے۔

س21۔ نباتات کے بچاؤ کے لیے اقدامات تحریر کریں؟ (U.B+A.B)

www.ilmkidunya.com

ج: **نباتات کے بچاؤ کے لیے اقدامات**

نباتات کے بچاؤ کے لیے اقدامات درج ذیل ہیں:

- درختوں کے تحفظ کے لیے موجود قوانین کو فوری طور پر اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔
- ریاست اور کمیونٹی کی کوششوں سے نباتات کا مستقبل محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔
- نباتات کو بچانے کے لیے لوگوں میں اس کو اہمیت سے آگاہی کے پروگرام بھی شروع کرنے کی ضرورت ہے۔
- ماحولیاتی آلودگی پر قابو پا کر بھی درختوں کو بچایا جا سکتا ہے۔

س22۔ جنگلی حیات کی کمی کی وجوہات تحریر کریں؟ (U.B)

ج: **جنگلی حیات کی کمی کی وجوہات**

- پاکستان میں جنگلی حیات ا اور اس کے تحفظ میں درپیش مسائل میں سب سے اہم مسئلہ غیر قانونی شکار ہے، جس کو روکنا چاہیے۔
- عوام کا اس مسئلے سے آگاہ نہ ہونا بھی ایک مسئلہ ہے آگاہی پروگرام کے ذریعے عوام میں سوجھ بوجھ بڑھائی جا سکتی ہے۔
- جنگلی حیات کا شکار کرنے والے لوگوں کو ترغیب دی جا سکتی ہے کہ وہ جنگلی حیات کے شکار یا ان کی تجارت کے بجائے آمدنی کے دیگر ذرائع تلاش کریں۔
- جنگلات کو کاٹنے سے جنگلی حیات کو دوسرے علاقوں کی طرف ہجرت کرنی پڑتی ہے، اس لیے جنگلات کی کٹائی سے بھی پرہیز کیا جائے۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ کسی جاندار کے ارد گرد کا وہ علاقہ جو اس جاندار کی زندگی اور اس کی سرگرمیوں کو متاثر کرے کہلاتا ہے: (K.B)

(A) آلودگی　(B) آب و ہوا　(C) اثرات　(D) ماحول

2۔ کسی ایسی چیز کا ماحول میں شامل ہو جانا جو نہ صرف انسانوں بلکہ دوسرے جانداروں کے لیے بھی نقصان دہ ہو کہلاتی ہے: (K.B)

(A) ماحولیاتی اثر　(B) ماحولیاتی آلودگی　(C) ماحولیاتی مسائل　(D) ماحولیاتی عناصر

3۔ ماحولیاتی آلودگی کی اقسام ہیں: (K.B)

(A) ایک　(B) پانچ　(C) چار　(D) تین

4۔ اوزون کی تہہ کے ختم ہو جانے اور درجہ حرارت کے بڑھ جانے کو کہتے ہیں: (K.B)

(A) گلوبل ورلڈ　(B) ایمازون　(C) گلوبل وارمنگ　(D) گلوبل تھریٹ

5۔ دھوئیں اور دھند کے آمیزے کو کہتے ہیں: (K.B)

(A) سموگ　(B) دھندلا　(C) گرد　(D) سموگ

6۔ کسی بھی ملک کی ترقی کی لیے اس کے کل رقبے کا کتنے فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے: (K.B)

(A) 18 فیصد　(B) 20 فیصد　(C) 25 فیصد　(D) 5 فیصد

7۔ پاکستان میں کتنے فیصد رقبے پر جنگلات موجود ہیں: (K.B)

(A) 2 فیصد　(B) 3 فیصد　(C) 4 فیصد　(D) 5 فیصد

8۔ کٹے ہوئے جنگلات کی جگہ پر نئے جنگلات لگانے کو کہتے ہیں: (K.B)

(A) جنگلات کا کٹاؤ　(B) موڈیفیکیشن　(C) ری اگین　(D) ریفر سٹیشن

9۔ زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا کہلاتا ہے: (K.B)

www.ilmkidunya.com

(A) ڈیزرٹیفیکیشن (B) ڈی ہائی ڈریشن (C) ڈی فورمیشن (D) ڈی ہائی ٹینشن

10۔ **جب کسی علاقے میں پانی کی سطح رہ جاتی ہے تو زمین میں موجود نمکیات پانی کے ساتھ سطح زمین پر آجاتے ہیں:** (K.B)

(A) 5.0 میٹر (B) 5.1 میٹر (C) 5.5 میٹر (D) 5.8 میٹر

11۔ **تھور کا شکار زمینوں میں لگائی جاتی ہے:** (K.B)

(A) سبز گھاس (B) کلر گھاس (C) برسیم (D) باجرہ

12۔ **سیورج ٹریٹمنٹ پلانٹ نہ لگانے کی وجہ سے دریائی اور سمندری پانی ہو رہا ہے:** (K.B)

(A) آلودہ (B) تازہ (C) ضائع (D) بے ضرر

13۔ **زمین کو بچانے کے لیے کس کا خاتمہ یا کم کرنا ضروری ہے؟** (K.B)

(A) آبادی کا (B) سیم و تھور کا (C) جنگلات کا (D) پانی کا

14۔ **سیم و تھور کو ختم کرنے کے لیے لگائے جاسکتے ہیں:** (K.B)

(A) چشمے (B) خندق (C) آبشار (D) ٹیوب ویل

15۔ **چراگاہیں کم ہو رہی ہیں:** (K.B)

(A) آبادی سے (B) مقامی لوگوں سے (C) شکار گاہ سے (D) گلہ بانی سے

اہم معلومات

پاکستان واقع ہے	براعظم ایشیا
پاکستان کا رقبہ	796096 مربع کلومیٹر
دنیا کے کل رقبہ کا	0.67 فیصد
پاکستان میں پہاڑ اور سطح مرتفع	58 فیصد
پاکستان میں میدان اور ریگستان	42 فیصد
وسطی ایشائی ممالک	قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان
ڈیورنڈ لائن	پاک افغان بارڈر لائن
دوسری بلند ترین چوٹی	کے۔ٹو
کے۔ٹو کی بلندی	8611 میٹر
کوہ قراقرم کی اوسط بلندی	7000 میٹر
پاکستان اور چین کے درمیان سڑک	شاہراہ قراقرم
کوہ ہمالیہ	کوہ قراقرم کے جنوب میں
کوہ ہمالیہ کی اوسط بلندی	1000 میٹر سے لے کر 6500 میٹر
کوہ ہمالیہ کی بلند ترین چوٹی	8126 میٹر
دنیا کا بلند ترین پہاڑ	ماؤنٹ ایوریسٹ
ماؤنٹ ایوریسٹ کی بلندی	8848

www.ilmkidunya.com

ماؤنٹ ایورسیٹ واقع	نیپال
کوہ ہندوکش کی بلند تیرین چوٹی	ترچ میر
ترچ میر کی بلندی	7690 میٹر
درہ خیبر کی لمبائی	3600 میٹر
وزیرستان کا دریا	دریا ٹوچی
تخت سلیمان کی بلندی	3443 میٹر
میدانوں میں آبادی	80 فیصد
دریائے سندھ کا ڈیلٹائی علاقہ	ٹھٹھہ سے آغاز
پاکستان کے ساحل	1050 کلومیٹر لمبا
سطح مرتفع بلوچستان کی مشہور جھیل	ہامون مشخیل
سیاچن لفظ	بلتی زبان کا
سیاچن کا معنی	جنگلی گلاب
سیاچن گلیشیر کی لمبائی	70 کلومیٹر
بالتور گلیشیر کی لمبائی	62 کلومیٹر
کے ٹو پہاڑ	بالتوو گلیشیر
بتورا گلیشیر کی لمبائی	54 کلومیٹر
بیافو گلیشیر	قراقرم
بیافو گلیشیر کی لمبائی	63 کلومیٹر
دریائے سندھ نکلتا ہے	چین کے شہر تبت سے
دریائے سندھ پنجاب میں داخل	اٹک کے مقام پر
دریائے سندھ کے ساتھ پنجاب کے دریا ملتے ہیں	مٹھن کوٹ پر
پنجاب کا دارالحکومت	لاہور
سندھ طاس معاہدہ	1960
دوآبہ	دو دریاؤں کے درمیان والی زمین
باری دوآب	دریائے راوی اور دریائے ستلج کے درمیان
رچنا دوآب	دریائے راوی اور دریائے چناب کے درمیان
چج دوآب	دریائے چناب اور دریائے جہلم کے درمیان
ساگر دوآب	دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان
مغربی معاون دریا	دریائے سندھ سے دائیں طرف سے ملنے والے دریا
خطہ استوا کے قریب جنگلات	Roof Gardens

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

قومی پرندہ	چکور
قومی جانور	مارخور
پاکستان کے قدرتی خطے	پانچ
ساحلی پٹی میں لوگوں کا پیشہ	ماہی گیری
بین الاقوامی بندرگاہ	کراچی
کراچی کی آبادی	ڈیڑھ کروڑ
سموگ	ہوا کی آلودگی کی ایک قسم جو کہ دھوئیں اور دھند کا آمیزہ ہے
زمینی آلودگی کا خاتمہ	سالڈ ویسٹ مینجمنٹ
کسی ملک میں جنگلات	25 فیصد
پاکستان میں جنگلات	5 فیصد
Reforestation	جنگلات کی کمی کی جگہ پر نئے جنگلات لگانا
Desertification	زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

پاکستان کا محلِ وقوع

15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	D	D	C	D	B	A	D	A	D	B	A	C	A	B

سطوحِ مرتفع

15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	A	B	D	B	D	B	B	D	A	A	B	B	D	B
30	29	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	18	17	16
D	C	A	B	A	D	A	C	C	C	B	B	A	B	C
						39	38	37	36	35	34	33	32	31
						C	D	B	C	D	D	A	C	C

آب وہوا کے انسانی زندگی پر اثرات

4	3	2	1
B	C	D	D

پاکستان کے بڑے گلیشیئرز اور دریا

11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
B	D	B	B	D	A	D	C	B	D	A

پاکستان کے دریا

15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	C	A	A	B	A	C	D	A	C	B	D	D	A	D

پاکستان کی نہریں

7	6	5	4	3	2	1

A	D	C	C	A	B	D

پاکستان کی جنگلی حیات

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	A	A	D	A	C	A	C	A	A

پاکستان کے قدرتی خطے

15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	A	B	A	C	D	A	D	D	B	A	D	D	C	B
30	29	28	27	26	25	24	23	22	21	20	19	18	17	16
D	A	A	D	A	A	C	D	A	C	A	C	B	A	A

پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کے بچاؤ میں حائل مشکلات

15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
A	D	B	C	B	B	A	D	D	C	A	C	D	B	D

مشقی سوالات

1۔ ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ پاکستان کے میدانی علاقے میں موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت رہتا ہے۔ (K.B)

(الف) 20ڈگری سینٹی گریڈ (ب) 30ڈگر سینٹی گریڈ (ج) 40ڈگری سینٹی گریڈ (د) 50ڈگری سینٹی گریڈ

2۔ پاکستان کا کل رقبہ ہے: (K.B)

(الف) 570،670 (ب) 796،096 (ج) 755،096 (د) 790،65

3۔ کے۔ٹو پہاڑ واقع ہے۔ (K.B)

(الف) کوہ ہمالیہ واقع میں (ب) کوہ قراقرم میں (ج) کوہ سفید میں (د) کوہ ہندو کش میں

4۔ کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے اس کے کل رقبہ کا جتنا حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے: (K.B)

(الف) 15فیصد (ب) 25فیصد (ج) 35فیصد (د) 45فیصد

5۔ نانگا پربت کی بلندی ہے: (K.B)

(الف) 7690میٹر (ب) 8126میٹر (ج) 8792 میٹر (د) 6790 میٹر

6۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے، اس کی وجہ شہرت ہے: (K.B)

(الف) زراعت (ب) کان کنی (ج) صنعت (د) گلہ بانی

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

6	5	4	3	2	1
ج	ب	ب	ب	ب	ج

2۔ خالی جگہ پُر کریں۔

1۔ پاکستان کے شمال میں ______ واقع ہے۔ **چین**

2۔ سیاچن ______ زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ______ کے ہیں۔ **بلتی، جنگلی گلاب**

www.ilmkidunya.com www.ilmkidunya.com

3۔ دریائے ______ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔ **سندھ**

4۔ پاکستان کے صرف ______ فیصد حصے پر جنگلات موجود ہیں۔ **5**

5۔ سموگ (Smog) دُھند اور ______ کا آمیزہ ہے۔ **دھواں**

3۔ مختصر جوابات دیں۔

1۔ محل وقوع کی تعریف کریں۔ (U.B)

ج: **پاکستان کا محلِ وقوع**

پاکستان کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے۔ یہ جنوبی ایشیا کا ایک اہم ملک ہے۔ پاکستان کا کل رقبہ 796،096 مربع کلو میٹر ہے، جو دنیا کے کل رقبے 0.67 فیصد ہے۔ پاکستان کا قریباً 58 فیصد رقبہ پہاڑوں اور سطوحِ مرتفع پر مشتمل ہے جبکہ قریباً 42 فیصد رقبہ میدانوں اور ریگستانوں پر پھیلا ہوا ہے۔

www.ilmkidunya.com

2۔ **پاکستان کے چار قدرتی خطوں کے نام تحریر کریں۔** (U.B)

ج:

پاکستان کے قدرتی خطے

پاکستان کے چار قدرتی خطوں کے نام درج ذیل ہیں:

- میدانی خطہ
- صحرائی خطہ
- ساحلی خطہ
- خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ
- مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ

3۔ **سیم و تھور کا مفہوم لکھیں۔** (U.B)

ج:

سیم و تھور کا مفہوم

سیم: بعض اوقات زیر زمین پانی کی سطح اتنی بلند ہو جاتی ہے کہ پانی زمین کی مساموں سے گزر کر سطح زمین پر آجاتا ہے اور زمین دلدل بن جاتی ہے۔ اس بیماری کو سیم کہا جاتا ہے

تھور: جب کسی علاقے میں زیر زمین پانی کی سطح 5.1 میٹر ہو جاتی ہے تو زمین میں موجود نمکیات پانی کے ساتھ سطح زمین پر آجاتی ہیں۔ پانی بخارات بن کر اُڑ جاتا ہے۔ اور نمکیات سطح زمین پر رہ جاتا ہے۔ اس صورتِ حال کو تھور کہتے ہیں۔

4۔ **جنگلات کے دو فوائد بیان کریں۔** (U.B)

ج:

جنگلات کے فوائد

جنگلات کے فوائد درج ذیل ہیں:

- جنگلات سے حاصل کردہ لکڑی، فرنیچر اور دوسری اشیا بنانے کے کام آتی ہے۔ لہذا جنگلات ملکی تجارت میں اہمیت رکھتے ہیں۔
- جنگلات کسی بھی علاقے کی آب و ہوا کو خوشگوار بنادیتے ہیں۔ درجہ حرارت کی شدت کو کم کر دیتے ہیں۔ جنگلات ماحولیاتی آلودگیوں خصوصاً سموگ (Smog) کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔
- جنگلات کافی حد تک بارش برسانے کا باعث بھی بنتے ہیں کیونکہ ان کی موجودگی سے ہوا میں آبی بخارات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے جو بارش کا باعث بنتے ہیں۔
- جنگلات سے حاصل ہونے والی جڑی بوٹیاں ادویات بنانے میں کام آتی ہیں۔
- جنگلات جنگلی حیات (پرند اور چرند) کے لیے بہت ضروری ہیں۔

5۔ **پاکستان میں پائے جانے والے تین گلیشیرز کے نام لکھیں۔** (U.B)

ج:

پاکستان میں پائے جانے والے گلیشیرز

- سیاچین گلیشیر
- بالتورو گلیشیر
- ہسپر گلیشیر

6۔ **پانی کو آلودگی سے بچانے کے لیے دو طریقے بیان کریں۔** (U.B)

ج:

پانی کو آلودگی سے بچانے کے طریقے

پانی کو آلودگی سے بچانے کے لیے درج ذیل طریقے ہیں:

- پانی کی آلودگی سے بچنے کے لیے فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی کو فلٹریشن پلانٹ لگا کر صاف کرنا چاہیے اور پھر اسے دریاؤں یا نہروں میں ڈالنا چاہیے۔
- کیمیائی کھادوں کی بجائے دیسی کھادیں استعمال کریں۔

www.ilmkidunya.com

7- صحرازدگی سے کیا مراد ہے؟ (U.B)

ج:

تعریف

انسانی سرگرمیاں، جانوروں کا چرنا، جنگلات سے درختوں کا کٹاؤ اور اپنی ضروریات کے لیے زمین میں بار بار ایک ہی فصل اگانا، یہ سب مل کر زمین بنجر بناتے ہیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی قائم نہیں رہتی اور وہ ناقابل کاشت ہو جاتی ہے۔ اس سارے عمل کو جس میں زمین کو ناکارہ بناتے ہیں، زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا(Desertification) یعنی صحرازدگی کہلاتا ہے۔

8- پاکستان میں نہروں کی اقسام کے نام لکھیں۔ (U.B)

ج:

پاکستان میں نہروں کی اقسام

پاکستان میں نہروں کے اقسام بیان کریں۔

- طغیانی یا سیلابی نہریں
- دوامی نہریں
- رابطہ نہریں
- غیر دوامی نہریں

9- زمینی درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے کس قسم کی موسمیاتی تبدیلیاں وقوع پذیر ہو رہی ہیں؟ (U.B)

ج:

زمینی درجہ حرارت کی وجہ سے موسمیاتی تبدیلیاں

اوزون کی تہہ کا ختم ہونا اور زمینی درجہ حرارت کا بڑھنا(جسے گلوبل وارمنگ کہتے ہیں)۔ گلوبل وارمنگ مختلف خطرناک بیماریوں کا باعث بن رہی ہے مثلاً پھیپھڑوں کا سرطان اور مختلف جلدی بیماریاں وغیرہ۔

10- جنگلات کے کٹاؤ کے دو نقصانات لکھیں۔ (U.B)

ج:

جنگلات کے کٹاؤ کے نقصانات

جنگلات کے کٹاؤ کے درج ذیل نقصانات ہیں:

- جنگلات سیم و تھور زدہ علاقوں میں بہت کار آمد ہیں کیونکہ یہ فالتو پانی جذب کر لیتے ہیں۔ جنگلات کا کٹاؤ سیم و تھور میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔
- جنگلات جنگلی حیات کا قدرتی مسکن ہیں۔ جنگلات کے کٹاؤ سے فائدہ مند جانور دوسرے علاقوں کی طرف ہجرت پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ کئی قیمتی نسلیں ختم ہو جاتی ہیں۔
- جنگلات کرۂ ارض پر آکسیجن مہیا کرنے کا واحد ذریعہ ہیں ان کی بے دریغ کٹائی سے آکسیجن کی پیداوار میں کمی ہو رہی ہے۔

4- کالم الف اور ب کو ملائیں اور درست جواب کالم ج میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم(ب)	کالم(ج)
چین۔ پاکستان	کوہ ہندوکش	اقتصادی راہداری منصوبہ
ترچ میر	کاربن ڈائی آکسائیڈ، سلفر	کوہ ہندوکش
ہوا کی آلودگی	اقتصادی راہداری منصوبہ	کاربن ڈائی آکسائیڈ، سلفر
گوادر	منگلا ڈیم	بلوچستان
دریائے جہلم	بلوچستان	منگلا ڈیم

www.ilmkidunya.com

5۔ **درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات تحریر کریں۔**

1۔ **پاکستان کا محل وقوع اور اس کی اہمیت تفصیل سے بیان کریں۔**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر1، زیر عنوان " پاکستان کا محلِ وقوع "، صفحہ نمبر 156

2۔ **پاکستان کی طبعی خدوخال کی وضاحت کریں۔**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر1، زیر عنوان " پاکستان کے طبعی خدوخال "، صفحہ نمبر 160

3۔ **پاکستان کی آب وہوا کے خطے اور انسانی زندگی پر اثرات کی تفصیل سے وضاحت کریں۔**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر1، زیر عنوان " آب وہوا کے انسانی زندگی پر اثرات "، صفحہ نمبر 175

4۔ **پاکستان کے تناظر میں آج جن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے، ان میں سیم وتھور اور جنگلات کی کٹائی کی وضاحت کریں۔**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر2، زیر عنوان " اہم ماحولیاتی مسائل اور ان کا حل "، صفحہ نمبر 207

5۔ **پاکستان میں پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کو درپیش مشکلات کا حل بیان کریں۔**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر1، زیر عنوان " پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کے بچاؤ میں حائل مشکلات "، صفحہ نمبر 209

6۔ **آلودگی سے کیا مراد ہے؟ یہ کس طرح ہمارے ماحول کو آلودہ کر رہی ہے۔**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر1، زیر عنوان " اہم ماحولیاتی مسائل اور ان کا حل "، صفحہ نمبر 205

7۔ **پاکستان میں جنگلات کی اقسام، اہمیت اور تحفظ پر بحث کریں۔**

ج: دیکھئے تفصیلی سوال نمبر1، زیر عنوان " جنگلات "، صفحہ نمبر 188

سرگرمی

- آلودگی کی مختلف اقسام کی روک تھام کے نکات پر مشتمل چارٹس طلبہ سے تیار کروائیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ

- ٹیکسٹائل، بجلی کا سامان، کھیلوں کا سامان، چینی کی صنعت، چمڑے کی صنعت اور کٹلری کی اہم صنعتوں کے فوائد سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

www.ilmkidunya.com

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت:40منٹ
کل نمبر:25

س1۔ ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (7×1=7)

(i) **پاکستان کے میدانی علاقے میں موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت رہتا ہے:**
(A) 20ڈگری سینٹی گریڈ (B) 30ڈگری سینٹی گریڈ (C) 40ڈگری سینٹی گریڈ (D) 50ڈگری سینٹی گریڈ

(ii) **پاکستان کا کل رقبہ ہے:**
(A) 670،570 (B) 796،096 (C) 755،096 (D) 790،65

(iii) **پاکستان کے مشرق میں واقع ہے:**
(A) چین (B) بھارت (C) ایران (D) افغانستان

(iv) **کے۔ٹو پہاڑ واقع ہے:**
(A) کوہ ہمالیہ میں (B) کوہ قراقرم میں (C) کوہ سفید میں (D) کوہ ہندوکش میں

(v) **نانگا پربت کی بلندی ہے:**
(A) 7690میٹر (B) 8126میٹر (C) 8792میٹر (D) 6790میٹر

(vi) **سطح مرتفع بلوچستان زیادہ سے زیادہ بلند ہے:**
(A) 900میٹر (B) 800میٹر (C) 700 میٹر (D) 600میٹر

(vii) **برصغیر میں انگریز حکومت نے جدید ترین نہری نظام تعمیر کروایا:**
(A) بیسویں صدی (B) اٹھارویں صدی (C) ستارویں صدی (D) انیسویں صد

س2۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (5×2=10)

(i) پاکستان کے چار قدرتی خطوں کے نام لکھیں۔
(ii) پاکستان کا محل وقوع بیان کریں۔
(iii) سیم و تھور کا مفہوم لکھیں۔
(iv) صحرازدگی کی تعریف لکھیں۔
(v) جنگلات کے کٹاؤ کے دو نقصانات لکھیں۔

س3۔ درج ذیل سوال کا تفصیلاً جواب لکھیں۔ (8×1=8)

آلودگی سے کیا مراد ہے؟ یہ کس طرح ہمارے ماحول کو آلودہ کر رہی ہے؟

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com